

www.neweramagazine.com

بسم اللد الرحم^ان الرحميم (مكمل ناول)

انو کھا بند ھن

از سیره جو بریبه شبیر

ہماری ویب میں شالیع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایر ا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کر وانا چاہیں توار دومیں ٹائپ کر کے مندر جہذیل ذرائع کا استعال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعال کر سکتے ہیں۔

شكرىيداداره: نيوايراميكزين



"امی آپ دعا کریں آج میر اانٹر وبوہے۔۔۔"

" آللد شھیں کامیاب کرے بیٹا"

" آج تمھاراباپ زندہ ہوتاتو شمصیں در در کی تھو کریں کھانی نہ پڑتیں۔۔۔ " سمرا بیگم نے ڈویٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا"

" ارے امی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔بس دعا کریں میرے گئے۔۔۔ مجھے ایکی دعائیں چاہیئے۔۔۔ "زرین نے مال کو بیار کرتے ہوئے ڈھارس بندھائی۔۔۔

" چلو میں شمصیں بس سٹاپ تک جیبور دوں ۔۔۔ " سمیر ابیگم نے چادرا پے گرد

Novels Afsanal Articles (Books) Poetry (Interviews)

اوڑھی اور زرین کو لئے گھر سے نکل گئیں ۔۔۔۔ بس سٹاپ پر بہنچ کر دونوں بس کا

انتظار کرنے لگیں ۔۔۔ بس کے آتے ہی زینی بس میں چڑھ گی جبکہ سمیر ابیگم وہیں

کھڑی اس جاتاد کیھ کروا پس گھر کو ہولیں ۔۔۔ زرین نے انٹر پر ائیز کمپنی میں قدم

رکھا۔۔۔ وہ پانچ منز ل پر بنی ہوئی عمارت تھی ۔۔۔ گار ڈنے زرین کو د کیھ کر گلاس

ڈور کھولا۔۔۔ اندر قدم رکھتے ہی زرین کو ٹھنڈک محسوس ہوئی ۔۔۔ پسینہ سے تر

ہوتے بدن کو ٹھندک کا حساس ہوا تواسے سکون ملا۔۔۔ کا ونٹر پر پہنچ کر زرین ایک

لڑکی سے مخاطب ہوئی ۔۔۔۔

اسلام وعلیکم کیااپ مجھے بتاسکتی ہیں کہ انٹر ویو کہاں ہور ہاہے؟؟؟
"وعلیکم اسلام شیور کیوں نہیں " لڑکی نے پیشہ وار مسکرا ہٹ کے ساتھ جواب دیا
۔۔۔زرین نے تھینکس کہا۔۔۔اس لڑکی نے ریسیور ہاتھ میں لیااور نام پوچھا:

"زرین احمد" زرین نے نام بتایا۔۔۔۔ " محمیک ہے آپ لیفٹ سائیڈ پر چلی جائیں

وہیں سر کاروم ہے"۔۔۔"

اوکے تھینکس " زرین کہہ کرروم کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔زرین نے اپنے
اسکارف کو ٹھیک کیا اور دروازہ نوک کیا۔۔۔۔ "ایس کم ان "۔۔۔زرین اپنے اندر
اعتاد پیدا کرتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔۔۔ پر کشش نوجوان سیٹ پر براجمان لیپ ٹاپ
پر حرکت کرتی انگلیاں تھی اور سراونچا کرے آنے والے کود یکھا۔۔۔۔ عام ساچبرہ
اسکارف میں مقید اور ریشم کی چادر میں چھپا ہواوجو دصاف رنگت۔۔۔۔ میانی چال
چلتی ہوئی وہ سیٹ کے قریب آئی۔۔۔ التمش نے اشارے سے اسے بیٹھنے کو کہا۔۔۔۔
"اسلام وعلیکم سر میں یہاں انٹر ویو کے لئے آئی ہوں " التمش نے تھوڑی کے نیچ
ہاتھ رکھ کرسیٹ کی بیک سے ٹیک لگائی۔۔۔ "وعلیکم اسلام"۔۔۔ آپ کانام؟؟؟
التمش نے بھاری مردانہ آواز میں کہا۔۔۔زرین تھوڑانروس ہور ہی تھی جس کی وجہ

سے اسکے ہاتھ کیکیار ہے تھے۔۔۔۔ "زرین احمد" آواز میں بھی صاف کیکیا ہٹ واضح تھی۔۔۔۔ میں کیااتناڈراونہ ہوں جو آپ یوں ڈرر ہی ہیں؟؟؟التمش نے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے یو جھا" زرین نے فورا نفی میں سر ہلایا۔۔۔اور ہاتھ میں پکڑی فائل اگے کر دی۔۔۔۔ "کھاتھوڑی نہ جائے گاجو میں یوں ڈررہی ہوں" اسنے اپناجاتا ہو ااعتماد بہال کیا اور اندر اندر اینے ایک کوڈیٹا بھی۔۔۔۔اسے اپنی کم اعتمادی یر غصہ آیا۔۔۔۔التمش اسکے چہرے کے اتنے جاتے رنگوں کو باخو بی سمجھ رہاتھا. اگے بڑھ کر فائل اٹھائی اور مصروف سے انداز میں یو چھا:غالبایہ آیکا پہلاانٹر رویو ہے ؟؟؟"جی جی ۔۔۔ "زرین نے بو کھلاتے ہوئے کہا" : پہلے تو آپ ریلیکس ہو جائیں اور یہ یانی پیئیں پھر کوئی بات کرتے ہیں۔۔۔ "اکتمش نے سائیڈ میں رکھا ہوایانی کا گلاس زرین کی طرف بڑھایا۔۔۔۔ جسے زرین نے تھام کرایک سانس میں یانی چڑھا یا۔۔۔۔ہاں تو یہ بتایئے آپ نے کہیں اور جاب کی ہے؟؟؟" نہیں میں پہلی د فعہ آ کی ہی سمینی میں انٹررویو کیلئے آئی ہوں اس سے پہلے کہیں نہیں کی۔۔۔۔ '' ۱۱، ممم ____ تو بھرا یکو تو کوئی تجربه نہیں ہو گاسیکرٹری کی جاب کا___ جبکه ہمیں تو تجربه کار جاہیئں۔۔۔۔'' ''ٹھیک ہے پھر میں کہیں اور دیکھ لیتی ہوں آپ فائل دیے دیں۔۔ "التماش کی بات پراسے د کھ ہوا کیوں کہ اور جگہ جانے کی ہممت نہیں ہور ہی

تقى___لعني آج كادن بھي ضائع ____ آپ شروع سے اتني جلد باز ہيں؟؟؟"جي کیامطلب۔۔ "میں نے ایکویہ تو نہیں کہا کہ آپ جائیں؟؟؟التمش نے بھویں اچکا کر یو چھا" :لیکن آپ کا پہ تو مطلب ہے نہ کہ ایکو مجھ جیسے ان تجربہ کارلو گوں کی ضرورت نہیں۔۔ "ہمممم۔۔۔ٹھیک ہے آپ کومیں سیکرٹری کی جاب کیلئے آپوائٹ کرلیتاہوں لیکن آپکواس کے لئے ایکٹیور ہنایڑے گا۔۔۔۔ "زرین نے شکر کاسانس لیا اور دل ہی دل میں اللہ کاشکر ادا بھی کیا۔۔۔۔ تھک ہے میں کوشش کروں گی آپکو کوئی شکایت کامو قع نه دوں۔۔۔ویسے پیر مہر بانی مجھ پر ہی کیوں؟؟؟زرین کے دماغ میں کب سے کلبلاتا ہواسوال آخر کار زبان پر آگیا۔۔۔۔"اپکے چہرہ پر پر بیثانی کے اثار دیکھ کر میں نے سوچار کھ ہی لو۔۔۔''آپ سی وی سے تو کافی ذہین لگ رہی ہیں اب دیکھتے ہیں کہ کتنی ذہین ہیں۔۔۔۔ "سیلری بتادیں کتنی لیں گی؟؟؟ مجھے اس بارے میں کچھ پتانہیں ہے آ یہی بتادیں۔۔۔۔ "اچھاویری گڈ۔۔۔۔ "پھرا گرمیں خود سیلری سیلیک کروں گاتو پھر کم ہی دوں گا۔۔۔" "دیکھ لیں آپ جتنی میری بنتی ہے ایمان داری سے دیے دیں گے تواللہ خوش ہو گا کہ میرے بندے کو موقع ملنے کے باوجو دوہ راه حق پر چلاہے۔۔۔۔ باقی اب کی مرضی۔۔۔ " "واہ بھی واہ آپ تو بہت سمجھ دار ہیں گڈ۔۔۔ ''التمش اس سے بہت انسیائر ہوا تھا۔۔۔۔۔ ''ایکی جاب یکی لیٹر اپ کو

مل جائے گااور سیلری ایکی ایک لا کھ ہے۔۔۔۔ جبکہ ایڈ وانس پچیاس ہزار ہیں جوا پکولیٹر کے ساتھ مل جائے گی۔۔۔۔ " "تھینکیوسر۔۔ "زرین نے التماش کا تہہ دل سے شکراداکیا۔۔۔۔ مجھے کیا کرناہو گا؟؟؟"اپاینے کیبن میں جائیے مینجر صاحب آ پکوسب سمجھادیں گے۔۔۔۔۔ " "جی شکریہ " زرین فائل لے کرایئے کیبن کی طرف آگیٔ۔۔۔صاف ستھر اسار وم بناہوا تھاسامنے ٹیبل اور کرسی موجود تھی جبکہ سامنے وال پرائیر کنڈیشنرلگاہوا تھا۔۔۔۔ٹیبل پر کچھ فائلیں،لیپٹاپ،اور دیگر استعال کی چیز س رکھی ہوئی تھیں۔۔۔زرس نے اپنی را کنگ چئر سنھالی اورار د گرد نظر د وڑائی جبھی در واز ہ پر نوک ہوا۔۔۔زرین سنجل کر بیٹھ گی اور اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔۔ "میں ریحان ہوں باس کا مینیجر ۔۔۔ "آنے والے شخص نے اپنا تعارف کروایا: زرین اپنی چیئر سے کھڑی ہو گئے۔۔۔ "میں زرین احمد۔۔۔۔ " زرین نے مسکرا کر بتایا۔۔۔۔

میں یہاں بیٹھ جاوں؟؟؟ مینجر نے اجازت چاہی۔۔۔۔"جی ضرور تشریف رکھیئے ۔۔۔ "کھراسے کام کرتے ہوئے ٹائم کا حساس ہی نہیں ہوا۔۔۔۔ گھڑی دیکھی تو پتا چلا۔۔۔۔ "اوہو آج تو کافی لیٹ ہو گئ بھائی بھی آ گئے ہوں گے۔۔۔۔"

جلدی فائلیں سمیٹیں اور کیبن سے نکل کر التمش کے روم کی طرف بڑھی تھی کہ التمش سامنے سے اتاہواد یکھائی دیاسیل فون کان سے لگاہوا تھا۔۔۔۔زرین کو دیکھ کروہیں رک گیا۔۔۔۔ "اچھامام میں بس نکل ہی رہاہوں۔۔۔ "اکتمش نے کال کاٹی اور زرین کی طرف دیکھاجو شایداسی سے بات کرنے کیلئے رکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔آب انجمی تک گئیں نہیں؟؟؟التمش نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے یو جھا": بس سر نکل ہی رہی تھی کام کرتے ہوئے پتاہی نہیں جلا۔ "" بہ فائل مینجر صاحب نے دی تھی میں نے اس میں کچھ ڈو کومینٹس ایڈ کر دیئے ہیں آپ دیکھ لیجیئے گا۔ زرین نے جلدی بات ختم کی اسے سمرا بیگم کی فکر ہور ہی تھی۔۔۔۔۔التمش نے اس سے فائل لی اور یو جھا: آپ کولیٹر مل گیا؟؟؟"جی سر تھینک یو۔۔۔ "زرین نے اسکاشکرادا کیا۔۔۔۔"خصینک یو تو آیکا جس نے ایک ہی دن میں تین دن کا کام کر دیا ویل ڈن۔۔۔۔ " "نوسریہ تومیری ڈیوٹی ہے اب مجھے اجازت دیجئے اللہ حافظ۔۔۔۔ "زرین مڑ کر جانے ہی گئی تھی کہ التمش کی آ وازیررک گی۔۔۔ آپ كسي جائيں گی گھر؟؟؟؟" جيسے آئی تھی۔۔۔ آئی مین بس اسٹاب سے سر " " اب سے اب سمینی کی کار میں جایا کریں گی یہ آ کیے لئے آنے جانے کی صحولت کیلئے ہے آفٹر

آل آپ التمش زیدی کی سیرٹری ہیں۔۔۔ " "جی اچھاسر تھینکس۔۔۔ "وہ کہہ کر گاڑی کی جانب ہڑھ گئی جواسی کے انتظار میں کھڑی تھی۔۔۔ محراب آچکا تھا۔۔۔۔ جبکہ سمرا بیگم زرین کے انتظار میں تھیں۔۔۔۔ "اسلام وعلیکم امی۔۔۔۔سوری میں لیٹ ہو گئے۔ "بھائی اگیا کیا ؟؟؟زرین برامدے میں بچھی كرسيون پر بيشتى موئى بولى ___ " مال آدھے گھنٹے پہلے آيا ہے __ _ " "ارے ميں تو بناناہی بھول گئی۔۔۔امی۔۔۔میریانٹریرائیز نگ سمپنی میں جاب لگ گی اور سیلری ا یک لا کھ ملے گی۔۔۔۔" "اور بیرایڈوانس۔۔۔ " بھائی کہاں ہے ای میں مل لوں ؟؟؟" تقالهوا آیاہے تم بھی ریسٹ کرو۔۔۔ " "اچھاامی۔۔ "محراب امپورٹ اور ا بیس پورٹ کا کام کرتا تھا کبھی اس شہر تو مبھی اس شہر ۔۔۔ گھر آنے میں اسے دن بھی لگ جاتے تھے اج بھی وہ تین دن کے بعد گھر پہنچا تھا۔۔۔۔ سمرا بیگم کے دوبیٹے اور ایک بیٹی زرین تھی۔۔۔۔اکلوتے ہونے کی وجہ سے سب کو پیاری تھی لیکن غربت اور مفلسی کسی کو نہیں دیکھتی۔۔۔۔ حامد (سمرابیگم) کے شوہر جب تک حیات تھے کسی چیز کی کمی نہیں تھی لیکن ان کے حانے کے بعد تومفلسی نے ان کے گھر کاراستہ ہی د کچھ لیا تھاسگی پھو بھی نے بھی منہ بھیر لیااور آناجانا بند کر دیا تھا۔۔۔۔ محراب کی تنخواہ

سے گھر چلانامشکل ہور ہاتھاایسے میں زرین اپنے بھائی کا باز وبنی۔۔۔۔۔جبکہ جیموٹا احمدا بھی کالج میں ہی زیر تعلیم تھا۔۔۔۔۔'' بھائی ایکو پتاہے میری جاب لگ گی۔۔۔۔ "زرین نے خوشی سے بتایا۔۔۔۔" ہاں زری امی نے بتایا تھا۔۔۔" "تم خوا مخواہ دھکے کھاتی پھر و گی زری میں نے ایک دواور جگہ کوشش کی ہے سب ہو جائے گا"تم کیوںاینے آپ کو ہلکان کررہی ہو؟؟؟"بس بھائی میں اپ کی مدد کرناچا بتی ہوں ۔۔۔ آپ اکیلے اتنابو جھا ٹھائے ہوئے ہیں تھوڑی ذمہ داری میں بھی تولے لوں ۔۔۔۔" "خوش رہوزری اللہ تم ھارانصیب اچھا کریے گڑیا"۔۔۔"۔امین "۔۔۔ "بھائی بس اب آپ دلہا۔ بننے کی تیاری کریں بہت جلد ہم آپ کیلیے لڑ کی پیند کرنے جائیں گے۔۔۔ استہیں۔۔۔ الکوئی ضرورت نہیں ہے جب تک میں اپنی زری کو اسکے گھر کا نہیں کر دیتا ہہ خیال د ماغ میں بھی نہیں لاووں گا۔۔۔۔ '' محراب نے دو ٹوک انداز میں کہہ کر گویابات ہی ختم کر ڈالی۔۔۔۔امی آپ سمجھائیں نہ بھائی کو؟؟؟ " مجھے ابھی نہیں کرنی۔۔۔۔" "زری محراب ٹھیک کررہاہے لڑ کیاں جننی جلدی اینے گھر بار کی ہو جائیں اچھار ہتاہے۔۔۔۔ " "امی میں ایکو چھوڑ کر کہیں نہیں جاووں۔ گی کوئی آپ سب کی طرح میر اخیال نہیں کرے گا۔۔۔۔ '' '' میں شمصیں ایسے لو گوں میں نہیں دوں گا۔۔۔۔'' '' بلکہ ایسے گھرانے میں بیاہوں گا۔جو تمھاری

قدر کریں۔۔۔۔۔" " او فہو و و و بھائی اپ بھی کیاسیریس باتیں لے کربیٹھ گئے۔۔۔۔ " "اجھانہیں۔ کرتابس۔ "محراب نے زرین کے سرپرہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔۔ بیراحمد کہاں ہیں امی نظر نہیں آرہا؟؟؟؟" وہ دوستوں کے ساتھ گیا ہواہے پڑھنے۔۔۔۔" "اچھااپاسسے گھرکے کام نہ کرایا کریں مجھے کہہ دیا کریں میں کر دوں گااسے پر ھائی کرنے دیں۔۔۔ "محراب نے سمرا بیگم کو کہا": تھوڑا بہت ہی کرواتی ہوں کرتاہی کہاں ہے کام۔۔۔ '' ''اچھاامی میں اجرات کو جاووں گا ہو سکاتو کل اجاوں گاور نہ تین دن بعد ہی لوٹوں گامال زیادہ ہے۔۔۔ ''اللہ شمصیں ا پنی امان میں رکھے۔۔۔۔ آمین۔ "سمرا بیگم نے محراب کو دعاووں سے نوازاہ۔۔۔۔ "بس ایکی دعاچا میئے امی۔۔ دعا کرتی رہا کریں۔۔۔" "ماں تواپیخ بچوں کیلئے ہر وقت ہی دعاکرتی ہے۔۔۔۔ " "میں آتا ہوں ایک دوست کے پاس سے۔۔۔ "محراب سمرا بیگم سے دعائیں لیتا ہوا باہر چلا گیا جبکہ زرین پہلے ہی کمرہ میں چلی گی تھی۔۔۔۔ ۔۔۔ فجر کی اذان کے ساتھ زرین بیدار ہوئی تھی وضو کر کے نمازادا کی اور کچن میں ناشتہ بنانے گئی۔۔۔۔ محراب تورات کو ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔ سمرا۔ بیگم کچن میں ائیں توزرین کوپراٹھے بناتے دیکھاتو بول پڑیں'': میں بناتی ہوں تم جاکر تیار ہو جاو نیانیا افس ہے۔ جلدی جاو۔۔۔۔" "ارےامی۔۔۔بن گیابس آپ بیٹھیں میں لارہی

ہوں۔۔ دونوں ساتھ ناشتہ کریں گے۔۔۔۔ "زرین نے سمرا بیگم کے ساتھ ناشتہ کیا بھر جلدی جلدی تیار ہوئی اتنے ڈرائیورنے ہارن پر ہارن دیناشر وع کر دیئے سمرا بیگم در وازے پر جاتیں کہ پیچھے زرین تیار ہو کر نکل آئی اور سمرا بیگم کوروک دیا۔ "رہنے دیں امی گاڑی۔ ہے حمینی کی سرنے دی ہے آنے جانے کیلیے اس لئے میں بس سے نہیں گاڑی سے ایا جایا کروں گی۔۔۔۔زرین نے ماں کو بتاتے ہوئے کہااور جھک کر سریر ہاتھ پھیر وایااور گاڑی کی جانب چلی گئ جبکہ پیچھے سمرا بیگم دل ہی دل میں دعاووں کاور د کرنے لگیں۔۔۔۔"سوری آج می کاور د کرنے لگیں۔۔۔۔"سوری آج میں لیٹ ہو گئی۔۔۔ آئیندہ ایسانہیں ہو گا " التمش نے زرین کے دیر سے آنے پر وجہ دریافت کی۔۔۔۔۔'' بیرلاسٹ وار ننگ ہے۔۔۔وقت کاخیال کیجیئے گا۔ میں وقت کا پابند ہوں اور اپنے ور کرسے بھی ہی امیدر کھتاہوں۔۔۔۔ " "جی سر "۔۔۔۔زرین نے جھکے سر کے ساتھ کہا: التمش کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئے۔۔۔ "او کے نیکسٹ ٹائم بی کیر فل۔۔۔ "التمش نے مسکراہٹ روک کر سنجیدہ انداز اپنانا جاہا اور اس میں کسی حدیک کا میاب بھی ر ہا۔۔۔۔۔۔اجی سر ۔۔۔ "زرین کا سر ہنوز جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔اب میں

جاوں سر؟؟؟ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد زرین نے اکتمش کود کیھتے ہوئے پوچھا"
"جی جائے۔۔۔۔ "اکتمش نے زرین کے ہی انداز میں جواب دیا۔۔۔۔اور زرین وہاں سے ایسے غائب ہوئی جیسے "گدھے کے سرسے سینگھ۔۔۔" "پاگل لڑکی۔۔۔ "التمش نے زیر لب کہااور مسکراتے ہوئے فائل اٹھالی۔۔جو شایداسی کے نظر کرم کی طلب گار تھی۔۔۔۔۔زرین اپنے کیبین میں اکر سانسیں ہموار کرنے نظر کرم کی طلب گار تھی۔۔۔۔۔ ایا اللہ یہ کتنے سخت ہیں پہلے دن توایسے نہیں لگے شے۔۔۔۔ "یااللہ یہ کتنے سخت ہیں پہلے دن توایسے نہیں لگے شے۔۔۔۔ ا

" یااللہ یہ کتنے سخت ہیں پہلے دن توایسے نہیں گئے۔۔۔ "زرین اپنے کیبین میں اگر انھل پھل ہوتی سانسوں کو ہموار کرنے گئی۔۔۔۔اس کے سوچنے کے ارتقاز کوانٹر کو م کی آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔۔ "جی زرین اپلے پاس مینجر صاحب کچھ فائلیں لے کر آئیں گے۔۔۔ ڈیٹا کولیپ ٹاپ میں فیڈ کرنا ہے جب یہ کام ہو جائے تو مجھے انفار م کیجئے گا۔۔۔۔۔ " زرین نے جیسے ہی ریسیوراٹھا یاائیر پیس سے التمش کی گھمبیر آواز کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔ " زرین نے جیسے ہی ریسیوراٹھا یاائیر پیس سے التمش کی گھمبیر آواز کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔ آپ سن رہیں ہیں مس زرین ؟؟؟؟ دوسری طرف خاموشی کے باعث التمش نے دوبارہ سوال کیا۔۔۔۔۔ " جمجمجی جی۔۔۔جی۔۔ سر "

زرین نے گڑ بڑا کر کہا۔۔۔۔۔۔التمش نے اسکاجواب سن کرریسورر کھ دیا۔۔۔۔" یہ مجھے کیا ہو گیا تھا۔۔۔ سر بھی کیا سوچتے ہوں گے " زرین دماغ میں آئی فالتوسوچوں کو جھٹک کراپینہ توجہ کام کی جانب مبذول کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔ امی۔۔۔امی آپ مان کیوں نہیں جاتیں۔۔۔ یہ میر اآخری سال ہے سب دوست آرہے ہیں۔۔۔۔" مجھے بھی جانے دیں نا؟؟؟؟؟ کیا شمصیں گھر کے حالات نظر نہیں آرہے جو یوں اندھوں کی طرح فرما تشیں کئے جارہے ہو؟؟؟؟ سمرا بیگم نے احمد کو بے حاضد پر جھاڑ کرر کھ دیا۔۔۔لیکن وہ بھی احمہ تھااول درجہ کاڈھیٹ اور خود سر ۔۔۔۔۔ ذرا بھی جواپنے موقف سے بیچھے ہٹا ہو۔۔۔۔۔ "ای آپ تومیری بات ہی نہیں مانتیں میں آپی اور بھائی سے کہوں گا۔۔۔۔ آپ سے تو کہناہی بیکار ہے "احد نے بتمیزی کی انتہا کر دی۔۔۔۔ "ہاں!!!!انہوں نے ہی تو تم ھاراد ماغ خراب كياب اين حالات ديكهو اين خوامشول كولگام دالو " "میرے دونوں بیجے نو کری کرتے ہیں ساراسارادن گھرسے باہر رہ کے محنت کرتے ہیں اور شہصیں ہر اہر اسو جھ رہاہے۔۔۔۔ ذرا بھی احساس ہو شہصیں۔۔۔ "سمرا بیگم نے احمد کو سخت سب سنائی۔۔۔احمد غصہ سے در وازہ کو ٹھو کر مار تاہو گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔۔دروازہ ضربیڑنے کی وجہ سے دھڑ دھڑ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔''ہاں

!!!! ہاں توڑدے سب۔۔۔۔ لے دے کہ بیر گھر ہی توبیاہے لگادے آگ اسکو بھی۔۔۔۔ "سمرا بیگم نے ملتے ہوئے در وازہ کو گھورا جیسے وہاں احمد کھڑا ہو ۔۔۔۔۔احمہ کے کالج میں فیرول پارٹی رکھی گی تھی جس میں ایک ہزار فی بندہ کو لانے تھے۔۔۔۔اور سمرا بیگم کواسکی پیہ ضدایک انکھ نہ بھائی۔۔۔۔۔ جس پر وہ ہتے سے ہی اکھڑ گئیں۔۔۔۔۔ تین دن بعد محراب گھرلوٹاتواحمداسکے سر ہو گیا۔۔۔۔ زرین کو توسمرانے سختی سے منع کر دیا تھالیکن احمد نے محراب سے منت ساجت کر کے پیے لے لئے تھے۔۔۔۔۔جس پر سمرا بیگم نے محراب سے بول حال بند کردی۔ تھی۔۔۔۔۔امی باس کے ساتھ آوٹ آف کنڑی جانا ہے ایک میٹنگ کیلئے ؟؟؟؟زرین نے ماں سے اجازت ما نگی۔۔۔۔ کہاں؟؟؟ سمرانے زرین سے یو چھا۔۔۔ " دنی جانا ہے۔۔۔ "زرین نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔۔۔ کیوں کہ سمرا بیگم کے تاثرات پتھریلے ہو گئے تھے۔۔۔۔ "نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی۔۔۔۔ منع کر دو۔۔۔۔ "سمرا بیگم نے صفاحے ٹانداز میں انکار کر دیا۔۔۔جس کے بعد اسر ارکرنے کی کوئی گنجائش باقی نہ رہی۔۔۔۔۔اور زرین چپ ہو کر بیٹے گئے۔۔۔۔ کیوں کہ اسے بتاتھا کہ ان کی "ناں"" ہاں" میں نہیں بدلے گی۔ "مام میں کل کی فلائیٹ سے دئی جارہا ہوں میٹنگ کے سلسلے میں تین دن لگ جائیں گے

والیس آنے میں۔۔۔۔ " "ہممم ۔۔۔۔ چلوصیح ہے۔۔۔ "اپکے ڈیڈ بھی جارہے
ہیں؟؟؟" نہیں مام میں اپنے ور کر کے ساتھ جارہا ہوں۔۔ " "اوک " " ہم جنید کی
شادی کی ڈیٹ فکس کر کے نکاح کرناچاہ رہے ہیں ایک ہفتہ بعد۔۔۔ "ناہیدنے
التمش کو ہتا یا جو ایل ای ڈی پر اسپورٹ کے چینل کو انہماک سے دیکھ رہاتھا۔۔۔۔ "
واٹ مام ۔۔۔ "اتی جلدی۔؟؟؟"تمھارے لئے ہوگی جلدی جنید سے پوچھو ذرا
۔۔۔۔ "ناہیدنے اپنے بڑے بیٹے کی بے تابی کو سوچے ہوئے کہا جو دلہابن
نے کے لئے اتا ولا ہوا جارہا تھا۔۔۔۔

"انی ایم سوری سر۔۔ میں اپکے ساتھ آوٹ آف کنڑی نہیں جاسکتی مجھے پر میشن نہیں ہے۔۔۔ "زرین التمش کے افس روم میں موجود ناجانے کیلئے معذرت کررہی تھی۔۔۔۔ "آپ کو پتا ہے یہ آپ کی جاب کا حصہ ہے۔۔۔ "آپ کے ناجانے سے آپی جاب بھی جاسکتی ہے؟؟؟ التمش نے سنجیدہ مگر کھر ہے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔ "جی سر مجھے پتا ہے۔۔۔ لیکن مجھے امی نے اجازت نہیں دی۔۔۔ "التمش نے ماشھے پر بل ڈال کر اسے دیکھا جو زمین کو گھوررہی تھی۔۔۔ "یہ لیس سریہ وہ پے ماشھے پر بل ڈال کر اسے دیکھا جو زمین کو گھوررہی تھی۔۔۔ "یہ لیس سریہ وہ پے ہے جو آپ نے ایڈ وانس دی تھی۔۔۔ یقینن میر ہے اس از کار کے بعد جاب تو نہیں رہے

گے۔۔۔۔ "التمش ابھی کچھ بولنے ہی لگاتھا کہ زرین بیسے ٹیبل پرر کھ کر باہر نکل ۔۔۔۔۔ "اوففف اب بہ کیامصیبت ہے۔۔۔ "اکتمش نے اپناسر دونوں ہاتھوں پر گرالیا۔۔۔۔ریحان مس زرین کوبلایئے؟؟؟؟ مینجر جو کسی کام سے روم میں آیا تھاالتمش نے اسے دیکھ کرزرین کوبلانے کا کہا": جی سر "ریجان کو گزرے سینڈ بھی نہیں ہوئے تھے کہ وہ واپس آگیا۔۔۔۔ "سر وہ تو چلی گئیں۔۔۔ "ڈرائیور کے ساتھ؟؟التمش نے یو چھا": نہیں سر گاڑی تو کھڑی ہے۔۔۔ آئی تھنک سروہ پیدل ہی چلی گئیں۔۔۔ " مممم ۔۔۔۔التمش انگیوں سے پیشانی کور گڑنے لگا۔۔۔۔سر کیا کوئی پر وبلم ہے؟؟؟ریجان نے اسے پریشان دیکھا تو پوچھ بیٹھا۔۔۔۔ "ہممم ۔۔۔۔ پریشانی توہے مس زرین میٹنگ میں جانے سے منع کررہیں ہیں اورا یکویتا ہو میرے آدھے سے زیادہ کام انہوں نے ہی سنجالے ہوئے ہیں اور وہاں جاکرانہوں نے ہی پریزینٹیشن دینی ہے۔۔۔۔ "آپ ایسا کریں ریحان پیر فائلیں مجھے دیں ۔۔۔اور زرین کے ڈو کومینٹس میں سے انکے گھر کا ایڈریس لاپئے۔؟؟التمش نے کچھ سوچتے ہوئے ریجان کو کہا": جی سر۔ "التمش کاروب و دبدیہ ہی اتناتھا کہ کوئی اس سے فضول بات بامٰداق تک نه کر تا تھا۔۔۔ بات یہ نہیں تھی کہ وہ ڈانٹتا تھا یاہر وقت غصه میں رہتا تھابلکہ وہ بہت خوش مز اج اور ہر حال میں خوش رہتا تھابس کام کو

سنجيده ليتا تقااور وقت كا پابند تقا_____ارے زرى تم اج جلدى آگئيں ؟؟؟ سمرا نے زرین سے یو چھاجو پانچ منٹ پہلے ہی گھر میں داخل ہو ئی تھی۔۔۔ '' ہاں امی میں منع کر کے اور ریزائن دے کرآگئے۔۔ " "اچھاکیازری تونے۔۔۔ " " دیکھ ہم تخصے اتنی دور نہیں بھیج سکتے ہمیں کیا پتاتیر اباس کیسا ہے۔۔ '' ''احیماامی میں تھوڑی دیر آرام کروں گی۔۔۔۔ "زرین یہ کہہ کر کمرے میں چلی گی۔۔۔اسے دکھ ہواتھا ریزائن کرتے وقت اتنی آ چھی نو کری اسے کہیں نہیں مل سکتی۔۔۔ لیکن وہ بھی اپنے دور جانے کے حق میں نہیں تھی۔۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد محراب بھی آگیا تھا۔۔۔۔ آج وه پانچ دن بعد گھرلوٹا تھالیکن سمرا کی ناراضگی ابھی تک قائم تھی۔۔۔۔امی اب تک ناراض ہیں؟؟؟ محراب نے سمرا کی ٹائگیں دیاتے ہوئے یو چھا": نہ ہم کون ہوتے ہیں ناراض ہونے والے جو کرناہے کرو۔۔۔۔" "امی آپ مان جائیں نہ میں احمد کی خواہش پوری نہیں کروں گاتو کون کرے گا۔۔۔ابو کے بعد میں ہی اسکا باپ ہوں۔۔۔۔ "محراب نے سلجھے ہوئے انداز میں سمرا کو منایا۔۔۔۔۔" میں کیادشمن ہوں اسکی۔۔؟؟؟اسکی بھلائی کیلئے ہی روکتی ٹو کتی ہوں۔۔۔اج اگراحساس کرے گا کو کل کو منہ اٹھا کر کچھ مانگنے سے پہلے تمہاراہی احساس کرے گا۔۔۔میر اکیامیری توجار دن کی زند گی رہ گئی پھرتم جانواور تمھارے کام۔۔۔۔۔ ''سمراکے چیرہ پرافسر دگی

کے اثرات نمودار ہو گئے تھے انکھوں کے گوشے گیلے ہو گئے تھے۔۔۔جب سے حامد صاحب اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے تھے سمرا بیگم کی انکھیں ہر وقت گیلی رہتی تھیں۔۔۔۔''امی۔۔۔امی یار۔۔۔آپاس۔طرح کی باتیں کیوں کر تی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ ابو کو تو کھو دیا ہم نے آپکو کھونے کا ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔ " "الله آپ كاسابيه بهم ير بميشه قائم ركھے۔۔۔ " "آمين "اتنے ميں احمد بھي اپنے دوستوں کے پاس سے اگیا تھا۔۔۔۔ بھائی آپ کب آئے ؟؟؟" ابھی آیا ہوں۔۔ " یہ تمھاری شکایتیں مل رہی ہیں کیوں؟؟؟ کیابھائی۔؟؟؟"امی نے ہی کی ہو گیا نہیں تو میری ہر بات سے چڑہے۔۔ " یہاں کیوں جارہے ہو؟؟؟ پرھ کیوں نہیں رہے؟؟ وغیرہ وغیرہ۔۔۔احمد کالہجہ گستاخانہ لئے ہوئے تھا۔۔۔ آحمہ بہ کس طرح سے بات كررہے ہو؟؟؟ كيا تميز و تہذيب سب بھول گئے ہو؟؟؟ محراب كواس كالحجہ ايك آنكھ نہ بھایا تھا تبھی ڈیٹ کرر کھ دیا۔۔۔۔"سوری بھائی۔۔ "محراب نے کوئی جواب نہیں دیا۔اوراٹھ کر کمرے میں چلا گیا جبکہ احمد جاریائی پراکیلا بیٹےاہوا تھا۔۔۔۔سمرا دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنے لگی۔۔۔۔ریجان فلائیٹ کب ہے؟؟؟"سرآج شام 5 بچے کی فلائیٹ ہے۔۔۔۔ " "او کے۔۔۔ "آپ ایسا کریں جتنی فائلیں مس زرین کے روم میں ہے سب لے آپئے۔۔؟؟؟"جی بہتر سر۔" " او کے پھر

ائیر بورٹ پر ملا قات ہوتی ہے۔۔۔" "او کے سر"۔۔۔التمش کاارادہ گھر حاکر آرام كرنے كا تھا فلائىپ میں ابھى 5 گھنٹے تھے۔۔۔۔۔لیکن پھر پچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑیٹرن کی اور گاڑی کیچے راستوں پر رواں ہو گئے۔۔۔۔۔امی مجھے معاف کردیں؟؟احدندامت سے سرجھکائے سمرابیگم سے معافی مانگ رہاتھا۔۔۔۔ سمرا نے اسکی طرف دیکھاتک نہیں۔۔۔۔''امی اچھااب بدتمیزی نہیں کروں گا۔۔۔ میری پیاری امی معاف کر دیں نہ۔۔۔ پلیز۔۔۔ بالاسمرامال تھیں سومان تئیں۔۔۔۔۔یہ ماں ہی تو ہوتی ہے جواولاد کی ہر خطا کو بھلادیتی ہے۔۔۔۔ جبجی تواللہ عزوجل نے اپنی محبت کومال کی محبت سے تشبیہ دی ہے۔۔۔۔ " اسنے میں بیر ونی در واز ہیر دستک ہوئی۔۔۔۔" میں دیکھتا ہوں۔۔۔ "احمد کہہ کر در وازے کی جانب جلا گیا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد واپس آیاتوا کیلا نہیں تھااسکے ساتھ ایک خوبر ونوجوان تھا۔۔۔۔ ''اوہ۔۔۔۔ماہ نور کی مال کیوں توڈانٹتی رہتی ہے میری بیٹی کو۔۔۔۔کر کے گیکام پیچھے نہ لگا کراس کے۔۔۔۔۔ "تونے ہی توبگاڑاہے اسے 19 سال کی ہو گئی پر ایک کام کرنانااوے اسے۔۔۔۔ میں ہی ہر وقت جالا چکی کروں ہوں مجال ہو جوآٹھ کر جھاڑو سر کالے۔۔۔۔ہر وقت بناوسنگھار میں گئی ارہ۔

د مکھے لے ابا؟؟؟ امال میرے ہی پیچھے لگی رہتی ہے جیسے میں تواسکی ڈھی ہوں ہی نہ۔۔۔۔۔

"امی ہے آپی کے باس ہیں۔۔۔"

احمدنےاپنے برار میں کھڑے خوبر وشخص کا تعارف کر وایا۔۔۔۔

"اسلام وعليكم انتى!!!!"

التمش نے مہذب انداز میں جھکے ہوئے سرکے ساتھ سلام کیا۔۔۔۔

"وعلیم سلام بیٹاآپ آیئے۔۔۔" | اوعلیم سلام بیٹاآپ آیئے۔۔۔"

سمرانے انتمش کے سلام کاجواب دیااور احمد کو دیکھا:_{۸۸۸}

"انہیں ڈرائینگ روم میں لے کر چلو۔۔۔میں زری کو بلاتی ہوں۔۔۔"

"ابیخے سر۔۔۔"

التمش جیموٹے جیموٹے قدم اٹھا تاہوااحمہ کے پیچھے چلنے لگا۔۔۔۔

کیاوا قعی باس یہاں؟؟؟؟؟

سمرا کی بات پر زرین کو جھٹکالگا۔۔۔۔

اس کے تووہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ سراس کے گھر تک آ جائیں گے۔۔۔۔

الكب سے آئے بيٹھيں ہيں تم جلدى اللو ۔۔۔۔"

"میں اتنے کچھ کھانے کودیکھ لوں۔۔۔"

زرین اٹھ کرواش روم میں گھس گی جبکہ سمرا بیگم کچن میں چلیں گئیں۔۔۔۔۔

"اسلام وعليكم سر"

زرین ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی توالتمش احمہ کے ساتھ محو گفتگو تھا۔۔۔زرین کے

سلام پراسکی جانب چېره گھما یا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

التمش نے ایک نگاہ کے بعد دوسری نگاہ نہ اٹھائی۔۔۔۔

سرآپ يهال؟؟؟؟

زرین نے جھمجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

"جی جو ہے آپ میرے ٹیبل پرر کھ کر آئیں تھیں وہ دینے اور آپ کو لینے آیا۔ ہوں"

التمش كى ذومعنى بات پر ٹھٹك كر ديكھا:

كيامطلب؟؟؟

مطلب یہ کہ آپ تو جاب چھوڑ آئیں لیکن میٹنگ کا کیاجس کی ہم نے اپوئنمینٹ لی

ہوئی ہے؟؟؟؟

االیکن سر میں ۔۔۔۔ اا

ا بھی زرین اپنی بات مکمل کرتی کہ سمرا کھانے کی لواز مات سے بھری ٹرالی گھسیٹیں ہوئیں روم میں داخل ہوئیں۔۔۔۔ان کو۔ دیکھ کرالتمش اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا

زرین بھی انکی تقلید میں احتراما کھٹری ہو گئے۔۔۔۔

"ارے۔۔۔بیٹا کھڑے کیوں ہو گئے آپ؟؟؟ بیٹھونہ۔۔"

NEW ERA MAGAZINES.

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے؟

التمش نے تمہید باند ھی۔۔۔۔۔

"بال بيٹا بولو۔۔۔۔"

آنی ایکوزرین نے میٹنگ کے بارے میں بتایاہوگا؟؟

"جی۔۔۔جی بیٹامیں نے ہی اسے منع کیا تھا ہم اکیلی لڑکی کواتنی دور نہیں بھیج

سكتع ____اا

"جی ٹھیک ہے۔۔۔۔ آپ کی بیراحتیاط مجھے اچھی لگی۔۔۔۔ لیکن آنٹی مسکہ بیر کہ

اس ایک مہینہ میں مس زرین نے اتنامیر ہے ساتھ اتناکام کروایا ہے یہ مجھے اپنا بایاں بازولگتیں ہیں۔۔۔اور میٹنگ بھی انہوں نے ہی ہینڈل کرنی ہے۔۔۔۔"

"وہ توبات صحیح ہے آئی لیکن میں بھیج نہیں سکتی۔۔۔۔"

آ گراپ سے سمجھ رہیں ہیں کہ بیرا کیلی ہی جائیں گی توابیا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

دو تین فی میل ور کر بھیان کے ساتھ جائیں گی۔۔۔۔

"اور آپ چاہیں تواحمہ کو بھی ساتھ بھیج سکتیں ہیں اور گار نٹی کے طور پر میر اآئی ڈی کار ڈ

NEW ERA MAGAZINE

التمش کی گفتگو مہذب اور ٹہرے ہوئے انداز میں تھیں۔۔۔۔

جبکہ اس سارے عرصہ میں زرین منہ پر قفل لگائے تبھی التمش تو تبھی زرین کو

ديھتى۔۔۔۔

احمدیہلے ہی اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

"محیک ہے آپ اتنااسر ار کررہیے ہو تو جاسکتی ہے یہ لیکن آپ کو خیال کرناپڑے گا

۔۔۔۔ لڑکی زاد ہے ہم غریب توہیں لیکن بیٹاعزت دار ہیں۔۔۔۔اللہ اور اسکے نبی (

صلی الله علیہ وسلم) کے بعداب پر ہقین کیا۔۔۔۔

زرین نے کرنٹ کھاکر سمراکو دیکھا: جواسے ہی دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔
"انٹی ایکا بہت شکریہ میں مس زرین کا خیال کروں گابلکہ ہمارا پورا گروپ انکا خیال
کرے گاور یہ ایکوروز کال کریں گی۔۔۔۔۔"

الجهابيثا___ "

"اوکے مس زرین آپ ریڈی ہو جائیں 5 منٹ میں پانچ بیجے کی فلائیٹ ہے۔۔۔" "جی۔۔۔"

زرین بیر کہہ کراٹھ گئی جبکہ سمرا بیگم اکتمش سے باتوں میں لگ گئیں۔۔۔۔۔

نور تجھے پتاہے کل اپنے گاوں میں میلا لگے گا۔۔۔۔ تو چلے گی ؟؟؟؟

"كيول نهيں ____ "ميلا لگے اور نور نہ جائے ايباہو سكتا ہے؟؟؟

ماه نورنے فلک کی بات پر نحوت سے انداز میں کہا:

ماہ نورایسی ہی تھی اپنے نازک سراپے اور چٹی رنگت کا بہت خیال کرتی اپنے سامنے کسی کونہ برداشت کرتی ۔۔۔۔ ہر وقت غرورانہ انداز میں بات کرتی ۔۔۔۔ بس ایک فلک ہی تھی جو اسکی دوست تھی پورے گاول میں ۔۔۔۔۔

اوراس بات کواحسان تھی فلک کوہر وقت دلاتی رہتی۔۔۔۔۔

ماه نور کا باپ کرم دین کسان تھاد ووقت کی روٹی کمانے کیلئے حل چلاتا تھا جبکہ ماہ نور کا کوئی بھائی نہ تھاصر ف ایک بہن تھی جواس سے چھوٹی تھی۔۔۔۔ مدیحہ کارنگ بھی صاف تھالیکن ماہ نور کی طرح خوبصورت نقش نہیں تھے۔۔۔۔یہ ہی فرق وہ مدیحہ کو بھی دن میں چار مرتبہ بتاتی۔ جس پر دونوں خوب لڑتیں

ماه نور کی اپنے سے دوسروں کو کمتر سمجھنے والی عادت زلیخاں کو ایک انکھ نہ بھاتی تھی

ا بھی بھی دونوں اسی بات پر جھگڑ رہیں تھیں۔۔ کہ زلیخاں کچی مٹی کہ بنے اس کمر ہے

میںا گی جس کو دونوں نے بھیلا یا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"مدیجہ توہی کچھ ہوش کرلے۔۔۔یہ توہے ہی سر پھری۔۔۔۔"

"اماں تو۔ مجھے ہی ڈانٹا کر۔۔۔۔اسے کچھ نہ بول ہر وقت اتراتی رہتی ہے۔۔۔"

مدیجہ نے رونی شکل بنا کر کہا۔۔۔۔

" ہاں تو کیوں نہ اتر اول میں ہوں ہی سو ہنی۔۔۔۔"

"الله سائيں سے ڈر ماہ نور سب کواسی ذات نے بنایا ہے تو کون ہوتی ہے اس کی تخلیق

میں نقص نکالنے والی۔۔۔۔"

زلیخال کو غصه آگیا تھا۔۔۔۔

"امال تو پھر شر وع ہو گی۔۔۔۔"

"اوه ماه نورکی ماں ناشتہ دیے۔۔۔کام پہ جاوں پھر۔۔۔"

كرم دين كى آوازېرزليخال ايك عضيلي نظرماه نورېر ڈال كر كمرے سے نكل

ر گا۔۔۔۔۔۔

مجھےامید نہیں تھی کہ آپ میرے گھر تک اجائیں گے؟؟؟

زرین نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئےالتمش کو کہا:

"جی مجھے اندازہ ہے۔۔"

التمش نے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

اس کے بعد نہ زرین نے کوئی بات کی نہ ہی التمش نے پچھ کہا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد سمپنی کی گاڑیاں کراچی ایر پورٹ پر پہنچی۔۔۔۔التمش سمیت سارے

میمبر جہاز میں سوار ہو گئے۔۔۔۔۔۔

"امی آپ کیوں پریشان ہور ہی ہیں اللہ پر بھر وسہ کریں التمش اچھاانسان ہے۔۔۔۔"

محراب نے سمرابیگم کو سمجھا یاجوزرین کے اتنی دور جانے پر پریشان ہور ہیں تھیں ۔۔۔۔۔

سمرانے۔زرین کواجازت تودے دی تھی لیکن ماں تھی فکر تو ہونی تھی۔۔۔۔
"کیا کروں اتنی دوراسے کہیں نہمیں بھیجانااس لئے۔۔۔۔"
اچھاامی میرے سرمیں خشکی ہور ہی ہے آپ مالش کردیں گی؟؟
محراب نے انہیں بہلانے کے لئے کہا۔۔۔ تاکہ وہ سوچ سوچ کر پریشان نہ ہوں
محراب خیانہیں بہلانے کے لئے کہا۔۔۔ تاکہ وہ سوچ سوچ کر پریشان نہ ہوں

" ہاں ہاں کر دوں گی کیوں نہیں۔۔۔۔انجی تیل کی شیشی لے کر آتی ہوں۔۔۔" محراب سمرا کو باتوں میں لگاچکا تھا۔۔۔۔۔

اتنے میں گیٹ بجاتوا حمد جو کب سے کمرے میں گھسا ہوا تھا گیٹ کی آ واز پر باہر اکاا۔۔۔۔۔

اس وقت كون اليامى ؟؟؟

محراب انکھیں بند کر کے سرمیں تیل لگوار ہاتھااسے اس سے دروازے کی آواز

اعصاب پر ہتھوڑے کی طرح لگی۔۔۔۔ کیوں کہ اسے جو سکون مل رہاتھااباس میں خلل پیدا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"کون آیا ہو گااس کے دوست ہول گے نہ دن دیکھیں نہ رات منہ اٹھایا چلے آئے اسے لینے۔۔۔۔"

سمرانے احمد کو گھور کر کہاجو در وازہ کی جانب جارہا تھا۔۔۔۔

كون دوست ؟؟؟

محراب گھر میں اسٹائم کم ہی پایاجا تا تھااس لئے اسے احمد کی روٹین کی خبر نہیں تقر

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہوں گے کوئی کالج کے میں کیا جانوں۔۔۔۔۔"

سمرابیگم نے خفگی سے کہا۔۔۔

"اچھانہ آپ کیوں خفا ہور ہیں ہیں بچہ ہے ابھی جانے دیں۔ یہ ہی توعمر ہوتی لائف انجوئے کرنے کی۔۔۔"

محراب نے سمراکے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہاجو تیل میں کتھڑے ہوئے

"امی آج کوئی مال نہیں ہے لے جانے کواس لئے آج میں ایکے ہاتھ کا بناہوا کھانہ

کھاوں گا۔۔۔۔"

میں تو کہتی ہوں محراب توبیہ نو کری چھوڑ دے روز دور دور جگہوں پر گاڑی لئے پھر تا

ہے مجھے تو ہول ہی اٹھتے رہتے ہیں۔۔۔"

سمرانے دودن پہلے کہی بات چھر دہرانی۔۔۔۔

"امی نو کریاں اتنی آسانی سے کہاں ملتی ہیں اچھی نو کری کیلئے اعلی ڈ گری کی ضرورت

ہوتی ہے۔۔۔۔اور میں توبس میٹرک پاس ہی ہوں۔۔۔۔۔۔"

محراب کی انکھوں میں اگے نہ پڑھے جانے کے دکھ ہلکورہ لے رہے تھے۔۔۔۔بیتے

وقت کی یاد نے سمرا کی انکھیں بھی نم کر دی تھیں۔۔۔۔۔۔

امال جانے دےنہ؟؟؟

تجھے منع کر دیانہ؟؟؟

كيول متھےلگ رہی ہے جا!!!! جاكر كام كر ہڈ حرام نہ ہو تو۔۔۔"

كياب امال جانے دے نہ؟؟؟

"توجارہی ہے یااٹھاوں چیل۔۔۔۔"

زلیخاں نے اب کے چیل ہاتھ میں اٹھالی تھی۔۔۔۔

"نا_ناماه نوركي مال___"

یہ کیا کررہی ہے تو؟؟

کرم دین ابھی گھر میں داخل ہواتوزلیخاں کو چیل ہاتھ میں لئے دیکھ کرٹو کا۔۔۔۔

" د مکھے لے ابالماں ہمیشہ میرے ساتھ زیادتی کرتی ہے۔۔۔۔"

ماہ نورنے کرم دین کو آتے دیکھاتورونے لگی۔۔۔۔

"ارے۔۔۔نیک بخت۔۔۔۔ تجھے کتنی بار کہاہے نہ رلا یا کر۔۔۔۔"

" تیری ہی توبگاڑی ہوئی ہے مجال ہوجو هل کریانی کا گلاس پلادے۔۔۔۔۔

تونہ بول پیج میں۔۔۔۔۔لڑکی ذات ہے کل کو دوسرے گھر جائے گی۔۔۔۔۔اگر

یہ ہی کیجھن رہے تو گالیاں ہی سن وائے گی۔۔۔۔ تگوڑ ماری۔۔۔۔"

آج زلیخاں نے کرم دین کو بھی چپ کروادیا تھا۔۔۔۔جب ماہ نور کو دال گلتی ہوئی نظر

نہ آئی توروتی ہوئی کمرے میں بھاگ گئے۔۔۔

زلیخاں سر حیطک کر د بیکی میں چیچ ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

كيا مواآج توتيري آبانے بھی نه مانی۔؟؟

مدیجہ نے مذاک اڑانے والے انداز میں کہا:

"د فع ہو جا بہاں سے تومیر اد ماغ پہلے ہی گھو ماہواہے۔۔۔"

مدیحہ کی بات نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔۔۔۔

" میں جاوں گی نہ گئی تومیر انام بھی ماہ نور نہیں۔۔۔۔"

ماہ نورنے دل ہی دل میں ار دادہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔

جب کہ مدیجہ زلیخاں کی مدد کیلئے برآ مدے میں چلی گئے۔۔۔۔۔

التمش نے آپارٹ مینٹ میں سب کوٹہر ایا ہوا تھا۔۔۔۔یہ آپارٹمینٹ التمش نے اپنے

نام پرلیا ہوا تھا۔۔۔۔زیادہ ترمیٹنگ اس کی دبئی میں ہی ہوتی تھیں۔۔۔۔۔۔

سب آرام کرنے کی غرض سے اپنے اپنے روم میں بند تھے۔۔۔۔

" ياللدآپ ميري مدد كرنا"

اليەمىرى بېلى پرىزىنىشن ہے۔۔۔ا

زرین کو طینشن کی وجہ سے نبیند ہی نہیں آئی تھی۔۔۔۔

اسے سمرا بیگم کی بھی فکر لگی ہوئی تھی جب سے آئی تھی تین د فعہ کال پر بات کر چکی

تحقی ۔۔۔۔۔۔

ا بھی بھی عشاء کی نماز میں اپنے رب کے حضور دعائیں ما بگ رہی تھی۔۔۔۔ اپنی کامیابی کی۔۔۔۔۔

"ساری زندگی کامیابی کے پیچھے بھاگنے والوں۔۔۔۔ تب کہاں ہوتے ہوجب اللہ کامیابی کی طرف

بلار ہاہوتاہے۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINES

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"حی الفلاح "_____ آو کامیابی کی طرف

"حى الفلاح"______ وكاميابي كى طرف

نماز پرھ کراسے سکون قلب کا حساس ہواتو نیند نے انکھوں میں ڈیرے ڈالنے شروع کردیئے۔۔۔۔۔۔

التمش توگیا ہواہے۔۔۔۔آپ کا جاناضر وری ہے کیا؟

ناهیدنے ناشتہ کرتے ہوئے اپنے شوہر مرتضا آفندی سے بوجھا:

"جی ضروری ہے"

آپ کیول پوچھر ہی ہیں؟؟؟

مرتضاآ فندى نے كائے میں تھنے ہوئے انڈے كومنہ تك لے جاتے ہوئے يو چھا:

" مجھے شوپنگ پر جاناتھا۔۔۔۔۔التمش کل گیاتھااب آپ بھی چلے جائیں میں اکیلی کیا

کیا کروں جنید کاایک ہفتہ بعد نکاح ہے۔۔۔"

"پریشان کیوں ہوتی ہیں ڈرائیورہے جنیدہے۔۔۔۔اور نبیہہ کو بھی بلوالیں۔۔۔۔"

مرتضاآ فندی نے ناہید کو تسلی دی۔۔۔۔ مرتضاآ فندی نے ناہید کو تسلی دی۔۔۔۔ میر Novels|Afsana|Amides|Books|Poetry|Interviews

" مممم ۔۔۔ آپ کب تک آئیں گے۔۔۔؟؟؟

"میں اج ہی آ جاوں گالتمش کوٹائم لگے گا آنے میں۔۔۔"

مرتضاآ فندی نے نیکین سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا: ا

ورساتھ ساتھ ناہید کے تاثرات کا بھی اندازہ لگایا۔۔۔۔۔" میں آج ہی ڈرائیور کو بھیج کر نبیہ کو بلواتی ہوں مجھا کیلی سے نہیں ہو گا۔۔۔۔۔" " ممممم "مرتضاآ فندی نے ہنکار ابھر ااور مو بائل اور کوٹ بازویر ڈالے ناہید پر الوداعی نظر ڈال کر بورچ کی جانب چلے گئے جہاں ڈرائیورانہی کے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔۔مرتضا آفندی کو آتا دیچھ کر مود بانداز میں گاڑی کابیک ڈوروا کیا۔۔۔۔۔

"ريليكس مس زرين ريليكس ____"

التمش نے زرین کے چہرے پر گھبراہٹ صاف محسوس کی تھی۔۔۔۔۔۔ زرین نے بس ایک نگاہ اٹھا کر دیکھا انتمش کواور پھرسے اسکے لب ملنے لگے تھے

دعاوں کے ورد کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ التمش نے اسکیا تکھوں میں ہلکورے لیتے ہوئے خوف کو بغور تکا تھا۔۔۔۔۔۔ آپ اتنا گھبرا کیوں رہیں ہیں ؟؟؟؟

التمش نے اسے نار مل کرنے کیلئے بات کر ناجاہی تا کہ وہ پر سکون ہو جائے۔۔۔۔۔

السرمجھے ٹینشن ہور ہی ہے کہیں میں کچھ غلط نہ کر دول۔۔۔''

التمش کے سنجیدہ سے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔۔۔۔۔ جسےاس نے بڑی مہارت

سے چیپایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ا گرغلط ہو بھی جائے تو کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے مس زرین۔۔۔۔"

"غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں۔۔۔"

"اور مجھے پورایقین ہے آپی قابلیت پر ... یقینن آپ مجھ سے بھی اچھار سپونس دیں گیں۔۔۔۔۔"

ایمیلوائز کوار تضاآ فندی کے ساتھ آتے دیکھ کرالتمش سمیت باقی ور کر زاستقبال کے

لئے کھڑے ہوگئے۔۔۔۔۔

یه گھر آنے کاوقت ہے تمہارا؟؟؟؟

كهال تقية تم ؟؟؟؟

"امی وہ میں دوستوں کے ساتھ تھا۔۔۔اس لئے ٹائم کا پتاہی نہیں چلا۔۔۔۔"

احد سر سری سے انداز میں بتا کر کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

سمیر ااسکی کافی دن سے حرکات و سکنات کو غور کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔

آج توحد ہی ہو گی تھی مبنے کا گیا ہوااحمد رات کے ایک بچے گھر میں داخل ہوا

محراب کو گئے ہوئے تین دن ہو گئے تھے جبکہ زرین بھی ابھی نہیں آئی تھی فون تو روزانہ کررہی تھی آنے کا بھی نہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔

احمر کے جب سے امتحان ہوئے تھے اس کے مزاج ہی نہیں ملتے تھے۔۔۔۔

سميرا بيگم کو توکسی خاطر میں ہی نہیں لا تا تھا۔۔۔۔

" یہ تم نے جو معمول بنایا ہواہے ترک کر دواسکوور نہ مجھ سے براکوئی نہ ہو گا۔۔۔۔"

سمیرانے کمرہ میں اگر سخت سست سنائی۔۔۔۔

" یارامی کیاہے میں تھک گیاہوں سونے دیں۔۔۔"

کیوں عل جوت کر آئے ہو کیا؟؟؟آئے بڑے۔۔۔۔۔

"كل سے اگرتم گئے نہ تو پھر گھر آنے كى ضرورت نہيں ہے۔۔۔۔وہيں اپنے

دوست کرساتھ ہی رہ جانا۔۔۔۔۔"

"اچھاای۔۔۔۔"

احمد پر نیند کاغلبہ طاری ہو گیا تھا جبھی بند ہوتی آئکھوں کے ساتھ جواب دیا۔۔۔۔

سمرا بیگم اسے گھور کررہ گئیں۔۔۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تجھے منع کیا۔ تھانہ کہاں جار ہی ہے تو؟؟؟؟؟

ماہ نور نک سک سی تیار ہوئی ڈویٹہ گلے میں ڈالے بالوں کوبل دیئے دیے قد موں سے گیے۔ گیٹ عبور کر ہی جاتی کہ زلیخال کی چنگھاڑتی ہوئی آ وازا سکے اگے بڑھتے قد موں کو سے

زلیخاں بود وں کو پانی دے رہی تھی سورج اپنی رفتار سے غروب ہونے کی تیاری میں تھا آسان کوڈو بتے ہوئے سورج کی لالی نے گھیر اہوا تھا۔۔۔۔۔۔

نم پودے خوشی سے جھومنے لگے تھے ہوائیں در ختوں کے ساتھ آٹھ کلیاں کررہیں

تھیں۔۔۔۔

شام کامنظر پر سکون منظر تھا۔۔۔۔

مچی مٹی سے بنے گھروں میں پکے اور سیچر شتے پہنپ رہے تھے۔۔۔۔

نه گاڑیوں کا شور تھا۔۔۔۔نہ ہی کوئی شور شر ابا۔۔۔۔۔

پرندے اپنے اپنے گھروں کی طرف رخت سفر تھے۔۔۔۔۔شام کے سائے گھیرے

ہور ہے تھے یوں بھی گاوں کے لوگ رات ہوتے ہی اپنے اپنے گھروں میں محصور

ہوجاتے تھے۔۔۔۔

ایسے میں ماہ نور کو گھر سے نکلتے دیکھ کر زلیخال کا بارہ سوانیزے پر پہنچ گیا تھا۔۔۔۔

" يهميں جارہی ہوں اماں فلک نے بلوایا ہے اسکو کام تھا۔۔۔۔"

ماہ نورنے منہ کے زاویہ بگاڑ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

ناتو کون ساماسٹر نی لگی ہوئی ہے جواسکا کام کردے گی۔؟؟؟؟

"بہت سے کام ہوتے ہیں اماں!!اب تجھے ہر بات تھوڑی نہ بتاوں گی۔۔۔۔"

ماہ نورنے بے زاری سے جواب دیا۔۔۔۔

" چل بیٹھ گھر میں ضرورت نہیں ہے کہیں جانے کی۔۔۔دن ڈھل رہاہے تیراباب

تجمی آنے والاہے۔۔۔۔۔"

زلیخال غصہ سے کہہ کر پھر پوروں کو پانی دینے میں مصروف ہو گی تھی۔۔۔۔ ماہ نور تھوڑی دیر تو کھڑی رہی پھر ناجانے دماغ میں کیاسائی کے چپ چاپ کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

تم تو جار ہیں تھیں واپس کیوں آ گئیں؟؟؟

مدیجہ نے ماہ نور کوالٹے پاول آتاد یکھاتو پوچھے بیٹھی۔۔۔۔۔

ماه نورنے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا:

کیا ہوا۔ پھر ڈانٹ لگائی کی**ااما**ں نے؟؟؟

امان!!!امان!!!امان

کیا ہوا؟؟؟ کیوں چلار ہی ہے؟؟؟

ماہ نورنے مدیحہ کوجواب دینے کے بجائے زلیخاں کو آوازلگائی۔۔۔۔

" تود کیھے لے اسے اب یہ خود میرے متھے لگ رہی ہے پھر تو مجھے سنائے گی۔۔۔۔۔" ریاست سے سے سے متھے لگ رہی ہے پھر تو مجھے سنائے گی۔۔۔۔۔"

ماہ نورنے مدیجہ کو گھوراجو منہ کھولےاسے دیکھے رہی تھی۔۔۔۔

"میں نے تو صرف بو چھاتھا کاٹ کھانے کو کیوں دوڑر ہی ہے۔۔۔۔"

"چپ کر جاتو مدیجه ــــا"

زلیخال نے مدیجہ کو ڈپیٹ کر کہا۔۔۔

"اماں اس سے کہہ دے کہ بیر میرے معملات میں نہ بولا کرے اپنے کام سے کام رکھا کر ہے۔۔۔۔"

"بس بس اب زیاده بھاونہ کھا کہہ دیانہ۔۔۔۔۔"

" چلواٹھ کر کام کر واوجب دیکھولڑتی مرتی رہتی ہیں میں اکیلی ساراسارادن لگی رہتی ہوں ____"

زلیخال دونوں کو گھور کر کچن میں چلی گی۔۔۔۔۔۔۔

"ز بر دست، بریلینٹ، مجھے پتاتھاآپ میری سوچ سے بھی زیادہ اچھار سپونس دیں گی

"____

ااشكرىيە سر___"

زرین نے التمش کا صدقہ دل سے شکر ادا کیا۔۔۔۔

التمش کے بعد سب نے زرین کومبارک باد دی۔۔۔۔

ار تضاآ فن

"زبردست، بریلینٹ، مجھے پتاتھاآ ہے میری سوچ سے بھی زیادہ اچھار سپونس دیں گی ۔۔۔ " " شکریہ سر۔۔ "زرین نے انتمش کا صدقہ دل سے شکرادا کیا۔۔۔۔ التمش کے بعد سب نے زرین کو مبارک باد دی۔۔۔۔ار تضا آفندی نے بھی زرین کی محنت کو سر اہاتھا۔۔۔۔۔ارتضاآ فندی التمش کے برعکس اینے ور کر ز کے ساتھ نرم مزاجی سے بات کرتے تھے۔۔۔۔یہ ہی وجہ تھی سبان کی دل سے عزت کرتے تھے۔۔۔۔۔رزرین نے دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر ادا کیا۔۔۔۔۔۔ بیراسکی پہلی کا میابی تھی جس کو مخالف یارٹی نے بھی سر اہاتھا۔۔۔۔۔وہاج اللہ کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔۔۔۔۔میٹنگ کے ختم ہوتے ہی سب اپنے اپنے روم میں آرام کرنے کی غرض سے چلے گئے تھے جبکہ زرین شکرانے کے نفل ادا کررہی تھی۔۔۔۔۔انجی اس نے سلام پھیراہی تھا کہ در واز ہیر دستک ہوئی۔۔۔۔اس نے دونوں ہاتھ چیرے پر پھیرے اور کھڑی ہو کر جائے نماز تہہ کی اور در وازہ کھولا۔۔۔۔مس زرین اپ سے پچھ مٹنگ کے حوالے سے ڈ سکشن کرنی ہے۔۔۔۔ ا گرفری ہوں تو؟؟؟التمش نے اسکے پر نور چیرہ پر ایک نگاہ ڈالی تھی۔۔۔۔ ڈویٹہ کے حالے میں اس کا چہرہ اس جاند کی طرح لگا جیسے نیلے آسان پر جاند بدلی میں چھیا ہوا ہو۔۔۔۔یے بی پنک کلر کی فراک میں وہ خوبصور ت لگ رہی تھی۔

"جی۔۔۔جی سر آیئے۔۔۔۔ "زرین نے کہتے ساتھ ہی دروازہ واکر دیا تھا۔۔۔۔۔ " نہیں آپ نیچے آ جائیں ہم ڈنر بھی کرلیں گے اسی بہانے۔۔۔۔ "اکتمش کواسکے چیرہ سے نگاہ ہٹانہ مشکل لگ رہاتھا۔۔۔۔خوداسکو آپنی حالت پر غصہ بھی آرہاتھا ۔۔۔۔۔اسی لئے وہ کہہ کر زرین کاجواب سنے بغیر ہی لفٹ کی طرف بڑھ گیا تھا ۔۔۔۔۔'' یہ مجھے کیا ہوا تھاا بھی۔۔ یتا نہیں زرین کیاسو چتی ہو گی۔۔۔۔ میں بھی یا گل ہوں۔۔۔۔ "ہاں بھی برخور دار کیوں مسکر ایاجار ہاہے؟؟؟ارتضاآ فندی نے اسے مسکراتے دیکھاتومشقوق نگاہ سے دیکھتے ہوئے یو جھا" : ڈیڈوہ۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ۔۔۔ ''آپ ابھی تک گئے نہیں؟؟؟''ہاںہاں گھومالو باتوں میں خوب حانتاہوں میں۔۔۔۔ "ارتضاآ فندی نے شکایتی مگر شرارتا کہا": اوہو۔۔۔ ڈیڈ آپ بھی نہ بس۔۔۔۔ چلیں آئیں ڈنر کرتے ہیں۔۔۔ " "چلو چلو۔۔۔۔ " ار تضاآ فندی اورالتمش آ فندی د ونوں ریسٹورنٹ میں بنے ایک ٹیبل کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔۔ یہ فلیٹ بڑے عمرہ طریقے اور بڑے رقبہ پر بنایا گیا تھانیچے ریسٹورنٹ بنایا گیا تھاجب کہ اس کے اوپر ساتھ منز لوں پر مشتمل ایک ایار ٹمنٹ بناہوا تھا۔۔۔۔۔ زیاده ترلوگ و ہاں اکراسٹے کرتے تھے۔۔۔۔۔زرین ریسٹورنٹ میں اکراکتمش کو۔ تلاش رہی تھی چھٹی کادن تھاتو گہما گہمی زیادہ تھی۔۔۔۔۔۔رش ہونے کی

وجہ سے ڈھونڈنے میں مشکل ہور ہی تھی جبھیار تصاآ فندی سے باتیں کرتے اکتمش کی نگاہ زرین پریڑی چہرہ پریشانی کے اثار صاف نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔۔ "ڈیڈ ا یک سینڈ میں ابھی آیا۔۔۔ "اکتمش کہہ کراپنی سیٹ سے کھڑا ہوااور زرین کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔ارتضاآ فندی نے جاتے ہوئے التمش کی سمت دیکھاتھا ۔۔۔۔۔التمش زرین کے پاس پہنچاہی تھا کہ کانوں کو پھاڑ دینے والی د ھاکہ کی آ واز یورے ہال میں گو نجی اس کے ساتھ ہی قیمتی فانوس جو کچھ دیریہلے اپنی قیمت کی گواہی دیتے ہوئے حیبت پر لگے جگمگارہے تھے وہاں موجود لو گوں پر گر کر کر جی کر جی ہو گئے زرین سوچتی کہ بیرسب کیا ہور ہاہے اس سے پہلے ہی التمش نے اسے اپنی جانب تحیینجااورایار ٹمنٹ سے باہر دوڑ لگادی۔۔۔۔انجھی وہ راہداری میں ہی پہنچے تھے کہ آ گ کاایک شعله زرین کی جانب آیالتمش نے زرین کو باہر کی طرف د ھکیلااور وہ جلتا ہواملیہالتمش پر گربڑا۔

" ياالله خير "____

كياهوامى ؟؟؟

طبیعیت تو هیک ہے نہ آپی؟؟؟

"زری۔۔۔۔زرین میری بیکی زری۔۔۔۔میری بیکی مصیبت میں ہے محرااب میری بیکی مصیبت میں ہے محرااب میری زری۔۔۔۔"

"امی امی ۔۔۔۔ یہ لیں پانی پئیں ۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوازرین کو۔۔۔ پانی پئیں آپ

كيا موابها ألى ؟؟؟

احمد سمرا بیگم کی چیخ پر ہڑ بڑا کراٹھ بیٹھا۔۔۔۔

محراب میری بچی صحیح نہیں ہے میں نے منع کر دیا تھااسے جانے کیلئے۔۔۔ مجھے

ممیری چی کو بلواد و محراب مممیری چی کو بلواد و محراب Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمرابیگم دل کی مریض تھیں زرین کو ہری حالت میں خواب میں دیکھاتوبلیڈیپیشر

شوٹ کر گیااور وہ وہیں بے ہوش ہو گئیں۔۔۔۔

محراب کے توہاتھ پیر پھول گئے تھے سمرا بیگم کے ہاتھ تھنڈے پڑھ رہے تھے۔۔۔۔

"احمه جلدی در وازه کھول جلدی کر۔۔۔۔"

محراب نے چیجتے ہوئے احمد کو کہاجو مسلسل انکھیں رگڑر ہاتھااور سیجویشن سمجھنے کی

کوشش کررہاتھا۔۔۔۔ محراب کے چیخے پر ہوش میں آیااور دروازہ کی طرف

لپکا۔۔۔۔۔جبکہ محراب نے سمراکو دونوں ہاتھوں میں اٹھا یااور گاڑی کی جانب

برطه گیا۔۔۔۔

"آ بابول نہ اماں کو جانے دیے میلے میں۔۔۔"

'' میں جلدی آ جاوں گی بس چوڑیاں ہی لوں گی۔۔۔۔ا<u>تنے د</u> نوں میں تو لگتاہے۔۔۔۔

جانے دے فلک بھی جارہی ہے۔۔۔۔"

ماہ نورنے کرم دین کے باول پکڑ گئے۔۔۔۔

"برے کر نوراپنے ہاتھ۔۔۔ ڈھی پیرنہ پکڑتییں اے اپنے باوا کہ پیرنہ پکڑے

NEW ERA MAGAZINES

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اباحانے دے نہ۔۔۔۔"

جااچھا چلی جاد کھے لے جلدی آجانا۔۔۔"

"اباتوسومنااے امال تونہ جانے کیوں پیچھے پڑی رہ میرے۔۔۔۔"

ماہ نور کرم دین کے گلے میں بازوڈال کرلاڈسے بولی۔۔۔۔۔

" چل چل نہ تنگ کیا کر ماں ہے تیری بھلائی کیلئے ہی تو کہتی ہے۔۔۔۔"

كرم دين نے ماہ نور كو سمجھانہ جاہا۔۔۔۔ليكن سامنے ماہ نور تھى كسى كى نہ سننے

والى

"ا چھاا بامیں جاتی ہوں۔۔۔"

"ربراكها___"

"امان میں جاسو ہنے رب کی۔۔۔۔"

کرم دین ماه نور کو د عادیتا همواه بین رکھی چارپائی پرلیٹ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ زرین لکڑی کے در وازے سے باہر نکل گی۔۔۔

محراب آئ_سی یو کے باہر چکر کاٹ رہاتھا۔۔۔۔

ڈاکٹرنے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

پریشانی اس کے چہرے پر عیاں تھی نیند ٹوٹنے کے باعث انکھوں کے ڈورے لال

ہورہے تھے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔ادھر ادھر چکر کاٹنے ہوئے

بیں منٹ ہو گئے تھے لیکن ابھی تک کوئی ڈاکٹر آئی _سی یوسے باہر نہیں آیا۔ تھا

" بھائی آپ یہاں آ جائیں کب سے کھڑے ہیں۔۔۔"

بینے پہ بیٹھے ہوئے احمد نے محراب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائی امی ٹھیک ہو جائیں گی نہ؟؟؟

احمدنے ڈرتے ہوئے یو چھا:

کتنا۔ ہی ضدی صحیح پر سمراماں تھیں۔۔۔۔

"ہاں احمد "ان شاءاللہ "امی کو کچھ نہیں ہو گاوہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔" اسے میں ایک ڈاکٹر آئی _ سی یو میں سے نکل کر محراب کی طرف آیا۔۔۔۔

محراب فورا كھٹراہواساتھ احمد بھی ڈاکٹر كوسواليہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

" پیشنٹ کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔"

" ہم انکود وسرے روم میں شفٹ کررہے ہیں۔۔۔۔ پھر آپ مل لئے گا۔۔۔"

ڈاکٹر پیشاورانہانداز بتاکر چلے گئے۔۔۔ Novels|Afsana|Arades|Book Poets|Me

محراب نے شکر کاسانس لیا۔۔۔ساتھ آحمہ نے بھی شکرادا کیا۔۔۔

تھوڑی دیر میں سمراکو دوسرے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔۔

سمراا بھی دوائیوں کے زیراثر سور ہیں تھیں۔۔۔

"بيەدىكھ كتنى اچھى چوڑياں ہيں۔۔۔"

ماہ نورنے اپنی سفید کلائی آگے کرکے فلک کی انکھوں کے سامنے لہرائی۔۔۔

فلک کے ساتھ کھڑے شخص نے اسے دلجیپ نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

ماہ نورا پنی دھن میں تھی نوٹ ہی نہ کر سکی کہ وہ کسی کی نظروں میں اچکی تھی۔۔۔۔
"چل نور تو جلدی کر امال راہ دیکھ رہی ہوگی۔۔۔" فلک کی نظراس۔ شخص پر بڑی جوابھی بھی ماہ نور کو تک رہا تھا۔۔۔۔

" پاگل ہو گئے ہے کیا۔ ابھی تو آئیں ہیں۔۔۔۔ ابھی تو کچھ دیکھاہی نہیں ہے۔۔۔" فلک نے جواب نہیں دیالیکن وہ اب بھی اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو مسلسل ماہ نور کو

ويكيرها تفاسه

NEW ERA MAGAZINE المجلوبي المجالي بيروسي دوست والمسالة المجالية المجالة المجا

ماہ نورنے ریڈ کلر کی چوڑی کواشارہ کرتے ہوئے د کان دار کو کہا:

"جی باجی انجھی دیتا ہوں۔۔۔"

دو کاندارنے چوڑیاں پیک کیں اور چوڑیوں والا شوپر ماہ نور کی طرف بڑھایا۔۔۔

كتنے بيسے ہوئے بھائى؟؟

"باجی دونوں ہاتھوں کی چوڑی کے بچاس ہو گئے۔۔۔"

ماہ نور پیسے دینے ہی لگی تھی کہ اس شخص نے جلدی سے اپنے وا کلٹ میں سے پیسے

نكالے اور د كاندار كو ديئے۔۔۔

"ان سے بیسے نہ لینا۔۔۔"

بھاری مر دانہ آ واز نے ماہ نور کو۔ دیکھنے پر مجبور کیا۔۔۔۔

سفید کلف کے کر تاشلوار میں ملبوس انکھوں پر سن گلاسز لگائے گھنی مونچھوں کے

نیجے عنابی ہونٹ جواپنی بات مکمل کر کے اب باہم پیوست ہو چکے تھے۔۔۔

بیثاوری چیل میں قیر پاوں کی سفیدر نگت جھلک رہی تھی۔۔۔

ماہ نور منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اور وہ شخص ایک بھر پور مسکراہٹ چہرے یہ سجا کر بنا کچھ کہے بلٹ گیا۔۔۔۔

ماہ نورنے اسے جاتادیکھاتو بھاگ کراس کے قریب آئی اور اسے پکارا۔۔۔۔

"او بھائی سنیے ذر۔۔۔۔"

"آل ال ال آل ۔۔۔۔ بھائی کہنے کی غلطی نہ کر ناسوہنیو۔۔۔۔"

ماہ نور تواس کی بات پر دبگ ہی رہ گئے۔۔۔

"اومسٹر آرام سے ذرا۔۔۔"

ماہ نورنے ہاتھ اگے کر کے اشارے سے کہا:

"میرانام زین ہے۔۔۔۔ مجھے خوشی ہو گیا گرآپ میرے نام سے مجھے مخاطب کریں

گی تو۔۔۔"

"مجھے آپکوخوش کرنے کی کیاضر ورت ہے خوش فہمی نہ پالیں تو بہتر ہے آپ کے لئے۔۔۔۔"

ماہ نور دوقدم آگے بڑھی اور اسکی سرخ وسفید ہاتھ پکڑ کر آگے کیا۔۔۔اور پچاس کا نوٹ زین کی ہتھیلی پرر کھا۔۔۔۔

"ا پنی مہر بانی اپنے پاس رکھیں۔۔۔ مجھے اپلے پیسے سے کوئی دلچسی نہیں ہے۔۔۔" ماہ نور نے نحوت سے کہا:

"چل فلک ـ ـ ـ ـ "

فلک کاہاتھ پکڑااور زین کے برابرسے نکلتی چلی گی۔۔۔۔ زین کی نگاہوں نے جب تک اسکا پیچھا کیا جب تک وہ نظروں سے او حجل نہ ہوئی۔۔۔۔

" يار كتنابيند سم بنده تھا۔۔۔"

"فلک ابھی بھی زین کو سوچ کر تعریفی انداز میں بولی۔۔۔۔ "ماہ نور نے ایسے ریکٹ کیا جیسے سناہی نہ ہو۔۔۔۔ "ویسے یار برانہ مانناتم نے اچھانہیں کیا جب اس نے پیسے دے ہی دیے تھے۔۔۔ " اکیوں کیوں نہیں دے ہی دیے تھے۔۔۔ " "کیوں کیوں نہیں

کرناچا میئے تھے میر بے چاچاکا بیٹا ہے کیا جواس سے پیسے لوں۔۔۔ "ماہ نور نے ماتھے پر
بل ڈال کر فلک کو گھورا۔۔۔۔۔ تم کیوں اتناسائیڈ لے رہی ہو تمہار ارشتہ دار لگتا
ہے کیا؟؟؟" جسکا بھی ہو گارشتہ داراسکا تو قسمت کاستارہ ہی چبک گیا ہو گا۔۔۔۔ "
فلک نے بڑ بڑاتے ہوئے کہا : کیا کہہ رہی ہو؟؟؟" صاف کہو۔۔۔۔ " "نہ نہ کچھ
نہیں کہہ رہی۔۔۔۔ " فلک نے شکر ادا کیا کہ ماہ نور نے سنا نہیں۔۔۔

زرین کو ہوش ایا تواس نے اپنے ارد گرد گردن گھما کر دیکھا تووہ ہسپتال کا ایک کمرہ بنا ہوا تھا۔۔۔۔ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی قطرہ قطرہ لہواس کے رگوں میں اتر رہا

الله المعادية | Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن اسے ابھی بھی اپناسر گھومتاہوالگا۔۔۔۔اس کئے اس نے ادھر ادھر دیکھنے کاارادہ ترک کرکے انکھیں موندلیں تھیں۔۔۔۔۔

کھٹھے کی آواز پر زرین نے دھیرے دھیرے انگھوں کھولیں توڈاکٹر کے ساتھ ارتضا آفندی کو آتے دیکھاتو بازوپر زور دے کراٹھنے لگی۔۔۔۔۔

"آپِ اٹھیئے نہیں لیٹی رہیئے۔۔۔۔"

زرین پھر سے لیٹ گی۔۔۔۔۔

كىسامحسوس كرر ہى ہيں آپ بيٹا؟؟؟

ارتضانے بیڈ کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے نہایت نرم کہجے میں زرین سے

طبیعت یو چھی۔۔۔۔۔

اا میں ٹھیک ہوں سر۔۔۔"

زرین نے ہولے سے کہا۔۔۔۔۔

سروہاں ہواکیا تھاایک دم سے؟؟؟؟؟

"بیٹاآپ ابھی ریسٹ کریں اور کچھ نہ سوچیں۔۔۔"

بھر زرین نے بچھ نہیں کیابس ٹکر ٹکرار تضاآ فندیاوع ڈاکٹر کوآپس میں بات کرتے

ہوئے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

دوسرے دن محراب سمیراکوڈ سچارج کرواکر گھرلے آیا تھا۔۔۔۔

اور جب سے اب تک سمیر انے ایک ہی رٹ لگائی ہوئی تھی زری کو بلوالوزری کو

بلوالو____

محراب نے دو تین دفعہ کال کی تھی لیکن وہاں سے کوئی جواب نہیں آراہاتھا محراب نے التمش کے نمبر پر بھی پانچ بار کال کی وہاں سے بھی کوئی جواب موصول نہیں ہورہا تھا۔۔۔۔ محراب بیہ سوچ کر مطمہن ہو گیاتھا کہ میٹنگ میں مصروف ہو گی۔۔۔۔۔

لیکن جب ایک سے دوسرادن ہو گیااور وہاں سے کوئی جواب نہیں آیاتو محراب کو پریشانی نے آلیا۔۔۔دوسری طرف سمیرا بیگم نے شور مجایا ہوا تھاایسے میں محراب اور زیادہ گھبرا گیا تھا۔۔۔۔

احمد بھی سمیراکے پاس ہی بیٹھاتھا کہ کسی چیز کی ضرورت نہ پڑجائے۔۔۔۔۔

التمش کا باز وجلتے ہوئے ملبے کے گرنے سے حبلس گیا تھا چہرہ پیہ کسی قشم کا کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

> التمش دوائیوں کے زیرا تربے ہوشی کی حالت میں بستر پر بڑا ہوا تھا۔۔۔۔ دوڈاکٹر تومسلسل اس کے قریب ہی تھے۔۔۔۔۔۔

> > ارتضاآ فندی نے ابھی گھر میں کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔۔

لیکن خبر چھینے والی تو تھی نہیں دبئ کے مشہور ہوٹل میں دھاکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

میڈیا کو بھنک پڑگی تھی۔۔۔

پورے ٹی وی چینلز پریہ ہی خبر پھیلی ہوئی تھی لیکن شکر کہ ارتضا آفندی کی کوئی خبر

نہیں تھی۔۔۔۔

جولوگ اس ہوٹل میں موجود تھے کچھ تواسی وقت دم توڑ گئے تھے اور کچھ اتنے زیادہ عمل میں موجود تھے کچھ تواسی وقت دم

جھلسے ہوئے تھے کہ ان کی شاخت نہیں ہور ہی تھی۔۔۔۔۔

التمش كوچو بيس گھنٹے ابزر ويشن ميں ركھا ہوا تھا ہوش انجمي تك نہيں آيا تھا۔۔۔۔

ارتضاآ فندی کو پچھ سمجھ نہیں آرہاتھا کہ یہ ہوا کیاہے۔۔۔۔ایک طرف انکااپنا

ہونہار بیٹا پٹیوں میں حکڑا ہوا تھااور دوسری طرف آفس کاعملہ تھاجو دھاکہ کی زدمیں

آگیانھا۔۔۔۔

آخر کارار تضانے جنید کو بتانے کا فیصلہ کیایوں بھیان کاپریشانی میں دماغ کام کرنابند

کردیتاتھا۔۔۔۔۔

" ہاں جبنید تم آج ہی آو۔۔"

کیول ڈیڈسب خیریت ہے نا؟؟؟

"ال ہال خیریت ہے بس تم پہلی فلائیٹ سے یہاں پہنچو۔۔۔"

"اوکے ڈیڈاپ اپناخیال رکھئے گامیں جلدی آنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔" ہمم

---- ممم

ارتضاآ فندی نے ہنکارہ بھرتے ہوئے لائن ڈسکنیٹ کردی۔۔۔۔

اتنے میں ارتضا آفندی کا سیکرٹری جو میٹنگ میں ان کے ساتھ ہی آیا تھا اور دھا کہ ہونے سے دس منٹ پہلے ریسٹورنٹ سے کسی کام کے سلسلے میں نکالا تھا۔۔۔ گراونڈ فلور پران کی ہی جانب آتا ہواد یکھائی دیا۔۔۔۔

"التمش سر كو ہوش اگياہے۔۔"

سیکرٹری کی اطلاع تھی یا کوئی آب حیات۔۔۔۔ار تضا آ فندی کونی ُزندگی ملی ہو م

وہ الٹے پیر آئی۔سی۔یو کی جانب بھاگے تھے۔۔۔

اس وقت نہ تووہ انٹر پر ائز کمپنی کے اونر تھے صرف ایک باپ تھے جس کاخو ہر وبیٹا زندگی اور موت کے راستوں سے گزر کر زندگی کے سفریر دوبارہ سے گامز ن ہوا تھا

دل اینے رب کاسجدہ شکر کرنے کیلئے جھ کا جار ہاتھا۔۔۔۔

انکھوں میں انسووں نے ڈیرہ جمایا ہوا تھا۔۔۔۔

اج تونے کہاں سے ہمارے گھر کارستہ دیکھ لیا؟؟؟

ماہ نورنے فلک کو لکڑی کے دروازے سے اندر آتے ہوئے دیکھا تو وہیں سے ہانک

لگائی۔۔۔

ماه نور وېيں برآمده ميں بچھي ڇار پائي پر آڑي تر چھي ليڻي ہوئي تھي۔۔۔۔

"بس ہم نے سوچایہ شاہی سواری ہم ماہ نور بی بی کے گھر لے چلے۔۔۔۔"

فلک نے گردن اکڑا کر کہا۔۔۔۔

دونوں ایک ہی صفت کی تھیں گلیوں میں پھیرے لگا کر ہی ان کادن ختم ہوتا تھا جھی

دونوں کی آپس میں بنتی تھی۔۔۔۔

ایک چٹ پٹی خبرہے تیرے لئے؟؟؟

الک نے انکھ مارتے ہوئے بتایا۔۔ فلک نے انکھ مارتے ہوئے بتایا۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جھی تو کہوں یہ جاند آج ہمارے محل میں کیسے اتر گیا۔۔۔۔۔

ماہ نورنے بیٹھتے ہوئے تعریفی انداز میں کہا۔۔

تخصے یاد ہے وہ میلے والالڑ کا؟؟

فلک ماہ نور کے اور نزدیک ہو گی کہ کہیں زلیخاں نہ سن لے۔۔۔۔

کیوں کہ زلیخاں سامنے ہی رسوئی میں سے دونوں کو گھور رہی تھی۔۔۔۔

لیکن یہاں پر واہ کسے تھی۔۔۔۔ دونوں ہی اول درجے کی ڈھیٹ ہیں۔۔۔۔۔

كون؟؟؟

"ارے وہی نہ جو تھے گھور گھور کر دیکھ رہاتھااور جس نے تیری چوڑیوں کے بیسے بھی دیے تھے۔۔۔"

ماہ نور سوچ میں تھیاس لئے فلک کے لہجے کی جلن کو محسوس نہ کر سکی۔ بال پير ؟؟؟

ماہ نور کو باد آتے ہی اسکا ہلک تک کڑوا ہو گیا تھا۔

"وہ ایک وڈیراہے اینے باواجن زمینوں پر کاشت کاری کرتے ہیں ان کاہی مالک

NEW ERA MAGAZINE قومیں کیا کروں؟؟؟

ماه نورنے بے زاری سے کہا:

المجهر نهبيل ميں تو يوں ہى بتار ہى تھى مجھے لگا تجھے اچھالگا ہو وہ۔۔۔''

"جریاہو گئے ہے کیا مجھے کیوں اچھا لگے گا بھلا۔۔۔۔وڈیراہو گااپنے گھر کامیں کسی جاہل

گوارسے بات بھی نہ کروں۔۔۔ آئی پڑی اچھا لگے گا۔۔۔''

ماہ نورنے نفرت سے سر جھٹکا۔جب کی فلک کے شاطر دماغ نے حال بننے شروع

فلک نے پھر موضوع ہی چینج کر لیا تھا کیوں کہ اسکامطلب پوراہو چکا تھا۔

بھائی امی کیسی ہیں؟؟

"امی طھیک ہیں۔۔۔ تم بتاویہ کس کے نمبر سے کال کررہی ہواور تمہارانمبر بند کیوں جارہاہے؟؟؟

محراب این جان سے بیاری بہن کی آواز سن کر بے چین ہو گیا تھا پورے ایک دن بعد زرین نے کال کی اور وہ بھی کسی اور نمبر سے تواسے اور پریشانی ہوئی لیکن اسکی آواز سن لی تھی بیہ اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ طھیک ہے۔۔۔۔

پھر ذرین نے ہونے والے اس ہولناک واقعہ کے بارے میں محراب کوبتایا۔۔۔۔ زرین اتناڈر گی تھی کہ رات کو سوتے سوتے جیخنے لگتی تھی اس واقعہ کی تابنا کی انجمی اسکے حواسوں پر سوار تھی۔۔۔۔

اسے توبیہ تک ہوش نہیں تھا کہ سمیرا بیگم اسکی کال کا نتظار کر رہیں ہوں گی بیہ بھی ارتضا آفندی نے ہی یاد دلایا تھا تواسے سمیرا کی فکرستانے لگی۔۔۔۔

محراب کو بتاتے ہوئے وہ زار و قطار رونے گگی۔۔۔۔۔۔

"نہیں گڑیارونانہیں بلکل بھی نہیں رونا۔۔۔ چپ ہو جاو۔۔"

"بھائی مجھے یہاں سے لے جائیں۔۔۔"

"ہاں میں آرہاہوں لینے۔۔۔لیکن تم نے بلکل نہیں رونا۔۔۔" زرین اتنی خو فنر دہ ہو گی تھی کہ بلکل زردی مائل چیرہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

یہ تو مجھے پگڈنڈی کیوں لے آئی؟؟؟

ماه نورنے فلک کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

الكھومنے پھرنے كيلئے۔۔۔اا

فلک نے استہزائیہ انداز میں کہا:

"ا تنی گرمی میں تجھے گھو مناہے پاگل واگل تو نہیں ہو گئے۔۔۔ توہی گھوم میں تو جارہی

ہوں اماں پھر گرم ہو گی مجھ پر۔۔۔۔ "

وہ جانے کیلیئے مڑی ہی تھی کہ زبر دست تصادم ہونے کے باعث چکر ساا گیا۔۔۔۔

ابھی وہ لڑ کھڑا کر گرہی جاتی کہ زین نے اسے بازوسے پکڑ کر سنجالا۔۔۔۔

ماہ نور کچھ دیکھنے کے قابل ہوئی تواپنے سامنے کھڑے پہاڑ جیسے وجود کودیکھا جس نے

ابھی تک اسے تھام رکھا تھا۔۔۔۔

ماہ نور کواپنے ہاتھ پر مردانہ کمس کااحساس ہواتواس نے جھٹکے سے اپنے بازواسکی گرفت

سے آزاد کروایا۔۔۔

اندھے ہود کھتا نہیں ہے کیا؟؟؟

ماه نورنے اسے خنحوار نظروں سے گھورا۔۔۔۔

جوڈھٹائی سے کھڑامسکرار ہاتھا۔۔

المحترمهاس میں غلطی میری نہیں ایکی ہے۔۔۔ ا

زین نے مسکراہٹ بر قرار رکھتے ہوئے سینے پر ہاتھوں کو باندھتے ہوئے جواب

"اومسٹر۔۔۔خوب جانتی ہوں میں تم جیسے کو۔۔۔۔"

پہلے تو پنے کھاں بن کرا پنیامیری کار وب جھاڑتے ہواور پھر بے چاری لڑکی کو بچینسا کر

ا پن حوس بوری کر کے رفو چکر۔۔۔۔"

" تمهاری بہاں دال نہیں گلنے والی اس لئے نود و گیارہ ہو جاو۔۔۔"

ماہ نور کواسکی ہنسی زہر لگی تھی اس لئے جو منہ میں آیابولتی چلی گئی ہے سوچے بنا کہ سامنے

کھڑاوجود کتناطاقتورہے جس کے ایک اشارہ پراسکے نازک سے وجود کاکسی کونہ پتاچلتا

"بائےرہ بے چرب زبان لڑکی۔۔۔۔"

"تونے تومیر اکام اور آسان کر دیا۔۔۔"

فلک نے چہرہ پر مکروہ منسی لاتے ہوئے دل میں سوچا۔۔۔۔اور جلد ہی اپنے چہرہ پر پریشانی کے اثار واضح کئے۔۔۔۔۔۔

زین کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا ماہ نور کی بات اسکے اعصاب پر بر چھی کی طرح پڑی۔۔۔۔
زین کادل چاہا سے بتائے کہ حوس کیا ہوتی ہے لیکن بیہ وقت نہیں تھااس لئے اس نے
اپنے آپ کو نار مل کیا۔۔۔اور بیا ایک مر دہی جان سکتا ہے کہ حوس کا الزام ایک
شریف اور عزت دار مر دیر لگا یا جائے تواس پر کیا گزرتی ہے۔۔۔۔
زین نے پچھ نہیں کہا صرف شعلہ برساتی ایک نظر ماہ نور پر ڈالی اور لمجے لمجے ڈگ بھر تا

NEW ERA MAGAZINE أو المالية ال

"تم نے اچھانہیں کیاوہ تو صرف تمہیں گرنے سے بچار ہے تھے الٹاتم نے ہی الزام لگادیا۔۔۔۔"

فلک نے ہے مصنوعی غصہ سے کہا:

زیادہ چیجی بننے کی کوشش نہ کراتناہی اچھاہے توجا کر تلوے چاٹ لے۔۔۔۔ ماہ نور بیہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی جب کہ پیچھے کھڑی فلک نے زور دار قہقہہ فضامیں بلند کیا۔۔۔۔۔۔۔

زرین کو محراب لے آیا تھا۔۔۔۔اور آتے ہوئے محراب نے الٹمش کی عیادت بھی کی تھی۔۔۔۔۔

جبکه ارتضاآ فندی شر منده شر منده سے تھے۔۔۔۔

لیکن محراب نے انہیں کوئی گلٹی فیل نہیں کر وایا تھا۔۔۔۔۔

پانچ دن بعد جب التمش کی طبیعیت میں بہتری آئی تو جنید اور ار تضااسے ہسپتال سے

ڈ سچارج کر واکر لے آئے تھے۔۔۔۔

چڑ چڑا ہٹ ہر وقت اس کے چہرہ پر رہتی تھی وہ ایک دن میں دس کام نبٹانے والا بندہ

یانچ دن بستر پر بڑار ہے تو بے زاریت تومزاج میں آنالاز می بات تھی۔۔

ار تضا کاار اد ه د و مفته دینی میں رہنے کا۔ تھاجب تک التمش صحت یاب ہو جاتالیکن التمش

کی ضد کے اگے ارتضا تو کیا جنید کی بھی نہ چلی۔۔۔۔۔اور چھٹے دن ہی بہنچ گئے۔۔۔۔

ناہیدنے اپنے بیٹے کے ہاتھ پریٹی دیکھی توحواس باختاہو گئیں۔۔۔ صحیح سلامت التمش

گیا تھااوراس حالت میں گھر آیا۔۔۔۔

ناہیدنے رور و کر گھر سریہ اٹھالیا تھا۔۔۔ جبنید نے انھیں بمشکل سنجالا تھا۔۔۔۔

التمش کووہ ملنے نہیں دیتی تھیں ہر وقت اس کے ساتھ رہتیں۔۔۔۔التمش عاجز آگیا تھا کبھی کبھی زیادہ چڑچڑا ہٹ کے باعث وہ ہائیر بھی ہوجا تا تھا۔۔۔۔

ناہید کے ہر وقت ساتھ رہنے اور دیکھ بھال کرنے سے کافی حد تک زخم بھر گئے تھے

لیکن جلنے کے نشان کسی کریم سے بھی نہ گئے۔۔۔۔۔

اب وہ گھر میں چلنے پھرنے بھی لگا تھا۔۔۔۔

ہر وقت کمرہ میں بند نہیں رہتا تھا۔۔۔۔

"مام آج توبریانی بنوالیس قشم سے بیر بے ذا نقه کھانا کھا کر دل اکتا گیا ہے۔۔"

التمش نے مسکن سی صور ت بناتے ہوئے کہا: ا

ناہیداسکی شکل دیکھ کر مسکرادیں اور محبت سے ماتھا چو ما۔۔۔۔

"ہاں کیوں نہیں میر سے بیچے ضرور بنوال گی۔۔۔۔"

لیکن ابھی نہیں جب تک تم صحیح طرح صحت یاب نہیں ہو جاتے۔۔۔"

ناہید کی بات پر جہاں التمش کی خوشی ہے بانچھیں کھل گئیں تھیں وہیں بات کے اختیام

پر منه بن گیا تھا۔۔۔۔

" يار مام اب نهيس كهاسكتاميس وه بدمزه كهانا___"

التمش نے بھر بورا کٹاہٹ لئے انداز میں کہا!:

" بس میر ابجیه بس بچھ دن اور۔۔۔"

ناہیدنے اسے بہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" دیکھنامیں بھیا کی شادی میں ڈٹ کر کھاوں گا۔۔۔"

التمش نے سامنے ایل۔ای۔ ڈی کے سامنے بیٹھے ہوئے جنید کو دیکھتے ہوئے کہا:

ہونے دے گاتومیری شادی؟؟؟

جنیدنے مصنوعی خفگی سے کہا

" بھیالیے تونہ بولو۔۔۔۔" MEW ERA MAGA

التمش نے منہ بسور است العمال Novels Afsana Articles Book

اوئے چل یار تو آرام کرتا کہ جلدی ٹھیک ہواور مام ڈیڈ جلدی سے میری شادی

کر وائیل ۔۔۔۔

جنیدنے ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

" بھیامیں ٹھیک ہوں یہ تومام ہیں جو بچوں "کی طرح ٹریٹ کرتی ہیں۔۔۔ "

"بس اب ڈیڈ آ جائیں آج ہی ہم اب شوپیگ پر جائیں گے اور بھا بھی کے گھر بھی شادی

کی ڈیٹ فکس کرنے۔۔۔"

التمش نے گویافیصلہ کرلیا۔۔۔۔

"چل پھر ڈن۔۔۔"

جنیدنے اس سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا:

جب کہ ناہید بیگم اپنے دونوں بیٹوں کے کھلے ہوئے چہرے دیکھ کردل ہی دل میں اللہ کاشکرادا کرنے لگیں۔۔۔۔

"بيەلوزرى كھانا كھاو___"

"اممی _ _ _ کھوک نہیں ہے _ _ _ " "اممی _ _ _ کھوک نہیں ہے _ _ _ "

زرین نے سمساتے ہوئے کہا

اٹھ جاوکب سے بستر پر پڑی ہو ئی ہواہیا ہی چلتارہے گاتو کیسے ٹھیک ہو گی؟؟؟؟

سمرابیگم نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جب سے وہ آئی تھی ہر وقت سستی سوار رہتی۔۔۔نہ ہی کسی کام میں دل لگتا تھااور نہ ہی کہیں آئی جاتی تھی آفس کی بھی ارتضانے کچھ دن آرام کرنے کی غرض سے چھٹی دی ہوئی تھی۔۔۔۔

محراب اسی دن زرین کو دبئ سے اپنے ساتھ لے آیا تھا۔۔۔زرین گھر آتے ہی سمرا

بیگم کے گلے لگ کرخوب روئی تھی۔۔۔۔ سمرا بیگم اسے روتا ہواد کیھے کر پریشان ہو گئیں تھیں۔ لیکن جلد ہی زرین نے اپنے آپ کو سنجال لیا تھا کیو نکہ محراب نے اسے سمرا بیگم کی کنڈیشن کے بارے میں راستے میں ہی اگاہ کر دیا۔۔۔۔۔کافی دن تک تووہ اس حادثہ کے زیر اثر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

آج بھی وہ انگھیں بند کئے پڑی تھی۔۔۔اور اسکی سوچیں ایک ہی شخص کے حصار میں تھیں وہ وہاں سے آتو گئے تھی لیکن اپنی فیمتی چیز وہیں چھوڑ آئی تھی۔۔۔۔

اورا پنیاس بے سبب بے چینی کووہ سمجھ نہیں پار ہی تھی۔۔۔۔ یا شاید سمجھنا نہیں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سمجھے بانہ سمجھے لیکن ہو ناوہ ہی ہے جواللہ نے تقدیر میں درج کر دیاہے۔۔۔۔۔

کالی چادر میں اپنے وجود کو چھپائے وہ کھیتوں کے راستوں سے گزرتی ہو ئی ادھر ادھر دیھتی سیدھی چلی جارہی تھی رات کا آدھا بہر تھادر ختوں پہر بندے سوئے ہوئے سخے۔۔۔ ٹھنڈی ہوادر ختوں کو چھو کر گزرتی تو پتوں کے ملنے کی آواز پر وہ گھبر اکررک جاتی پھر چلنے گئی۔۔۔۔۔

پندرہ منٹ کے اس جان لیواسفر کے بعد آخر کاراسے اپنی منزل نظر آہی گئی۔۔۔۔

ایک چونکنا نظراینے پیچھے ڈالتے ہوئے وہ حویلی کا گیٹ عبور کرتی چلی

اورانسانیت کی آخری منز ل پر سے گر چکی تھی۔ ****

سائیں آپ نے اس وقت کیوں بلایا؟؟؟

نسواني آ وازميں خوف اور لزراہٹ واضح تھی۔

کیاتم نہیں جانتی ؟؟؟

م NEW ERA MAGAZIME سوال پر سوال داغا گبار۔۔۔۔

النه نهين سائين ----"

لڑ کی نے گھبر اکر دائیں بائیں سر گھوما یا۔۔۔۔

گھمىر تامىں ہنكارا بھراگيا۔۔۔۔

التم كومير اايك كام كرناہے ۔۔۔ الكھوكروگی ۔۔۔ ا

كون ساكام سائيں ؟؟؟

"کسی کے بارے میں ساری معلومات دینی ہے کیا کہتی ہے، کیا کرتی ہے، کہاں جاتی

"-----

"جي سائين آپ ڪم کريں۔۔۔"

کس کے بارے میں معلومات کرنی ہے سائیں؟؟؟

"اب تم جاو۔۔۔" ساری تفصیل کل شمصیں پتاجاجائے گی۔۔۔۔

"اورمر کراب پہاں نہیں آنا۔۔۔۔"

وہ لڑکی اپنے وجود کو جادر میں اچھی طرح ڈھانپ کر حویلی سے نکلتی چلی گئے۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں کی تیاری ہے؟؟؟

"ڈیڈ خمینی جارہاہوں"

التمش اپنے کف لنک بند کرتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

" چلوا چھاہے تمہارادل لگ جائے گا۔۔۔۔۔"

"جیاس کئے تو جارہا ہوں۔۔۔۔"

مام اج کیا پلین ہے؟؟؟؟

التمش نے گرم جائے کا یک گھنٹ حلق میں اتارا۔۔۔۔۔۔۔

"بس آج فائنل ہے دو تین گھررہ گئے جہاں انویٹیشن دیناہے باقی تم اپنی شاپنگ بھی کرلو۔۔۔۔۔"

جی جی آج فارغ ہو کر کروں گا۔۔۔۔۔۔

ہائے ابوری ون ہاو آر ہو؟؟؟

نبیہہ کی آواز پر سب نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔۔

"فائن بيڻا۔۔۔۔"

آپ کب آئے؟؟؟

ار تضانے حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ پو چھا:

"جی انکل رات کو آئی تھی آپ لوگ شاید اپنے روم میں تھے آنی سے ملا قات ہو گی

تقى ____'

نبیہ نے ڈائنگ ٹیبل کی کرسی تھینچ کر بیٹھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

سب پرایک تفصیلی نگاه ڈال کراب ناشتہ شر وغ کر چکی تھی۔۔۔۔۔

اس سارے عرصے میں التمش نے اپنے ناشتہ پر ہی فو کس کیا۔۔۔۔

نبیهه اور باقی سب بھی اسکی اس عادت سے واقف تھے۔۔۔۔

اپنے آپ میں رہنے والاالتمش ہر ایک کادل عذیز تھاخاص کر لڑ کیوں کالیکن اس کواس

قطعی سر و کار نہیں تھا۔۔۔۔

اسے اپنے عزت وو قار کی حفاظت کرنے والی لڑ کیاں اٹریکٹ کرتی تھیں۔

التمش ناشتہ ختم کر کے خداحا فظ کہہ کریورچ کی جانب چلا گیا۔

"آنی اکتمش کی عادت اب تک نہیں گی۔۔۔۔"

نبیهہ نے ریجانہ کو مخاطب کیا۔۔۔۔

کون سی عادت؟؟؟

"اب دیکھ لیں میں کل ہی آئی ہوں اور یو چھاتک نہیں آفٹر آل میں کزن ہوں اسکی

المصي بتاتوب اسكاليد مدير متاب ----"

آب بتائیں آپ نے اپنی شاینگ کرلی؟؟؟؟

"بال میری توہو گی بس التمش کی رہ گی اور تم آج کر لو۔۔۔۔"

"باباسائیں مجھے شادی کرنی ہے۔۔۔"

سفید کلف لگے کرتے شلوار میں ملبوس اونچی پگڑی پہنے روب دار شخصیت مانتھے پر ہمہ

وقت بل ان کی سنجیر گی میں اضافہ کرہے تھے۔۔۔۔۔

زین نے شاہ احمد رضا کے سامنے گویاا پنا فیصلہ رکھا۔۔۔۔

"ہاں تمہاری عمر تو ہو گئے ہے اچھا ہوا تم نے رضا مندی دے دی ہم تمہاری ماں سے کہیں گے وہ لڑکیاں ڈھونڈ لے گی۔۔۔۔۔"

"جی باباسائیں میں آپ سے وہی بات کرنے والے ہو کہ میں کسی اور کو پیند کرتا ہوں

اوراسی سے ہی شادی کر وں گا''

" یہ تواچھی بات ہے بتاؤ برخور دار کون سی لڑکی پیند آئی ہے ہم کل ہی تمہارار شتہ لے کر جائیں گے "...

باباسائیں وہ ہماری طرح نہ ہی پیسے والے ہیں اور نہ ہی او نچے خاندان سے ان کا تعلق

4

کون کس کی بات کررہے ہوتم؟؟؟

" یادر کھنازین علی شاہ کہ تم ایک اونچے شملے کے بخت ہواور آنے والی نشست تمہارے سیر دکی جائے گی۔۔۔۔"

72

"اس لیے ہم اپنی بہو بھی اپنے جیسے او نچے خاندان سے ہی لائیں گے۔۔۔۔" "لیکن باباسائیں۔۔۔۔"

"زندگی میں نے گزارنی ہے اس لئے آپ کواس میں میر اساتھ دیناہو گا۔۔۔" بیہ تمہار اتا خری فیصلہ ہے؟؟؟

انہوں نے اپنے سامنے کھڑے اونچے لمبے قد کے لاڈلے بیٹے کو غور سے دیکھا۔۔۔۔۔ "جی باباسائیں۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINES

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انہوں نے سر کہ اشارے سے جانے کا کہا:

زین کمبے کمبے ڈگ بھر تاہواآرام گاہ میں سے نکالتا چلا گیا۔۔۔۔۔

جنید کی شادی کی تیاریاں زوروں پر تھیں مایوں کا فنکشن اور بارات ہو چکی تھی گھر مہمانوں سے بھر اہوا تھاہر طرف افرا تفری کاعالم تھا جنید کے تو پاؤں خوشی سے زمین پر نہیں ٹک رہے تھے نبیما کی پوری فیملی بھی آج امریکہ سے شادی اٹینڈ کرنے شام پانچ بچ گی فلائٹ سے آنے والے تھے ہر طرف گہما گہمی تھی کسی کے بازار کے چکر پانے بچ گی فلائٹ سے آنے والے تھے ہر طرف گہما گہمی تھی کسی کے بازار کے چکر

لگ رہے تھے تو کوئی کھانے پینے کا انتظام دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ارتضانے جنید کے ور کرز کو بھی مدعو کیا تقانے جنید کے ور کرز کو بھی مدعو کیا تھا۔۔۔۔۔۔ تقادے۔۔۔۔۔

اور زرین کی فیملی کو بھی سپیشلی سیرٹری کے طور پر انوائیٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔پور اہال برقی قمقوں میں سے جگمگار ہاتھا۔۔۔۔۔۔

جنیدا بنی نئی نویلی دلہن کا ہاتھ تھاہے سب سے مبارک باد وصول کر رہاتھا جب کہ

ار تضاآ فندی اور ناهید بیگم مهمانوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زرین کے ساتھ مہراب اور احمد آئے ہوئے تھے جب کہ سمراجلدی سونے کی عادی تھدیں ساریں سکد

تھیں اس لئے وہ نہ اسکیں۔۔۔۔

التمش کی نظرا کیلی بیٹھی ہوئی زرین پر پڑی تووہ ناہید کو لئے اس کے پاس چلاآیا۔۔۔۔

زرین انکواینے ٹیبل کے قریب آتادیکھا تواپنی سیٹ سے کھڑی ہو گئے۔۔۔

اسلام وعليكم ؟؟

زرین نے ناہیداورالتمش دونوں کودیکھتے ہوسلام کیا۔۔۔۔

"وعليكم سلام --- "

کیسی ہوآپ؟؟

"اللّٰد كا_شكر تصيك مول انتى ____"

ا یکی مدر نہیں آئیں ؟؟؟

التمش نے سوالیہ نظروں سے دیکھا:

"" جی سر وہ رات جلدی سوتی ہیں۔۔۔ تواس وجہ سے کوئی فنکشن اٹینڈ نہیں

کر تیں۔۔۔"

الممممم ___ا

"اوکے آپ انجوائے کریں میں ابھی آتی ہوں۔۔۔"

ناہیدیہ کہہ کراسٹیج کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔۔۔

اتنے میں نبیبہ بھیالتمش کودیکھ کروہیں آگی۔۔۔۔

التمش به کون ہیں متعارف نہیں کر واوگے ؟؟؟

نبیما کی بے تکلفی پرالتمش اور زرین دونوں نے اسے اچانک دیکھا۔۔۔۔

میں زرین انٹر پرائیز شمپنی میں جاب کرتی ہو

اسلام وعليكم ؟؟زرين نے ناہيداورالتمش دونوں كوديكھتے ہوسلام كيا____"اوعليكم

سلام ۔۔۔ "كيسى ہوآ ہے؟؟"اللّٰد كا۔شكر ٹھيك ہوں انٹی ۔۔۔۔ "ایکی مدر نہیں آئیں؟؟؟التمش نے سوالیہ نظروں سے دیکھا"": جی سر وہ رات جلدی سوتی ہیں ۔۔۔ تواس وجہ سے کوئی فنکشن اٹینڈ نہیں کر تیں۔۔۔۔ اللہ ممممم ۔۔۔ الااوے آب انجوائے کریں میں ابھی آتی ہول۔۔۔۔ "ناہیدیہ کہہ کرا سٹیج کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔۔۔انتخ میں نبہہ بھی التمش کو دیکھ کر وہیں آگی۔۔۔۔التمش یہ کون ہیں متعارف نہیں کر واوگے ؟؟؟ نبیہا کی بے تکلفی پراکتمش اور زرین دونوں نے اسے اجانک دیکھا۔۔۔۔ میں زرین انٹریرائیز حمینی میں حاب کرتی ہوں۔۔۔۔ "زرین نے اپنا تعارف خود کروایا۔۔۔"اوہ اچھاتم سرکے ور کرز کی طرف سے انوا یکٹڈ ہو۔۔۔۔ "نبیہانے انکھیں گھما کر زرین پر طنز کیا۔۔۔۔اکتمش کو نبیہا کااس طرح كهناسخت برالگا تفااس كئے بے اختيار كہداٹھا": بداسپينل گيسٹ ہيں۔۔ "زرين نے التمش کوایسے دیکھا جیسے اس نے انو کھی بات کہی ہو۔۔۔جب کہ نبیبا کا چیرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔"ایسکیوز می۔۔۔ "نبیہاوہاںسے واک اوٹ کر گی جب کہ زرین سرجھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔ "سوری مس زرین نبیبا۔۔۔ "اکتمش نے شر مندگی سے کہا" : کوئی بات نہیں۔۔۔ "ویسے سوری توایکو بھی کرناچا بیئے ؟؟؟جی سر مجھے۔؟؟؟"آپ نے توعیادت بھی نہیں کی۔۔۔۔جب کہ ہم نے توآپ کی مد دہی

کی تھی۔۔۔۔۔" "سوری سر مجھے خود نار مل ہونے میں ٹائم لگا تھا۔۔۔۔ "

زرین نے جھکے ہوئے سرکے ساتھ کہا: التمش اسکی بات سن کر مسکرا

دیا۔۔۔۔۔ کھانا کھا کر سارے مہمان ایک ایک کرکے رخصت ہونے

لگے۔۔۔۔ یوں ولیمہ کا فنکشن بھی اپنے اختتام کو پہنچا۔۔۔۔

التمش بیہ کون ہیں متعارف نہیں کر واوگے ؟؟؟

نبیما کی بے تکلفی پرالتمش اور زرین دونوں نے اسے اچانک دیکھا۔۔۔۔

میں زرین انٹر پرائیز تمپنی میں جاب کرتی ہوں۔۔۔۔''

زرین نے اپنا تعارف خود کروایا۔۔۔

"اوہ اچھاتم سرکے ور کرز کی طرف سے انوا پیٹٹہ ہو۔۔۔۔"

نبیهانے انکھیں گھما کر زرین پر طنز کیا۔۔۔۔

التمش كونبيها كالس طرح كهناسخت برالگاتهااس كئے بے اختيار كهه اٹھا:

"بيراسيشل گيسٽ ہيں۔۔"

زرین نے التمش کوایسے دیکھا جیسے اس نے انو کھی بات کہی ہو۔۔۔جب کہ نبیما کا چہرہ

سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔

االسكوزمي___اا

نبیبها وہاں سے واک اوٹ کر گئ جب کہ زرین سر جھکائے کھٹری تھی۔۔۔۔

"سوري مس زرين___"

التمش نے شر مندگی سے کہا:

"كوئى بات نهيں۔۔۔"

ویسے سوری توا پکو بھی کر ناچا میئے ؟؟؟

NEW ERA MÄGAZINE جى سرمجھے_؟؟؟

"آپ نے توعیادت بھی نہیں کی۔۔۔۔ جب کہ ہم نے توآپ کی مد دہی کی تھی

"سوری سرمجھے خود نار مل ہونے میں ٹائم لگا تھا۔۔۔۔۔"

زرین نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کہا:

التمش اسکی بات سن کر مسکراد با۔۔۔۔۔۔۔

کھانا کھا کر سارے مہمان ایک ایک کرکے رخصت ہونے لگے۔۔۔۔

بول وليمه كافنكشن تجمى اينے اختنام كو يہنچا۔۔۔۔

زرین وہاں سے اکر بچھے گی تھی۔۔۔۔اسے خودا پنی بدلتے ہوئے احساسات کی سمجھ نہیں آر ہی تھی۔۔۔وہ کوئی ٹین ایج پاناسمجھ نہیں تھی۔ جواینے آپ کوروک نہ سکے لیکن اسے پیراب بہت مشکل بلکہ ناممکن لگ رہا۔

اسے التمش کا اسپیثل گیسٹ کہنا بھا یا تھا۔۔۔۔۔اس کی ایک امیدروشن ہوئی تھی جودل کے کسی کونے میں چھیے آہستہ آہستہ پنیار ہی تھی۔۔۔۔۔۔لیکن اسے بہ سب

اماں تومیری شادی مجھے سے یو چھے بغیر کیسے کر سکتی ہے؟؟؟ "میں تیری ماں ہوں اور مجھے پتاہے کیا کرناہے کیا نہیں۔۔۔۔" " یہ میری زندگی ہے تو مجھے ایسے کسی ان پڑھ جاہل کے ساتھ نہیں باندھ سکتی

"بدنصیب رب سوینے کالا کھ وری شکر کر تو بھی کم ہے۔۔اس نے تیر سے بھاگ کھول دیئے اتنے بڑے خاندان سے رشتہ آیا ہے۔۔۔۔۔" "ہاں تومیں کیا کروں ہو گابڑا خاندان۔۔ہے توان پڑھ جاہل گوار نہ۔۔۔" "نہ تونے چار کلاسیں پرھ لیں تو تو کون سامنسٹر بن گی ہے۔۔۔رہے گی تو تو گوٹ کی مٹیارن۔۔۔"

"امال میں کہہ رہی ہوں میں بھاگ جاول گی لیکن اس گنوار سے تبھی شادی نہیں کروں

گا۔۔۔۔"

زلیخاں اپنی جگہ سے اٹھی اور جا کر اس کے گال پر ایک تھیڑ مار ا۔۔۔

ماه نور لڑ کھڑا کر بانگ پر گری۔۔۔۔ Novels|Afsana|Amides|Books Poemy||hternews

تجھے حیانہیں آئی بے شرم بدبخت؟؟؟؟

"آئیندها گریه منحوس بات تونے اپنے منہ سے نکالی تو یادر کھ تجھے زندہ دفن کر دوں گی

^{||}

زلیخاں کابس نہیں چل رہاتھا کہ وہ زندہ ماہ نور کو قبر میں اتار دے۔۔۔۔

زلیخاں اسے گھسیٹتی ہوئی کچی مٹی سے بنے ہوئے اسٹور میں لے گی اور ماہ نور کواندر

و کلیل کر باہر سے در وازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

جب کہ ماہ نور اندر بند چینی چلاتی رہی۔۔۔۔ لیکن زلیخاں نے اپنے کان بند

فلک جو ماہ نور کے پاس ہی آر ہی تھی الٹے قید موں واپس چلی گی۔ اماں تم کیوں رور ہی ہوشمصیں پتاتوہے بیرائیں کڑھ مغزہے تو کیوں ہاکان ہور ہی

"اس کو تیرے باب نے سرچرھایاہے جواب سے ہمارے سرپر چڑھ کرناچ رہی ہے ۔۔۔ میں آج ہی سعیدن سے کہتی ہوں کہ وہ جلد سے جلد شادی کی بات کرے ورنہ یہ تو کہیں منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔ "توجاجا كرسعيدن كوبلا كرلا___"

"اجھاامال"

مدیجہ نے اپنے گرد جادر کبیٹی اور چکی گئی۔۔۔۔

"رب سوہنے تو ہماری عزت رکھ لے اور اسے اپنے گھر کا کر دے اب تیر اہی اسر ا "---

زلیخال کے تواتر سے آنسو گررہے تھے۔۔۔اسے آنے والے وقت نے سہادیا

زرین اپنی روٹین لائف میں واپس اگی تھی اور اب سمیر ابیکم کے ساتھ مل کر لڑکیاں دکھر ہی تھی محراب کے سرپر سہر ابھی تو باند ھناتھا۔۔۔۔۔ آج بھی وہ ایک دوجگہ گئیں لیکن لڑکی کوئی خاص بیند نہیں آئی۔۔۔۔۔ ابھی وہ کمپنی سے تھی ہاری گھر پہنچی ہی تھی کہ نادیہ اپنے بیٹے سمیت ان کے گھر چلی آئی زرین توسلام کرکے کمرہ بند ہوگی تھی جبکہ محراب اپنے کام پر گیا ہوا تھا ایسے میں سمیر اہی آ و بھگت میں گئیں ہوئیں تھیں۔۔

آئے سمیر ابھا بھی زری توسلام کرنے کے بعد دوبارہ ملنے ہی نہیں آئی یہ تربیت کی ہے

كه اپنى پھو پھوسے حال احوال ہى يوچھ لے؟؟؟؟؟

"نادیہ باجی وہ تھی ہوئی آئی ہے صبح کی گی ہوئی تھی۔۔۔۔"

سمیرانے بات بنائی۔۔۔۔

التم كهتی هو تومان ليتی هول____"

نادید نے منہ بگاڑ کر کہا:

لونہ بیٹاتم کیوں نہیں کھارہے؟؟؟

سمیرانے مارے بندھے بیٹے عدنان کو کہاجو نادیہ کے ساتھ بیٹھامو بائل چلار ہاتھا

"جی ممانی بس ٹھیک ہے میں کھانا کھا کر آیا ہوں۔۔۔۔"

عدنان نے بدلحاظی کے ربکارڈ توڑتے ہوئے کہا:

محراب جو در وازے سے اندر داخل ہوا تھاعد نان کی بات سن چکا تھا.

نادیه اور عدنان کو دیکھ کراسی بیشانی غرق آلو د ہو گی تھی۔۔۔

سمیرابیگم نے آئکھوں کے اشارے سے اسے سلام کرنے کو کہا: اسلام وعلیکم پھیچھو؟؟؟ اسلام وعلیکم پھیچھو؟؟؟

محراب نے مارے بندھے سلام کیا:

وعليكم سلام ___وعليكم سلام ___ كيسا ہے مير ابجيہ؟؟؟

نادىيەنے اپنے لہجہ میں چاشنی انڈ ملی۔۔۔۔

بڑی جلدی یادا گی آپکو بچیہ کی ؟؟؟

محراب نے استہز ائیہ کہا:

: ہاں بچہ دے لے تو بھی اپنی پھیھو کو طعنہ۔۔۔"

نادیہ کی ایکٹنگ دیکھنے والی تھی۔۔۔ محراب نے نادیہ کی بات کاجواب دیناضر وری نہیں

اور وہ اپنے کمرے میں جلا گیا۔۔۔۔۔

امی ایکو کیاضر ورت تھی ان کواندرانے دینے کی ؟؟؟

زرین نے غصہ سے کہا:

دماغ طمیک ہے؟؟؟

"وه چچھوہیں تمھاری۔۔"

"ہاں وہ ہی پھپھو ہے جوابو کے جانے کے بعد سارے تعلقات ختم کر گئیں تھیں تاکہ

ہم ان سے چھو ما نگ نہ لیں۔۔۔^{!!}

زرین نے نفرت سے سر جھ کا۔۔۔۔

الكهه دينے سے رشتہ ختم نہيں ہوجاتے۔۔۔۔"

ہاں توبیہ آپ جب انہیں کہتیں

ماه نورنے ناسمجھی سے زین کودیکھا:

زین لمبے لمبے ڈگ بھر تاہوااس تک پہنچااوراسکی مہندی اور لال چوڑیوں سے سبحی کلائی کو بے در دی سے پکڑ کراٹھایا: چند چوڑیاں ٹوٹ کر کاربیٹ کی زینت بن گئیں اور کچھ

ٹوٹ کر کلائی میں پیوست ہو گئیں۔۔۔۔"ا در دسے کراہ اٹھی۔۔۔زین اسے کھینیتا ہوا آئینہ کے سامنے لایااور جھٹکے سے اسکاہاتھ جھوڑا۔۔۔۔وہ لڑ کھڑا کر گرہی حاتی اگرزین کا بازونہ پکڑتی۔۔۔۔۔ دیکھو آئینہ میں خود کو کیا ہوتم؟؟؟زین نے سامنے نظر آتے عکس کودیکھا: بلاشیہ وہ غضب کا حسن رکھتی تھی اوراس حسن کواور دوآتشہ کیا گیا تھا کوئی بھی مر داس کے حسن کے اگے زیر ہو سکتا تھا۔۔۔لیکن یہاں زین تھااور سامنے اسکے کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہی دشمن حال کھڑی تھی جس سے وہ محبت کر بیتھا تھالیکن اسے محبت سے زیادہ اپنی عزت عزیز ۔۔۔۔ماہ نورنے انسو وں سے بھری انکھیں اٹھا کر اس سخت جان کو دیکھا جو ا پنی پہلی رات کی دلہن لے ساتھ بہ کررہا تھا۔۔۔۔۔ تم تو۔ بڑے بڑے دعوے کرتی تھیں اب کہاں گئے وہ دعوے ہاں بولواب کہوں چیہ ہو؟؟ مجھے بچھ سمجھ نہیں آرہاآپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟" کوئی بات نہیں یہ سمجھنے کیلیے تمہارے یاس پوری زندگی ہے کیوں کہ اب توبیہ جاہل گنواران پڑھ شمصیں اب ساری زندگی برداشت کرناہے ۔۔۔۔۔ سوابھی کیلیے اتناہی کافی ہے اور ہاں تم وہاں سو گی اس صوفہ پر تمہار امقام اور حیثیت میری نظر میں ان لڑ کیوں جیسی ہے جویسے اور دولت کوہی اپناسب کچھ جانتی ہیں۔۔۔۔۔ "زین کہہ کر ڈریسنگ روم کی جانب جلا گیا جبکہ وہ صد مہ بیٹھتی

حل گر چلی گل۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم آج رخشندہ کی شادی کی تاریخ دے آئیں تھیں۔۔۔زرین نے شروع میں اعتراض اٹھا یالیکن بھرا بینے بھائی کور ضامند دیکھ کر خاموش ہو گئے۔۔۔ یوں بھی زندگی محراب نے گزارنی تھی جب اسکو کوئی اعتراض نہیں توزرین تو پھر بہن تھی

" محراب اب تم ایسا کرنا که رخشنده کواپنے ساتھ لے جا کر شاپنگ کر والینا۔۔۔۔"

" ٹھیک ہےامی آپ اور زری بھی ساتھ جپانا۔۔۔۔"

" میں کیا کروں گی میرے توبس تین جوڑے ہی ہیں اور وہ رکھے ہوئے ہیں وہ بنوالوں

گی۔۔۔۔"

"تم زرین کولے جاناساتھ اسکی ایک دوچیزیں رہ گئیں ہیں۔۔۔"

" میک ہے ای جیساآپ کہیں آپ بتادیجیئے گا۔۔۔۔"

"اچھابتادوں گی۔۔۔"

امی زری انجی تک آفس میں ہی ہے کیا؟؟؟

"ہاں وہ آج کل دیر سے آنے لگی ہے کام زیادہ ہوتا۔ ہے۔۔۔۔"

"امی میں نے پہلے بھی کہاتھااور اب بھی کہہ رہاہوں آپ اب بس اسکی بیر نو کری۔ ختم کروادیں اب تومیری دوسری جاب بھی لگ گئے۔۔۔"

"میں تو کہتی ہوں لیکن ایک ہی بات کہتی ہے کہ بھائی پر برڈن آ جائے گاجب تک احمد کسی قابل نہیں ہو جاتا مجھے جاب کرنی ہے۔۔۔۔"

كياكيا؟؟؟

"امی چار، پانچ، سال چاہیئے ابھی احمد کواس سے پہلے ہی میں اسکی شادی کر دوں

"انشاءالله بیٹا۔۔۔الله میرے بچول کے نصیب اچھے کرے آمین۔۔۔"

صبح کاسورج طلوع ہوا تو چرند، پر ندا پنے اپنے گھونسلوں سے نکل کراللہ کی حمد و ثناء کرتے ہوئے رزق کی تلاش میں رو گرداں ہو گئے۔۔۔۔۔

جس کاوعدہ اللہ نے ہر زیروح سے کیاہے

الکہ تم حصول رزق کے لئے محنت ومشقت کر واور اس رزق کواپنے لئے حلال کر و تاکہ تمہاری نسلیں تربیت مافتہ بنیں۔۔۔۔۔"

د ھوپ کی ہلکی ہلکی کر نیں کھڑ کی سے ہوتی ہوئی ماہ نور کے منہ پر پڑیں تواسکی انکھ کھل

گر گل----

ا جنبی کمرے کے در ود بوار کودیکھ کر وہاٹھ کر بیٹھ گی۔۔۔۔

پھر رات کے ہونے والے واقعہ ذہن کے پر دے پر کسی فلم کی طرح چلنے لگا۔۔۔۔۔

ا پیخار د گرداس نے نگاہ دوڑائی تو کمرہ میں اسکے علاوہ کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

وہ فریش ہونے واش روم میں چلی گئے۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد باہر آئی توزین کمرے میں موجو د تھاشایداسی کی راہ دیکھ رہاتھا۔۔۔۔

ماه نور کو توابیا ہی لگا۔۔۔۔

ماه نور کواسے دیکھ کرخوف جاگا۔۔لیکن پھراپنے آپ کو تسلی دیتی ہوئی وہ ڈریسنگ

ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کراپنے بال کھو لنے لگی جورات کو کھولنا بھی اسے یاد نہیں

ر ہے۔۔۔۔

زین کواس کے نظر انداز کرنے پر غصہ تو بہت آیالیکن برداشت کر گیا۔۔۔۔یوں بھی ساراگھر مہمان سے بھر اہوا تھااور وہ صبح صبح لڑائی کرنے کے مونڈ میں بلکل نہیں تھا

زین اخبار بڑھنے میں مگن تھابلاار ادہ زین کی نظر شیشہ کے سامنے کھڑے ہوئے وجو دیر بڑی تو نگاہ نے بٹنے سے منع کر دیا۔۔۔۔ لمبے گھنے کچکیلے سیاہ بال اس کے سرایہ پر چھر ہے تھے زین کی نگاہ اس کی زلفوں کی اسیر ہو گی تھی جھجی تو بٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔

ماہ نور نے اپنے پیچھے نظروں کی تبین محسوس کرتے ہوئے گردن گھمائی توزین اسے ہی تک رہاتھا۔۔۔۔۔

ماہ نور کے دیکھنے پر زین نے جلدی سے اخبار اپنے چہرہ کے اگے کر لیا۔۔۔۔لیکن ماہ نور نے اسکی چوری پکڑلی تھی۔۔۔۔

اور کتناٹائم لگاو گی جلدی کروناشتہ پرسب ویٹ کررہے ہیں ہمارا؟؟؟

زین نے ماہ نور کو دیکھاجواب بالوں میں بل ڈال کر میک اپ کرر ہی تھی۔۔۔۔

ماہ نورنے چپ رہنے میں ہی عافیت جانی اور جلدی جلدی ہاتھ چلانے گئی۔۔۔۔۔

باری باری سب کو سلام کرنے کے بعدایک جگہ بیٹھ گئی زین بھی اسکے برابر میں ہی بیٹھ

گیا۔۔۔

ناشتہ کادور چلاتوسب ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔

خاندان کی سب لڑ کیوں نے دونوں کو گھیر اہوا تھا۔۔۔

بھا بھی منہ دیکھائی میں کیا ملا؟؟؟

کسی منچلی سی لڑکی نے ماہ نور سے کہا:

"ذلت ملی ہے اور کیا۔۔۔"

ماہ نور کادل۔ چاہابول دے لیکن صبر کے گھونٹ پی گئی اور بیہ شاید زندگی میں پہلا

گھونٹ تھاجواس نے بیا تھا۔۔۔۔

ماہ نورنے سوالیہ نظروں سے زین کو۔ دیکھاجو مسلسل موبائل میں لگاہو تھاجیجی زین

کی ماں نے اکر تمام لڑکیوں سے ولیمہ کی تیاری کا کہا توساری لڑکیاں ایک ایک کرکے

اٹھ گئیں۔۔۔۔۔۔

ماہ نورنے سکھ کاسانس لیا۔۔۔۔

"نوراپ بھیاپنے کمرے میں جاکر آرام کروناکہ شام کوپر سکون ہو جاو۔۔۔۔۔"

"جیانٹی"

"ا نٹی نہیں امی کہوزین بھی مجھے امی کہتاہے اور تم بھی مجھے بیٹیوں کی طرح عزیز

"_____%

"جیامی"

ماه نورنے تابعداری سے کہا:

زلیخاں اگرماہ نور کی بیہ تابعداری دیکھ لیتی تو یقین غش کھا کر گرجاتی۔۔۔۔۔

ماه نورسے اتنی تابعداری کی امیر نہیں تھی۔۔۔لیکن جو بھی تھا یہ اسکاسسر ال تھااور

اس میں اتنی عقل تھی کہ کہاں اسے کیسے چلنا ہے۔۔۔۔۔

ماہ نور کے کمرے میں آتے ہی زین بھی اس کے پیچھے چلاآ یا۔۔۔۔ماہ نور تو وہیں صوفہ پر

ک کی جبکہ زین چلتا ہواسائیڈٹیبل کی جانب آیادرازسے مخملی کیس نکالااور ماہ نور کی

گود میں پھیکنے کے سے انداز میں ڈالا۔۔۔

ماه نورنے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

"اب جو پوچھے تم سے رونمائی گفٹ کا توبید د کھادینا۔۔۔۔"

زین کہہ کرر کا نہیں اور کمرے سے چلا گیا۔۔۔جبکہ ماہ نور اپنی گود میں بڑے مخملی کیس

NEVERA MAGAZINE = کود میر رنگی تفکی در این تفکی این این این ای

اسکے بھی توار مان تھے جن پر زین ایک ایک کرکے یانی پھیر تاجار ہاتھا۔۔۔۔۔

"مام مبارک ہوآپ دادی بننے والی ہیں اور دیڑ دادا۔۔۔"

کیاتم سیج کہہ رہے ہو؟؟؟

"کہاں ہے میری بہو بات کر واواس سے۔۔۔۔"

ناہید بیگم توخوش سے پھولے نہ سار ہیں تھیں۔۔۔

" ہاں مام بیہ لیس کریں بات۔۔۔"

"ابیمه بهت مبارک موخوش رمو، ابادر مو۔۔۔"

اا آپکو بھی مبارک ہو۔۔۔"

ابیهه کی دهیمی آواز میں شر ماہٹ واضح تھی۔۔۔۔

"اب تم لوگ سفر نہیں کر ناجب تک ڈلیوری نہ ہو جائے۔۔۔۔وہیں رہواپنے

کھانے بینے کادھیان رکھنا۔۔۔۔"

ناہیدنے کمبی فہرست احتیاط کی بتا کر فون رکھ دیا۔۔۔ تبھی التمش اور آفندی لاونج میں

داخل ہوئے۔۔۔۔

کیابات ہے مام آپ خوش خوش کیابات ہے مام آپ خوش خوش

كيابات ہے مام آپ خوش خوش نظر آرہيں ہيں۔؟؟؟

ہاں کیوں نہ ہوں خوش آخر کو دادی جو بننے والی ہوں۔۔۔۔۔

وآط؟؟

يومين ميں جاچو بننے والا ہوں؟؟

" ہاں تم چاچو بننے والے ہو۔۔۔"

ناہیدنے اسکے کھلے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہاجو بہت اکسائیٹڈلگ رہا تھا۔۔۔۔

"واٹاے پلیزنٹ سپرائیزمام۔۔۔"

التمش کا چہرخوشی سے تمتمار ہاتھا۔۔۔۔

اسے جھوٹے بچے بے انتہا بیند تھے شروع سے ہی بچوں کادلدارہ ہے۔۔۔۔ ناہیداسکی اس بیندیدگی سے اچھی طرح واقف تھیں جبھی اسے ہی سب سے پہلے سنائی تھی یہ خوشنجری۔۔۔۔۔

اوا کل دسمبر کی سر دراتوں میں کسی کی یاد آنا کوئی تعجب تو نہیں۔۔لیکن یہ تعجب کی بات تھی زرین کے لئے جسے کچھ دن پہلے ہی احساس ہوا تھا کہ محبت نامی ایک جذبہ نے اسکے دل ودماغ میں ڈیرہ جمالیا ہے۔۔۔۔۔ ہال زرین کو محبت ہو گی تھی وہ بھی اس شخص سے جو شاید اسکا کبھی نہیں تھا۔۔۔۔

محبت کا پھول تو صرف زری کے دل کی مسند پر کھلاتھا کیا التمش بھی اس سے محبت کرتا ہے؟؟؟؟؟

ہاہ! کتنی تکلیف دیتی ہے رہے کے طرفہ محبت۔۔۔۔

زرین کے آنسو بے آواز تھکیے کو بھگور ہے تھے۔۔وہ خود ترسی کا شکار تھی۔۔۔تابوت

میں آخری کیل توتب تھو تکی جب اگلے دن اس نے التمش کے ساتھ نیبہ کو آتے دیکھا:

اسے لگا جیسے محبت کے اس سفر میں وہ تھک گئی ہواور ناکامی اس کاراستہ ٹہری ہو۔۔۔۔

شمصیں بتاہے یہ باس کی فینسی ہے۔۔۔

آ منہ جو کہ حال ہی میں ابوائٹ کی گئی تھی نیبہ کو تر چھی نظروں سے دیکھتی ہوئی

NEW ERA MAGAZINE

زرین نے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا جیسے اسکے الفاظ سے اسکواذیت پہنچی

۳و۔۔۔۔

شمص کیسے پتا؟؟؟

زرین نے بمشکل اپنے آپ کو قابومیں رکھ کر یو چھا:

"خود ہی اتر اتی ہوئی بتار ہی تھی۔۔۔۔"

شهصیں کیاہوا؟؟

امنه نے اسے بغور دیکھاتھا۔۔

"کچھ نہیں یار میری طبیعیت صحیح نہیں ہے میں گھر جار ہی ہوں تم سر کو بتادینا۔۔۔" معرف میں میں ؟؟

الخود بتاد وشمصیں پتاہے وہ غصہ کریں گے۔۔۔۔ا

زرین سے وہاں رہنامشکل لگ رہاتھا۔۔۔

وہ یہاں سے بھاگ جانا جاہتی تھی کسی ایسی جگہ جہاں اسکانشان تک نہ ملے۔۔۔

ابھی وہ عمل کرتی ہوئی سمپنی سے نکل ہی رہی تھی سامنے آتا ہواالتمش سے زور دار

تصادم ہوا۔۔۔التمش کا۔ کندھااسکی نازک ناک سے طکرایا تھا۔۔ا تکھوں میں کب

کے رکے آنسو بھل بھل بہنا شر وع ہو گئے تھے۔۔۔۔

"سوری ائی سے ریلی ریلی سوری۔۔"

كيازياده لگ گې؟؟؟

التمش نے اسکے سرخ چہرہ اور سرخ ناک کو دیکھ کر کہا:

الننونوسر آئی ایم اوکے۔۔۔۔"

زرین نے اپناسر نفی میں ہلاتے ہوئے انسو صاف کئے۔۔۔۔

ان د ونوں کواپس میں باتنیں کر تاد بکھے کر نبیہہ وہاں چلی آئی۔۔۔۔۔

کیا ہوامس زرین آپ رو کیوں رہی ہیں؟؟

نیمہ نے ترجیمی نظریں اور مشکوک کہجے میں یو چھا:

اا کے نہیں۔۔۔ اا

سرمجھے گھر جاناہے کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟؟

زرین نے نیمہ کو جواب دے کرالتمش سے بو چھاجوا سکے چہرہ کے اتار چڑھاوپر غور

كرربانھا____

"جی جی آپ چلی جائیں بلکہ میں آپکوڈروپ کر دیتاہوں۔۔۔ "

لیکن تم کیسے التمش ہمیں توڈنر پر جانا ہے؟؟؟

کیا ہماری کوئی کمٹمنٹ ہوئی تھی؟؟

التمش نے اسے بھنویں اچکا کر دیکھا:

النهيس توليكن ____ال

"ايسكيوزمي"

التمش اسے اگنور کرتا ہوا گلاس وال کی جانب چلا گیاز رین بھی اسکے پیچھے چلی گئی۔۔۔

نہیں۔ احساس توہین سے سرخ پڑگی۔۔۔۔۔

ہاتھ میں گرم کافی کامگ لئے وہ ست روی سے چلتی ہو ئی روم میں داخل ہو ئی۔۔۔۔

سائیڈ ٹیبل پر مگ رکھ کرمڑی ہی تھی کہ اسکوا پنی کلائی پر سخت گرفت محسوس ہوئی۔۔۔

تمہاراکی کہاں ہے؟؟

زین نے ایک ہاتھ سے اسکی کلائی کو تھامے ہوئے کہا:

" میں رات میں کافی نہیں پیتی۔۔۔"

ماہ نورر کھائی سے کہتی ہوئی کلائی اسکی گرفت سے چھڑواکر صوفہ پیرٹک گی۔۔۔۔

زین نے کافی کا گھونٹ سے حلق کو تر کیا۔۔۔

ان کے ولیمہ کوایک ہفتہ ہو گیا تھالیکن کوئی نہ کوئی مہمان روز ہی آ جا تا۔۔۔۔

زین روز کوئی نہ کوئی طنز کے تیر چلا کر ماہ نور کے دل کو چھلنی کرنے کا کوئی موقع ہاتھ

سے جانے نہ دیتا۔۔۔۔اور ماہ نوریہ سوچ سوچ کر پاگل ہو گئی تھی کہ اسکواتنی باتوں کا

علم کیسے ہے۔۔۔ ٹھیک ہے اس نے کہیں تھیں بیرسب باتیں کیکن ان ساری باتوں کا

زین کو پتاہو نا۔۔۔۔ یہاں اگر اسکاد ماغ ماووف ہو جاتا ہے۔۔۔۔ یہ گتھی سلجھنے کا نام ہی

نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"بەلوتھوڑىسى ہے في لو-"

زین نے اپن بچی ہوئی کافی ماہ نور کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا:

" نہیں میں کسی کا حجموٹا نہیں پیتی۔۔"

ماه نورنے رکھائی سے کہتے ہوئے اپنا تھکیہ درست کیا:

" میں کسی نہیں تمھاراشوہر ہوں"

زين نے اسے جتلایا:

ماہ نور کی انکھیں اب نیند سے بند ہونے لگیں تھیں اس لئے وہ جواب دیئے بنارخ موڑ کر سوگئی۔۔۔۔۔۔۔

زین نے مگ اٹھا کروایس رکھ دیااور لائٹ آف کر کے سو گیا۔۔۔۔۔۔۔

کار میں زرین کی سوں سوں کی آ وازا بھی بھی گونچ رہی تھی۔۔۔۔

vels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سے برداشت نہیں ہورہے تھے نبیبہ کے الفاظ۔۔۔۔۔

وہ التمش کے ساتھ کبھی نہ آتی۔۔۔لیکن سب اپناکام چھوڑ کران تینوں کو دیکھ رہے

تھےاس وقت زرین نے التمش کی بات مانناضر وری سمجھا۔۔۔

آنسو تھے کہ رکنے کانام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔کافی دیر تک بیے ہی سلسلہ رہاتو آخر

كارالتمش كو بولنايڑا۔۔۔

زری آپکوزیاده در د ہور ہاہے توہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں؟؟

زرین کے انسواس کی آنکھوں میں ٹہر گئے۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھاالتمش کے لہجے میں اس کیلئے۔۔۔۔

ا پنائیت، فکر۔۔۔اسے لگاجیسے کسی نے اسکے زخموں پر مرحم رکھا ہو۔۔۔۔

زرین اسے یک ٹک دیکھے ہی جار ہی تھی۔۔۔۔

اسکے دیکھنے کہ ارتکاز کو پیچھے آنے والے ٹریفک کے شورنے توڑا تھا۔۔۔۔۔۔

آپ نے جواب نہیں دیا؟؟؟

کے دیر تک جواب نہ آیاتوالتمش نے دوبارہ پوچھا:

* . " جی جی سر میں ٹھیک ہول۔۔۔۔"

زریناب که سنجل کر بولی لیکن نگاہیں آتے جاتے گاڑیوں پر تھیں اس نے دوبارہ

التمش کودیکھنے کی غلطی نہیں گی۔۔۔۔

آربوشور؟؟

۱۱ پس سر ۱۱

"بس سریمہیں روک دیں مجھے مار کیٹ میں کچھ کام ہے میں بہاں سے چکی جاوں

"___گ

االیکن آپ کی توطبیعیت سیٹ نہیں ہے میں آپکو گھر ڈروپ کر دول گانو

طينشن---

"اٹس اوکے سر آئی ایم فائن میں ایک دوچیز لے کر چلی جاوں گی۔۔۔۔"

زرین نے سہولت سے انکار کر دیااور وہیں مار کیٹ کی جانب چلی گئی۔۔۔۔التمش

گاڑی ربورس کر کے اپنے گھر کی جانب چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

بک اسٹال پر وہ میگزین دیکھ ہی رہی تھی کہ اسکی نظر سامنے بڑی۔۔۔

پہلے تووہ سمجھی نہیں لیکن جب اس نے دونوں کوایک ساتھ برائیڈل شاپ میں جاتے

دیکھاتواہے یقین نہیں ہوا۔۔۔۔۔

وہ اور کوئی نہیں محراب ہی تھالیکن وہ اسے بغیر بتائے کیسے شاپنگ پر جاسکتا ہے۔۔۔

امی نے تو کہا تھا بھائی مجھے بھی لے کر جائینگے لیکن انہوں نے تو بو جھنادر کنار مجھے بتایا

تک نہیں۔۔۔۔

وہ کافی دیر تک گم سم سی ہاتھ میں میگزین لئے کھٹری رہی۔۔۔

د کاندار کی آواز پروہ ہوش میں آئی جلدی جلدی میگزین لیااور وہاں سے نکلتی چلی گئی کہ

کہیں وہ محراب کی نظروں میں نہ آ جائے۔۔۔۔

امال تم کیوں رور ہی وہ اب چلی تو گئی ہے؟؟؟

" چلی گی کی کیکن ایک بار بھی ملنے نہیں آئی میں نے تواسکا بھلا ہی سوچا۔۔۔۔مال ہوں اسکی غلط فیصلہ تو نہیں کروں گی نہ۔۔۔"

"آجائے گیاماں اسے وقت سب کچھ سکھادے گا۔۔۔ تم ہاتھ دھولواماں میں کھانہ لاتی ہوں۔۔۔۔"

زلیخال کوماه نورکی یادستار ہی تھی شادی کوایک ماہ ہو گیا تھالیکن ماہ نورنے پلٹ کر دیکھا تک نہیں۔۔۔۔زلیخال چاہے اسے ہر وقت سخت سست سناتی تھی لیکن اس میں بھی اسکی بھلائی ہی چھپی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بیٹاآپ ایسا کرو تیار ہو جاو۔۔۔"

ماہ نور کی ساس چاولوں میں سے کنگر چنتی ہوئی مصروف سے انداز میں بولی۔۔

وہ نھلے ہی او نچے اور دولت مند خاندان سے تھیں لیکن حویلی کے مر دوں کوان کی بیوی

کے گھر کی عور توں کے ہاتھ کے پکوان کھانے عادت تھی۔۔۔۔

اور گاوں، گوٹ کی عور تیں توویسے ہی مرز نتی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔

کیوں امی ہم کہیں جارہے ہیں؟؟

یاس ببیٹھی ماہ نور نے سوالیہ نظروں سے دیکھا:

"ہم نہیں صرف تم۔۔۔"

"تم جب سے یہاں آئی ہوا پنی ماں کے ملنے نہیں گئیں تم تیار ہو جاوزین لے جائے گا۔۔"

"جي اجھا۔۔۔"

ماہ نور کادل نہیں چاہ رہاتھالیکن پھر بھی وہ تیار ہونے کی غرض سے کمرے میں چلی ر گی۔۔۔۔۔

زین سامنے ہی بیڈ پر نیم دراز مو بائل میں لگا ہوا تھا۔۔۔

ماہ نوراسے نظرانداز کرتی ہوئی وار ڈروب کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

زین نے ماہ نور کو دیکھا جو کپڑے پریس کر ہی تھی۔۔۔۔

کہاں جارہی ہو؟؟؟

"امی کے گھر جارہی ہوں۔۔۔"

ماہ نورنے مخضر ساجواب دیا۔۔۔

کس سے پوچھ کر؟؟

زین کے ماتھے پر شکنیں نمو دار ہوئیں۔۔۔

"ا یکی امی نے کہاہے چلی جاو۔۔۔۔"

ماہ نورنے اسکے لہجہ میں غیر معمولی سنجیر گی محسوس کی تھی۔۔

تم نے مجھ سے پوچھا؟؟؟

زیناب کے اس کے پاس آگیا تھا۔۔۔۔۔

"لیکن امی نے کہا تھا کہ میں چلی جاووں۔۔۔"

اجھاکس کے ساتھ جلی جاوں؟؟

زین نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے ہوئے تھے۔۔

"ظاہرہے آپ ہی کے ساتھ جاو نگی اور کس کے ساتھ۔۔"

ماہ نور کواس طویل بحث سے چڑہور ہی تھی۔۔۔۔

اور بیرتم سے کس نے کہاہے کہ میں شمصیں لے کر جاوں گا؟؟

زین نے بھی ڈھٹائی کی حد کر دی۔۔۔۔

" ملیک ہے نہ جائیں۔۔جاکرامی کو بتادیں۔۔۔"

ماہ نور کی برداشت اب جواب دے گی تھی۔۔۔۔

التم خود منع کرے آو۔۔۔"

زین نے

"طیک ہے نہ جائیں۔۔جاکرامی کو بتادیں۔۔۔" ماہ نور کی برداشت اب جواب دے گی تھی۔۔۔۔ "تم خود منع کر کے آو۔۔"

زین نے سفاچٹ انداز میں کہا:

"نہیں اب بتادیں آپ کہ کیامسکہ ہے ہے نہ کرووہ نہ کروزر خرید غلام ہوں کیاہر وقت کی روک ٹوک۔۔۔ابیا کیا گناہ سرز دہو گیا مجھ سے جواس طرح کوروپیروار کھاہواہے

"____

ماہ نور بولتے ہوئینے لگی تھی چہرہ غصہ سے تمتمار ہاتھا۔۔۔

بڑی بڑی انکھوں سے اشکوں نے بہنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

زین کواحساس ہوا کہ وہ واقعی اس کے ساتھ غلط کر رہاہے لیکن یہ صرف ایک لمحہ کی بات تھی زہر بلے الفاظ اس کے کان میں گونجنے لگے۔۔۔۔ جس نے اس کے ہر احساس

پر حاوی ہو کرتمام حساسیت کو ختم کر دیا۔۔۔۔۔

"ان جھوٹے آنسووں کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہونے والااس کئے بعد میں رولیناا بھی

میرے لئے چائے بنا کر لاو۔۔۔''

زین نے بے حسی کی انتہا کر دی۔۔۔

ماہ نور نے غصہ سے اسے دیکھاوہ کیوں اس بے حس کے لئے اپنی انکھیں سجار ہی ہے اسے بھی ضد چڑھ گئی تھی۔۔۔

" میں جاو گگی اور آج ہی جاو نگی

روك سكتے ہیں توروک لیں۔۔۔۔''

ماہ نور غصہ سے کہتی ہوئی استری شدہ سوٹ ہاتھ میں لئے واش روم میں گھس گی۔۔۔۔۔

زین کے جبڑے غصہ سے بھینچ گئے۔۔۔۔۔

زرین آفس سے اکر کمرہ میں بند ہوگی تھی پہلے نار سائی کاد کھ اسے مار اجار ہاتھااوپر سے محراب نے ایک منہ سے کچھ نہ بولی محراب نے ایک نیاد کھ اسے دے دیار ور و کر ہاکان ہوگی تھی لیکن منہ سے کچھ نہ بولی تھی۔۔۔۔۔

سمیرایه سوچ کر کمره میں نه گئیں که زیاده تھک گئی ہو گی۔۔۔۔۔

دوپہر سے رات ہو گی توانہیں وہموں نے آگھیرا۔۔۔۔

انہوں نے در وازہ بجایا تو در وازہ کھلتے ہی سامنے زرین کاسستا ہوا چہرہ سامنے آیاناک ، منت

لال ہور ہی تھی۔۔۔

کیاہواہے شمصیں زری ؟؟؟

" کچھ نہیں ای سر در د کررہاہے۔۔۔":

زرین نے اپنے تنیک انھیں بہلایا۔۔۔

رو کیوں رہی ہویہ بتاو؟؟؟

زرین نے جیرت سے انھیں دیکھا کہ کیساٹھیک اندازہ لگایاہے۔۔۔

ماں تھی نہاس لئے جان گئیں کہ وہروتی رہی ہے۔۔۔۔

"امی وہ بھائی آج بھا بھی کے ساتھ شاپنگ کررہے تھے مجھے ساتھ لے جاناتودر کنار

. پوچچها تجمی ضر وری نہیں سمجھا۔۔۔''

زرین کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔۔

محراب جو سمیرا کو ڈھونڈتے ہوئے اندر ہی آر ہاتھا ٹھٹک کر در واز ہیررک گیا۔۔۔

سمیرا کو بھی جیرت نے آلیا محراب ایباتو تبھی نہیں کر سکتا۔۔۔وہ ابھی اس کی بات کی

نفی ہی کر تنیں کہ محراب نے در وازہ کھولا۔۔۔۔

زرین نے جلدی سے اپنے گال ر گڑے وہ نہیں چاہتی تھی کہ محراب کو کچھ بتا لگے

زری تم ایباسوچ بھی کیسے سکتی ہو کہ میں شمصیں بھول سکتا ہوں؟؟؟

زرین سرینچے کئے رونے میں مصروف تھی۔۔۔۔

البه لو___اا

محراب نے سوٹ اس کے سامنے کیا:

زرین نے سراٹھا کر محراب کودیکھا۔۔۔۔

" به میں نے تمھارے لئے لیا تھااور تم سے پوچھااس لئے نہیں کہ تم تھی ہوئی آوگی

میں جارہا تھااس لئے سوچاخود سے لے کر دیے دوں گا۔۔۔۔''

"لیکن تم نے اس طرح سوچا مجھے دکھ ہواہے زری میں خود کو بھول سکتا ہوں لیکن

شهصیں نہیں تم میری حچوٹی سی گڑیا ہو۔۔۔۔''

"سوری بھائی میں نے واقعی ہی غلط سوچاتھا"

زرین نے شر مند گی سے محراب کو دیکھا۔۔۔

محراب نے اسکے سریہ بیار سے ہاتھ پھیرا۔۔۔۔

سوری جب ہی قبول کروں گاجب تم اپنے ہاتھ کی چائے بناکر بلاو گی؟؟؟

محراب نے شرارت سے کہا:

جی بھائی ابھی لے کر آتی ہوں زرین کے دل میں آیا میل صاف ہو چکا تھاوہ ہنستی ہوئی

کچن کی جانب چلی گی۔۔۔۔۔۔

"امی بلکل پچی ہے ہے ابھی تک چھوٹی چھوٹی باتوں پر روناشر وع کر دیتی ہے۔۔"
"بس بیٹا ہمیں جن سے محبت ہوتی ہے نہ انکا نظر انداز کرنادیکھا نہیں جاتا۔۔۔۔"
"تمھارے باپ کے بعداس نے شمصیں ہی باپ کی جگہ دی ہوئی ہے۔۔۔"
"جی امی میں سمجھتا ہوں سب آپ بس ہمارے لیے دعاکریں میں اب زری کو بھی جلد
از جلداس کے گھر کا کر دوں۔۔۔"

ابھی تم اپنی شادی کی تیاری مکمل کروجب رشتہ آئے گادیکھا جائے گا۔۔۔

التمش کو کروٹ بدلتے بدلتے کافی ٹائم ہو گیا تھالیکن نیند تو جیسے اس کی انکھوں سے روٹھ سی گئ تھی جب وہ کروٹیں بدلتے بدلتے تھک گیاتواٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔ رہ رہ کر اسے زرین کی رونی صورت یاد آر ہی تھی حجیل سی آئکھوں میں آنسواوراسکی شکوہ کرتی نگاہیں اسے بے چین کئے دے رہی تھیں۔۔۔۔

کیا کچھ نہیں تھااس کی شکایت کرتی نظروں میں ایک آخری امید، مان، اور بھرم ٹوٹنے سمان

وہ بھی توایک جیتا جاگتاانسان تھاکب تک نظر انداز کرتااس کے سینے میں دل تھا۔۔۔ اور جب زرین کا حال دل اس کی انگھوں سے آشک بن کر عیاں ہو گیا تھا تواب التمش

کو بھی حوصلہ ملاتھاساتھ بے قراری بھی۔۔۔۔

وہ ایک طرح سے مطمئن ہو گیاتھا کہ وہ اکیلاان راستوں کا مسافر نہیں تھااج زرین کے آنسووں نے سب رازافشاں کر دیا تھا۔۔۔

اسے کمرے میں گھٹن محسوس ہونے لگی تووہ بالکونی میں اگیا۔۔۔۔ سر د ہواکا ایک جھوکا اسے کمرے میں گھٹن محسوس ہوتے لگی تووہ بالکونی میں اگیا۔۔۔۔ اس کے وجیہہ چہرے کو جیمو تاہوا گزراتواسے اپنے اندر سکون اثر تاہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

دماغ کچھ سوچنے کے قابل ہواتو وہی ظالم یادیں اس کے دل ودماغ پر حاوی ہونے لگد

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسےان سب سے چھٹکارا پانے کا کوئی حل نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔

رات کی تاریکی میں چاندا پنی پوری آب و تاب کے ساتھ بادلوں کے گیھرے میں چیک رہاتھا تارے پورے آسان پر بکھرے ہوئے تھے اس نے سراٹھا کر حمیکتے ہوئے چاند کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

اسے وہ چاند زرین کا چہرہ لگا۔۔۔۔

الکیاہے یہ محبت عام سے خاص کر دیتی ہے زمین سے اٹھا کر فلک پر پہنچادیتی ہے انسان کواونچی اونچی منز لوں پر فائز کر دیتی ہے انسان کواچا نک اپناآپ قیمتی لگنے لگتا

"----

التمش بھی انہی احساسات میں گھر اہوا تھا۔۔۔۔

اور رات آہستہ آہستہ اپنی جون میں ڈھل رہی تھی کسی کی یاد بن کر توکسی کے لئے اذبت بن کر۔۔۔۔۔۔

**

شمصيل منع كيا تفانه؟؟؟

زین نے اسکے آئینہ میں نظر آتے عکس کو کہاجو کپڑے چینج کر کے اب میک اپ کرنے میں مصروف تھی اسکی آ واز کو ان سنا کرتی ہوئی اپنے کام میں مصروف تھی اسکی آ واز کو ان سنا کرتی ہوئی اپنے کام میں مصروف رہی توزین کے دماغ کی رکیس تن گئیں۔۔۔

زین نے اس کے پیچھے اگر زورسے باز و پکڑ کراسکار خی بنی جانب کیا۔۔۔۔

بهری موکیاسنائی نہیں آرہی میں کیا بکواس رہاموں؟؟؟

زین نے انکھیں اسکے چہرے پر گاڑی ہوئی تھی آواز میں بلاکی سختی تھی ایک پل کو توماہ

نور بھی سہم گر تھی لیکن اس۔نے جاتا ہواا پناحواس باہل کیا۔۔

" میں تمہاری نو کرانی نہیں ہوں جو ہر بات تمہاری مانوں گی میری مرضی میں جو

کروں۔۔"تم کون ہوتے ہور وک ٹوک کرنے والے ہاں؟؟؟ رن : بھی سے لہ مدیدی

ماہ نورنے بھی اسی کے لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔

"بتاول میں کہ کون ہوں تمہاراشوہر ہوں اور بیہ بات اپنے دماغ میں گھسالو۔۔۔"

زین نے شہادت کی انگلی اس کے سرپرر کھتے ہوئے کہا۔۔۔

"شوہر واہ بہت خوب۔۔اپنے ٹائم پہسب یاد آجاتا ہے نام نہاد شوہر کا کوئی مقام نہیں

ہے میرے دل میں سناآپ نے۔۔۔۔"

"آپ کاکوئی حق نہیں ہے مجھ یہ آپ نے کون ساشوہر والے کام کئے ہیں جو آپ کو

شوہر کادر جہد وں۔۔۔۔ نکاح کے دوبول بول دینے سے جاہے آپ سے رشتہ جڑ گیا ہو

لیکن دل میں وہ مقام آپ تبھی نہیں پاسکتے۔۔۔۔"

ماہ نورنے گزرے ہوئے دنوں کابدلہ آج ہی لے لیا تھا یا پھراسکا ضبط جواب دے چکا تھا

جوآج وہ یوں جوالا مکھی بنی ہو ئی تھی۔۔۔۔

الکیسے مقام دوگی تم جب دل میں کوئی اور ہو گاتو تمہارے۔۔"

زین کی بات پراس نے بے یقین نظروں سے اسے دیکھاوہ اتنی گری ہوئی بات پختا

یقین سے کیسے کہہ سکتا ہے۔۔۔۔

کیوں اب کیوں چپ لگ گئی دواب جواب ؟؟؟

زین نے استہزائیہ انداز میں کہا:

"بہت افسوس ہوامجھے کتنی گھٹیا سوچ ہے آپ کی واقع آج مجھے یہ یقین ہو گیاسب مر د

ایک جیسے ہوتے ہوخود تو چاہے کہیں بھی منہ مارے خود کے لئے جائز ہے اور ایک

بإك عورت كوا پني طرح گھڻيا سمجھتے ہيں۔۔"

ماه نور کاد ماغ ماووف ہو گیا تھا۔۔۔

ان کی آ وازیں کمرہ سے باہر جار ہی تھیں۔۔۔

زین کے تو تلوہے سے لگی اور سر پر بجھی۔۔۔

تھانہ مر در وایتی غیرت توجاگنی ہی تھی۔۔۔

اسکاہاتھ ماہ نور پراٹھااور اس کے رخسار پرپانچوںا نگلیوں کے نشان حیجیب گئے۔۔۔

وہ پیچھے جاکر گری بیڈ کی ریک اس کے ماتھے یہ لگی تھی۔۔۔

سعدیہ بیگم جوان کاشور سن کراوپر آئیں تھیں یہ منظران کی آئکھوں نے بھی دیکھا تھاوہ

دوڑ کرماہ نور کے پاس گئیں جواوندھے منہ گری ہوئی تھی اور سر لگنے کی وجہ سے بے

ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

یہ کیا۔ حرکت کی ہے تم نے ؟؟

سعدیہ بیگم غصہ میں آگئیں تھیں۔۔۔

زین سر دمهری گئے ہوئے کھڑار ہامجال ہے جو وہاں سے ہلا ہو۔۔۔ اٹھاواسے اور لے کر چلو ہسپتال؟؟

زین کان بند کئے ہوئے کمرے سے چلا گیا۔۔

سعدیہ بیگم اسے پیچھے آوازیں دیتیرہ گئیں۔۔۔۔

*

آج محراب کی مہندی تھی لڑکی والے مہندی لے کر آئے تھے ذرین نے بھائی کی شادی لے لئے پہلے سے ہی سمپنی سے چھٹی لے لی تھی۔۔۔
مہندی کا فنکشن ہور ہاتھا اسٹنج کو گیندے اور چمنبیلی کے پھولوں سے سجایا ہوا تھا محراب نے سفید کر تااور بلیک کھسے پہنے ہوئے تھے نادیہ اور باقی سب نے رسم حنا کرلی تھی ذرین بیلے اور ہرے شرارے میں ملبوس بالوں کو فش ٹیل انداز میں باندھا ہوا تھا

احمداپنے دوستوں کے ساتھ کھانے کے انتظامات دیکھ رہاتھا۔۔۔۔ یوں ناہید بیگم کی دعاوں کے ساتھ آج کا فنکشن اپنے اختیام کو پہنچا۔۔۔ دوسر بے دن بارات تھی محراب کی سہر ابندھائی کی رسم زرین نے کی تھی محراب دلہا بناہواشہزادہ لگ رہاتھا۔۔زرین نے میر ون اور گولڈن کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی اپنے بھائی کے شانہ بہ شانہ ساتھ تھی۔۔۔ یوں دلہن کی رخصتی کر واکر رات کوانکی واپسی ہو گی۔

*

سعدیہ بیگم اسے ڈاکٹر کے لے گئیں تھیں ماہ نور کو ہوش آیاتواسنے اپنے ارد گرد نظریں دوڑائیں ماحول یکسر الگ تھا کمرے کا۔۔۔اسکے دیکھنے کے ارتقاذ کو دور سے آتی ہوئی

وہ بیڈ سے اتر کر سید ھی چلتی ہوئی کمرہ سے باہر نکلی۔۔۔

وہ اپنے کمرے کے در وازے کے باہر کھڑی ہوگی ہاتھ رکھ کر ہینڈل کھماتی ہی کہ سعیدہ

کی تیز آ وازنے اسے وہیں رکنے پر مجبور کر دیا۔۔۔۔

یہ جو آج تم نے گری ہوئی حرکت کی ہے کیاوجہ ہے اسکی؟؟؟

"امى آپ يچھ نہيں جانتيں آپ جھوڑيں ان سب باتوں كو۔۔۔۔"

زين پر جسمحھلا ہٹ سوار تھی

یہ ہے تمہاری محبت؟؟؟جواب د ومجھے جار دن میں تم ھاری محبت کا بھوت اتر گیا؟؟؟

ا گراسے کچھ ہو جاتاتو میں کیا جواب دیتی اس کے ماں باپ کو بولو چپ کیوں ہو؟؟ زین چپ چاپ کھڑاا بنی ماں کی ڈانٹ ڈپٹ سن رہاتھاوہ کیا بتاتا اسے تو محض شک تھا

" کبھی کبھی شک بھی دل ور ماغ کواپنے شکنجے میں اس طرح سے حکر لیتا ہے کہ محبت کمزور پڑجاتی ہے "

اس وقت بھی زین کولگا کہ ماہ نور جھوٹ بول رہی ہے اور بات بڑھتی چلی گئے۔۔۔۔۔

''امی مجھے خود نہیں پتابس میر اہاتھ اٹھ گیااس پر مجھے فلک کی بتائی وہ ساری باتیں یاد

آ گئیں جوماہ نور شادی سے پہلے کیا کرتی تھی مجھے لگاوہ اب بھی وہ ہی کرنے جار ہی ہے

میں نے منع کیا تھااسے لیکن وہ مانی نہیں۔۔۔۔"

زین ندامت اور شر مندگی میں گھر اہوا تھا۔۔۔۔

فلك كون؟؟؟

سعیدہ بیگم نے ناسمجھی سے پوچھا:

ماہ نور کی دوست ہے فلک اور پھر وہ ساری با تیں زین اپنی ماں کو بتاتا چلا گیا جو زہر فلک سریاں میں میں منت

اس کے کان میں انڈیلتی رہی تھی۔۔۔۔

در وازے کے باہر کھڑی ماہ نور کواپنے کانوں پہینین نہیں آرہاتھا کہ فلک دوستی کی آڑ

میں د شمنی نبھار ہی تھی۔۔۔۔

ماہ نور کے قدموں نے اسکاساتھ جھوڑ دیا تھااگے قدم بڑھانے سے انکاری ہو گئے تھے جسے ہوں۔۔۔ جسے بے حان ہو گئے ہوں۔۔۔

بمشکل وہ اپنے اپ کو دھکیلتی ہوئی اسی کمرہ کی جانب آئی جہاں وہ قیام پذیر تھی۔۔۔ ٹوٹ گیا تھاوہ مان جو کبھی اس نے فلک پر خو دسے زیادہ کیا تھآ۔۔۔۔

انکھیں لہور نگ ہور ہیں تھیں دل کے ریز ہے ریزے ہو کر آنسووں کی صورت میں

اس کے گال کو تجھور ہے تتھے۔۔۔۔۔

یہ کیسی دوستی نبھائی تم نے فلک شمصیں تومیں نے سب کچھ مانا تھا۔ شمصیں بتانا پڑے گا

که تم پیٹ پیچیے حجرا کیوں گھویا؟؟؟

شمصیں بتاناہو گا کہ میری زندگی کو خراب کرنے کا کیا مقصد تھا۔؟؟؟

محراب اور رخشندہ کا کل ولیمہ ہو گیا تھا ایک عاد مہمان تھے جور کے ہوئے تھے سمیر ا اور زرین کچن میں موجود ناشتہ بنانے میں مصروف تھیں۔۔۔۔جبکہ دونوں میں سے کوئی بھی ابھی روم سے باہر نہیں نکلا تھا۔۔۔اور سمیرانے بھی اتنا محسوس نہیں کیا ****

بہوہم تم سے بوچھتے ہیں کہ ایسی کیا بات ہو گئ تھی جواس نالا کُق نے تم پر ہاتھ اٹھا یا؟؟؟ احمد شاہ کی بھاری گرجدار آ واز بڑے سے کمرے میں گو نجی تھی سبھی نفوس دم

سادھے بیٹھے تھے۔۔۔۔

ماہ نوران کے طرز مخاطب پر گڑ بڑا کررہ گی اُس نے گھبر ائی ہوئی ایک نظرزین پرڈالی جو اسکی کے جواب کاانتظار کررہاتھا۔۔۔

"وه با باسائیں وه بس بات کچھ نہیں چپوٹی سی بات تھی۔۔۔۔"

ماہ نور کو بات بنانی تھی جواس کے منہ میں آیاوہ بولتی چلی گئے۔۔۔۔

"زین نے اسکو تشکر بھری نظروں سے دیکھا تھالیکن اس بار ماہ نور نے اسے نہیں دیکھا

تھا۔۔

بہوتم ہماری بیٹی ہوا گرشمصیں کسی بھی قسم کی پریشانی ہو کہہ سکتی ہو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔"

احمد شاہ نے زین کو گھورتے ہوئے کہا:

زین پہلویہ پہلوبدل رہاتھا۔۔۔۔

بتانہیں کیسے احمد شاہ تک بیہ بات پہنچ گی تھی اسی سلسلہ میں انھون نے آج سب کو

کمرے میں بلوایا تھا۔۔۔۔۔۔

ماہ نوراس رات کے بعد سے الگ کمرے میں رہ رہی تھی اور بیہ بات سعد بیہ نے ہی اسے کہی تھی اور بیہ بات سعد بیہ نے ہی اسے کہی تھی زین توہتہ سے ہی اکھڑ گیا تھا بیہ سن کر لیکن سعد بیہ نے اس کی ایک نہ چلنے دی

وہ ابھی کپڑے بیگ میں رکھ ہی رہی تھی کہ سعدیہ چلی آئیں۔۔۔۔

نورا گرتم تیار ہو تواجاو؟؟؟

"جې میں ارہی ہوں۔۔۔۔"

سعدیہ کہہ کر چلی گئی تھیں ماہ نور چادراوڑ ھتی ہوئی نگلی اور زین کے کمرے سے گزر کر

جانے ہی لگی تھی کہ کسی نے اسکو بازوسے بکڑ کر کھینچا تھا۔۔۔

زین نے اسے اندر کر کے در وازہ بند کیا تھا

وه کسی نازک کلی کی طرح تھینچتی چلی آئی تھی۔۔۔۔

اسکاما تھازین کی کی تھوڑی سے لگا تھا۔۔۔۔

ماه نورنے اسے گھور کر دیکھا:

كيابهواب؟ ؟؟؟

ماه نورنے اسے عجیب نظروں سے دیکھا:

"ا چھایار سوری میری غلطی ہے مجھے تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے تھااب ایسے تو نہیں گھور و نہ ۔۔۔۔"

زین نے صلح جواندازا پناتے ہوئے ماہ نور سے معافی طلب کی۔۔۔۔

ماہ نورنے منہ دوسری طرف کر لیا تھا گویاوہ اسکی کوئی بات نہیں سناچاہتی تھی۔۔۔۔

زین نے دوانگل سے تھوڑی پکڑتے ہوئے اسکا چہرہ اپنے سامنے کیا:

" مجھے کوئی بات نہیں کرنی کانوں کے کیجانسان سے جسے اپنی بیوی یہ بھروسہ کرنے

کی بجائے غیر عور توں کی بات پر کان دھر تاہے۔۔۔۔"

ماہ نورنے اسکی طبیعیت صاف کر دی تھی۔۔۔

زین ایک لمحه خاموش ہو گیا تھااور ہاتھ اپنے پہلومیں گرالیا تھا۔۔۔

وہ سائیڈ سے نکلتی ہوئی کمرے سے چلی گئے۔۔۔

جب که زین و ہاں اکیلاره گیا تھا۔۔

ماه نورنے ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا تھا اگرد مکھ کیتی تو شاید مجھی نہ

جاتی۔۔۔۔۔۔

محراب کی شادی کوایک ماہ کا عرصہ ہو گیا تھا شادی کے بعد خاندان میں دعو توں کا سلسلہ

شروع ہو گیاتھا پھر محراب بھی اپنی ڈیوٹی پہ جانے لگاتھازرین نے توچار دن بعد ہی سمپنی جاناشر وع کر دیاتھا۔۔۔

رخشندہ ساراسارادن اپنے کمرہ میں بندر ہتی جب محراب آتاتوا سکے ساتھ کبھی اپنے میکے تو کبھی کہیں نکل جاتی سمیرا بیگم چپ ہی رہیں یوں بھی نی کئی شادی تھی تورو کناٹو کنا مناسب نہیں سمجھالیکن جب یہ سلسلہ طول پکڑ گیاتو سمیرا نے خودر خشندہ سے بات کرناچاہی لیکن اس نے اپنے منہ یہ نولفٹ کا بور ڈ چسپاں کیا ہوا تھا۔۔۔۔
زرین کمپنی سے تھی ہاری لوٹی تھی۔۔۔

امی کھانا کیا بنایاہے بہت بھوک لگ رہی ہے؟؟

زرین برامدہ میں ہی سمیراکے پاس بیٹھ گی جو سبزی کاٹنے میں مصروف انداز میں بولیں۔۔۔

"بن رہی ہے ابھی صبر کرومیں اکیلی لگی ہوئی ہوں وقت تولگتا ہے نہ۔۔۔" کیوں بھا بھی کہاں ہیں ؟؟

"اینے کمرے میں ہے۔۔۔"

سمیرانے بند در وازے کو گھورا۔۔۔

لمحہ میں بند دروازہ کھلااورر خشندہ بوتل کے جن کی مانندوہاں آئی تھی۔۔۔۔

"ا گرآ ہے اکیلی کررہیں ہیں تو کوئی احسان نہیں کررہیں اپنے ہی بچوں کے لئے کررہیں ہیں"

ر خشندہ نے نحوت سے انداز میں کہا:

زرین تور خشندہ کے تیورد مکھ کرد نگ ہی رہ گی تھی۔۔۔

"ارے نہیں بھا بھی آپ غلط سمجھ رہیں ہیں ای نے یہ نہیں کہاہے۔۔۔"

زرین نے بات ختم کرنی جاہی۔۔۔۔

"تم توچی ہی رہو شمصیں کس نے بیچ میں لگایا ہے تم نے ہی سکھایا ہو گاجو بیراس طرح

ر خشندہ نے لڑا کاعور توں کی طرح ہاتھ نجا کر زرین کو بے بہاسنا یا۔۔۔

زرین کادل د کھا تھازرین ایک نظر ماں پر ڈال کراپنی فائلیں اٹھا کر کمرہ میں چلی

سمیراجوخاموشی سے بہ سب دیکھر ہیں تھیں بول پڑیں۔۔۔

"تم خوامه خواه بات کا پننگڑھ بنار ہی ہو۔۔۔۔ایسی کیا بات کہہ دی جواتنا مجل رہی ہو

سارادن بستر توڑتی ہو پھررات کووہ آناہے تواسکے آرام کا خیال رکھنے کی بجائے سیر

سائے کے لئے نکل جاتی ہو پچھ کہاہے تم سے۔۔۔۔"

سميرانے اسكاد ماغ طھكانه لگاديا تھا۔۔۔۔

لیکن تھی تووہ بھی نادیہ کی بیٹی نہ جو پروں پر پانی نہ پڑنے دے۔۔۔۔

چپ چاپ د و باره گوشه نشین ہو گی جبکه سمیرا کچن کی جانب چلی گئیں۔۔۔

محراب نے کمرہ میں قدم رکھاتوہر سواند هیراچھایاہواتھاا بھی وہ ایک قدم اگے ہی بڑھاتا

کہ سسکیوں کی آ وازاسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔

محراب نے اگے برھ کر سوئے بور ڈیر ہاتھ ماراتو کمرہ روشن ہو گیا۔۔۔اس نے پورے

کمرے میں نگاہ دوڑائی ہیڑ کے سائیڈ برر خشندہ گھٹنوں میں سر دیئے رونے میں

مصروف تھی۔۔محراب کی بیشانی پر سلوٹوں نے جگہ بنائی آج صبح تو وہ اسے ٹھیک حجبوڑ

کر گیا تھا۔۔۔۔

ر خشی رخشی کیا ہوا؟؟؟

محراب اس کے سامنے دوزانوں ہو کر وہیں کارپیٹ پربیٹھ گیا۔۔۔۔

ر خشندہ نے اسکی آ واز سنتے ہی سر اٹھا کر دیکھااور اپنے دونوں گالوں کو ہتھیلی سے ر گڑا

الكيح نهيں۔۔۔ "آپ كبائے؟؟؟

روكيول ربى مو؟؟؟

"ابس ایسے ہی۔۔"

ایسے ہی تو کوئی نہیں روتا بتاوبات کیاہے جواس طرح سے رور ہی ہو؟؟

محراب نے اب کہ سختی سے یو چھا:

"وہ آج میری طبیعیت صحیح نہیں تھی تومیں سور ہی تھی ممانی نے کہا کہ ہر وقت سوتی رہتی ہو کوئی کام نہیں کر تیں ہر وقت مفت کی روٹی توڑتی ہو ہم شمصیں یہاں آرام

كرنے كيلئے نہيں لائے۔۔"

ر خشندہ نے خوب مرچ مسالہ لگا کر محراب کے کان بھرے کیا کمال کی ایکٹنگ کی ..

تھی۔۔۔۔

"میں کرتاہوںامی سے بات۔۔۔۔"اور تم نے بتایا کیوں نہیں کہ تمہاری طبیعیت

ٹھیک نہیں ہے؟؟؟؟

محراب نے گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے یو چھا:

" میں نے کہاآپ بیکار میں پریشان ہوں گے ہلکاسا تھاسر در دخو دہی ٹھیک

מפטוב____וו

"جب د وائی نہیں لو گی توکیسے ٹھیک ہو گاپہ لو پانی پیواب نہیں رونا۔۔۔"

زرین کو کمرہ میں بند ہوئے چار گھنٹے ہو گئے تھے سمیر انے کئی د فعہ اکر اسکو آ وازیں دیں لیکن اس نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔

بھو کی بیاسی روتی رہی اسے تکلیف پہنچی تھی رخشندہ کے الفاظوں سے وہ کتنی جاہت سے اسے بھا بھی بنا کر لائی تھی۔۔۔۔۔۔

باہر سے محراب کی زور زور چلانے کی آوازیں آنے لگیں توزرین دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔۔۔۔۔

امی آپ نے ایساکیوں کہااسکی طبیعیت ٹھیک نہیں تھی اسی لئے سور ہی تھی ؟؟؟

محراب نے سمیر اکو دیکھتے ہوئے کہا:

" واہ بہت خوب اب تم مجھ سے اس دودن کی آئی ہوئی کے لئے سوال وجواب کروگے

"_____

سمیرانے غصہ سے رخشندہ کو گھوراجو محراب کے بیچھے کھٹری مسکرار ہی تھی۔۔۔۔

"امي ميں صرف يوچھ رہا ہوں۔۔"

محراب نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا:

" ہاں پو چھو پو چھو اب تم میرے اگے کھڑے ہو گئے ہوسب بھولا کر کہ میں نے کیا کیا قربانی دی تھی تم سب کو پالنے میں جو تم اسکی جھوٹی باتوں میں اکر میرے سامنے اگئے ہو۔۔ کہاں کمی رہ گی تھی میری تربیت میں۔۔۔"

سميراكي انكھوں ميں آنسوا گئے تھے۔۔۔۔۔

"اففف امی آپ ہمیشہ ہی کیوں جتلاتی ہیں اگراپنے قربانی دی ہے تو کوئی احسان نہیں کیا

ہر ماں اپنے بچوں کے لئے کرتی ہے۔۔۔۔"

محراب نے چلا کر سمیراسے کہا۔۔۔۔

در وازے پر کھڑی زرین ششدررہ گئی تھی ہے وہ ہی بھائی تھااسکاجو مجھی اونجی آواز میں

بھی بات نہیں کر تا تھااور آج۔۔۔۔۔

"بھائی آپ کو کچھ نہیں پتااپ ای سے ایسے بات کیوں کر رہے ہیں آپکو لگتاہے کہ امی

بھا بھی کوابیا کہہ سکتیں ہیں۔۔۔''

ہاں بھائی آپی صحیح کہہ رہی ہیں امی نے ایسا کچھ نہیں کہا:

کب سے چپ کھڑااحمد بھی بول پڑا۔۔۔

محراب نے احمد کو نا گوار نظروں سے گھورا۔۔۔۔

تم جاکرا پنی پڑھائی کروتم سے کس نے صفائی مانگی ہے؟؟؟؟

محراب نے بری طرح جھڑک دیا تھا۔۔۔۔

"جِعائى ئى ئى ___"

زرین نے د کھ سے محراب کو دیکھا:

"دیکھوزری میر ادماغ گھوماہواہے اب میں کوئی اور ہنگامہ نہیں چاہتا گھر میں۔۔۔امی کو سے سمجھادو کہ وہ بھی رخشی کو بیٹی سمجھیں اور اس سے اسی طرح بات کریں جیسے تم سے کرتیں ہیں۔۔۔"

محراب بیہ کہہ کر کمرہ کی جانب بڑھ گیار خشندہ سمیرااور زرین کو کھڑی دیکھ کرایک استہزائیہ مسکراہٹ ڈال کر کمرے کی جانب چلی گئی جہاں محراب گیا تھا۔۔۔۔۔۔

جنیداورابیہہا پیغ نومولو دبیٹی کوساتھ لئے دودن پہلے ہی لوٹے تھےان کے گھر **م**یں

اجانے سے بورے گھر میں رونق آگی تھی۔۔۔

ہر طرف نھنی علیشبہ کی قلقاریاں گو نجتی رہتی تھیں۔۔۔۔

التمش کو توایک تھلونامل گیا تھا تمپنی سے اکر وہ اسے ہی گود میں اٹھائے رکھتا۔۔۔۔

ا بھی بھی وہ علیشبہ کو گود میں بٹھائے میچ دیکھنے میں مصروف تھاساتھ گاہے بگاہےاس پر

تھی نگاہ ڈال دیتا۔۔۔

التمش؟؟؟

ساتھ ببیٹی ناہیدنے اپنے خوبر وبیٹے کو پکار اجوانہاک سے میچ دیکھنے میں مگن

"جی مام___"

میں جاہر ہی ہوں اب تم بھی شادی کر لو کب تک یوں ہی بیٹے رہو گے۔؟؟

" ہاں میں بھی ہیے ہی سوچ رہاہوں اب کرلوں۔۔۔"

التمش نے شرارت سے ناہید کو دیکھا:

ناہیدنے اسکے مسکرا کر دیکھنے پر زور سے دھپ رسید کی۔۔۔

"آنے دوبتاوں گی تمھارے ڈیڈ کو کہ جنید کااثر اتاجار ہاہے اسے بھی۔۔۔۔"

"اوہومام میں تومذاق کررہاتھاا بھی میں نے کوئی شادی وادی نہیں کرنی انجھی بس ایک

عاد منگنی کروادیں۔۔۔۔''

التمش کے چہرہ پر جو چیک آئی تھی وہ ناہید کی انکھوں سے مخفی نہیں رہ سکی۔۔۔۔

التمش کی انگھوں میں چھم سے زرین کا نازک سرایا آیا تھاجواس کے مسکرانے کا سبب بنا

" میں کوئی منگنی نہیں کررہی اب سیدھاشادی ہی کروں گی۔۔۔۔"

"اچھامام جیسے آپ کی مرضی۔۔۔"

"ا گربات میری مرضی کی ہے تومیں نے تمہارے لئے دلہن پیند کرلی ہے۔۔۔"

ناہید نے اپنے تکبیس اسے یہ خوشی کی خبر دی تھی لیکن التمش کو یہ خبر کسی بامب کی طرح لگی تھی جس نے اسکے چہرہ کی چمک کو معدوم کر دیا تھا اسے اتنی تکلیف جب نہیں ہوئی تھی جب اس پر جلتا ہوا شعلہ گرا تھا جتنی تکلیف ناہید کے الفاظ نے دی تھی۔۔۔۔۔۔

التمش نے خالی خالی نظروں سے ناہید کودیکھآ۔۔۔۔

ماہ نور کو حویلی سے گئے ہوئے پانچ دن ہو گئے تھے ان پانچ دنوں میں نہ ہی زین نے پائے دنوں میں نہ ہی زین نے پائے کر دیکھااور نہ ہی ماہ نور نے کوئی رابطہ کیا۔۔۔۔

زلیخاں تواس کے بدلے ہوئے انداز پر حیران وپریشان تھی کہ ایک دم ماہ نور کی کا یا کیسے بلٹ گی ۔۔۔۔

وہ جو کسی کی نہ سننے والی اپنی من مانی کرنے والی وہ کیسے چپ چاپ بیٹھی تھی کوئی کچھ پوچھتا تواسکا مخضر ساجواب دیتی اب تو بنا کھے زلیخاں کے ساتھ کھانا بھی بنوالیا کرتی

"نور تیرے سسرال سے کوئی نہیں آیا ملنے تجھے آئے ہوئے بھی دن بیت

گئے۔۔۔۔"

زلیخال نے چپ چاپ بلیٹھی ماہ نور سے کہا:

جوا بنی ہاتھوں کی لکیروں کو گھورر ہی تھی۔۔۔۔

فلک کی اصلیت کے بارے میں بتا چلا تواسے جب لگ گئی وہ جو حویلی سے بیرارادہ باندھ

کر آئی تھی کہ فلک سے پوچھ کررہے گی توبیہ ارادہ بھی ترک کر دیا۔۔۔۔

نور تۇكب آئى تۇنے بتايابى نہيں؟؟؟

ماہ نورا بھی زلیخاں کی بات کاجواب ہی دیتی کہ فلک کی آواز پر دونوں نے گردن گھما کر

ويكها:

ماہ نوراسے نفرت دیکھنے لگی لیکن اس کی بات کا جواب نہیں دیا۔۔۔

کیا ہواایسے کیوں گھورر ہی جیسے کھاجائے گی ؟؟؟

فلک نے ڈرنے کی بھر پورا بکٹنگ کرتے ہوئے کہا:

ماہ نور کو وہ اتنی زہر لگی کہ اسکادل چاہااس کے اس مکر وہ چہرہ پر تیزاب بچینک

زلیخاں دونوں کع بغور دیکھ رہیں تھیں لیکن بولی کچھ نہیں۔۔۔۔ سین

توزین سے کب ملی تھی؟؟؟

"ماہ نور کے سوال پر فلک نے گڑ بڑا کراسے دیکھا:

تو کیوں پوچھ رہی ہے تیرے ساتھ ہی تو گر تھی میلے میں۔۔۔ بھول گی کیا۔۔۔"

فلک کواپنے آپ کو سنجالنے میں لمحہ نہیں لگا۔۔۔

كيا تخھے زين نے حويلي بلايا تھا؟؟

ماہ نورنے اب کہ آواز میں سختی پیدا کی۔۔۔۔

تو مجھ سے اس طرح بات کیوں کر رہی ہے؟؟

فلک نے دنیا بھر کی معصومیت اپنے چہرے یہ لاتے ہوئے کہا:

"توجانتی ہے میں کیا پوچھ رہی ہوں اس لئے سچے ہی بولنا تیرے حق میں بہتر

"----

"میں کوئی تیری غلام نہیں ہوں جو تو کہے گی وہ کہوں گی۔۔۔"

اور گی تھی میں حویلی کیا کرے گی تو؟؟؟

فلک زیاده دیر بناوٹی شکل اختیار نه کر سکی اور اپنی اصلیت میں آگئے۔۔۔

اماں یو چھ اس سے اس نے زین سے میرے بارے میں غلط کیوں کہا کیوں اس نے زین

کے زہن میں شک کا پیج ہویا؟؟؟

"کیوں توخود ہی توشادی سے انکاری تھی اگر میں نے بیہ سائیں کو بتادیا تو کیا ہوا تو بھی تو بیہ ہی چاہتی تھی کہ تیری شادی کسی اور سے ہو تو کسی اور کو پیند کرتی ہے تو میں نے سوچا تیر اکام اسان کر دول۔۔۔"

فلک نے سفاکیت کے سارے ریکار ڈ توڑتے ہوئے ماہ نورسے کہا:

ماہ نورنے اسے دکھ سے دیکھا تھا ہے وہ ہی تھی جس پراس نے بھر وسہ کیا تھالیکن اس نے بتادیا تھا کہ وہ اس لا کُق ہی نہیں ہے کہ اس سے دوستی نبھا کی جائے۔۔۔
الکچھ لوگ ہوتے ہیں نہ کہ اگر ہم اٹکوا نکی او قات سے زیادہ عزت دین تووہ ہمیں ائینہ دکھادستے ہیں کہ وہ تو ہمدر دکے بھی قابل نہیں۔۔۔۔ ا

"تم مجھے بس اتنا بتاد و کے بیر سب کر کے شمصیں کیا ملاا گرمیر بے نصیب میں نئی نویلی دلہن کی خوشی نہیں آئی تو شمصیں کون ساکوئی سکھ ملاتم توآج بھی خالی ہاتھ ہو۔۔۔" " یہ تمھاری سوچ ہے ماہ نور بی بی میں نے کوئی کچی گولیاں نہیں کھیلیں۔۔۔۔ اگر شمصیں پتا چل گیا تو کوئی بات نہیں تم سائیں کو کیسے بتاو گی میری حقیقت "

فلک نے مکروہ قہقہہ لگاتے ہوئے کہا:

"تم میری سوچ سے بھی زیادہ نیج اور گھٹیا نکلی ہو۔۔۔۔دفع ہو جاویہاں سے آئیندہ اپنی منحوس صورت لے کریہاں مت آنا۔۔۔۔۔"

ماہ نور نے حقارت سے اسے جھٹا اور اس پر نفرت کی نگاہ ڈال کر کمرے میں گھس گی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فلک زور سے ہنستی ہوئی در وازہ عبور کر گی۔۔۔۔۔۔۔

اس سارے عرصہ میں زلیخاں خاموش تماشائی بنی رہی وہ چاہتی تھی ماہ نوراس کی اصلیت دیچہ ہی ہے۔۔۔اور آج فلک کے مکر وہ چہرہ پرسے پر دہ ہٹ چکا

______&

التمش نے کوئی بات نہیں کی تھی وہ چپ چاپ اپنے روم میں چلا گیا تھا جبکہ ناہید کی کھو جتی نگاہوں نے اسکے چہرہ پر آئے آثار کو بغور دیکھا تھا ان کاار ادہ التمش کی شادی اپنی

بہن کی بیٹی ابیہہ سے کرنے کا تھالیکن اس معاملہ میں وہ التمش کی رضامندی کی قائل تھیں۔۔۔ وہ ان ماووں میں سے نہیں تھیں کہ جو ان اولا دیر زور زبر دستی کریں۔۔۔ اور نہ ہی انہوں نے جنید پر کسی قشم کی سختی کی جنید نے اپنی پسند بتائی اور وہ بخوشی اس کی خوشی میں خوشی میں خوش تھیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ چاہ رہیں تھیں التمش اپنے منہ سے اپنی پسندیدگی بتائے۔۔۔لیکن یہاں بھی التمش نے لب سی لئے تھے وہ مال تھیں انھیں بھی بلوانا آتا تھااس لئے وہ آج ہی اسکے روم میں موجود تھیں۔۔۔

د و پہر کا پہر تھالیکن التمش کے کمرہ کے ماحول سے رات کا وقت لگ رہا تھا۔۔۔۔

کھڑ کیوں پر مہنگے کرٹن پڑے ہوئے تھے جبکہ ہر سواند ھیراچھایاہوا تھا

التمش کیا ہوا تمھاری طبیعت تو تھیک ہے؟؟؟

التمش جوا نکھوں پر بازور کھ کرلیٹا ہوا تھا ناہید کی آواز پرا نکھیں کھولتے ہوئے دیکھا:

المجھ نہیں مام بس ایسے ہی۔۔۔"

التمش نيم دراز هو كربييه گيا:

"آج تم آفس بھی نہیں گئے اور ایساتو بہت کم ہوتا ہے کہ تم آفس نہ جاو۔۔۔" ناہید نے اسکی سرخ ہوتے ڈوروں کو بغور دیکھاجور سجگے کی کہانی سنار ہے

"امی بس میر اموڈ نہیں تھاجانے کا۔۔۔۔"

التمش كالحجه د كه بهرااور يجه ناراض ناراض تفا______

التمش مجھے تم سے بات کرنی ہے؟؟

ناہیدنے اسکی ابتر حالت کوپر سوچ نگاہوں سے دیکھا:

"جی مام کہیں۔۔۔"

التمش نے سر د آہ بھر کر کہاوہ کب تک بھا گتاایک نہ ایک دن تواسے کرنی ہی تھی شادی

Novelst Afsanal Articles | Rooks | Poetry Interviews

تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا تھااس دن بھی۔۔۔ آج فائنل جواب دے دو

۔۔۔۔۔ پھر شمھیں ٹائم ہی نہیں میسر ہو گا۔۔۔۔

كونساجواب مام؟؟؟

التمش نے بے زاری سے کہا:

"تمھاری شادی کے بارے میں۔۔اگر تمھاری پسندہے تو بتاد وور نہ میں نیبہ کی بات

كرون نورين سے ---- "

نورین ناہید کی حچوٹی بہن تھیں۔۔۔

التتمش نے اپنی پیندیرایک امید بھری نظرسے ناہید کو دیکھا:

مام اگرمیں اپنی بیند بتاووں تو کیا آپ مانیں گی؟؟؟

التمش نے آس سے یو چھا:

" ہاں ہاں کیوں نہیں مانوں گی تم بتاوتو صحیح۔۔۔۔"

ناہیدنے خوش دلی سے کہا:

'' مام وہ میں نے آ پکو بھائی کی شادی میں سیکرٹری سے ملوایا تھانہ وہ ہی ہے۔

التمش نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کیا:

وه زرین وه ہے پیند آپی؟؟؟

ناہیدنے بھنویں اچکاتے ہوئے کہا:

"جي مام ____"

"بیٹاوہ تو کو ئی خاص شکل نہیں رکھتی اور آیکے ساتھ تو کو ئی شہزادی ہی جیجتی

"مام بيرآپ كهه رئين بين بير مجھے مايوسى ہوئى آيكے كمنٹس ير ــــا"

" سوری بیٹامیں واقعی غلط بول گئی لیکن مجھے سچ میں جیرا نگی ہور ہی ہے آ بکی پیند بر۔۔۔

آپ نے تو تبھی سستی چیز کو نہیں لیاا یکی چوائس توہمہیں شداعلی اور ایکسپین سور ہی ہے

"____

التمش کی آنکھول میں حیرانگی در آئی۔۔۔۔

مام اس معاملہ میں آپ نے مجھے بہت غلط نی کیا ہے۔۔۔۔

ا میں چیز وہ ہی بیند کر تاہوں جو معیاری ہو چاہے وہ چیز سستی کیوں نہ ہواور پھر تو یہاں

میری اپنی زندگی کاسوال ہے میں خوبصورت شکل والی سے کر بھی لوں شادی کیا

بھروسہ اسکا صرف چہرہ ہی خوبصورت ہو۔۔۔۔۔

ایسے انسان کا کیا کرناہے میں نے جسکادل حساسیت سے کو سوں دور ہو جو مجھے سمجھ ہی نہ

سکے آپ خو دبتائیں۔۔۔۔جبکہ زری چاہے خوش شکل نہ ہولیکن وہ احساسات اور

ر شتوں کو جوڑے رکھنے کے فن سے آشاہے۔۔۔۔۔"

ناہیدا پنے بیٹے کے الفاظوں پر غور کر ہیں تھیں یہ وہ ہی التمش تھاجو بہت کم بات کر تاتھا

ا پنے کام سے کام رکھنے والے التمش نے اپنی بات اس مہذب انداز میں کہی کہ ناہید بے

اختیاراسکاماتھاچوم گئیں۔۔۔۔

" مجھے تمھاری باتوں سے اندازہ ہو گیاالتمش وہ واقعی بااد باور گنوں والی لڑکی ہے

"_____

ناہیدنے کو یاالتمش کی خوشیوں آزادی کاعندیہ دے دیاتھا:

"بس آب تم اسے بتادینا کہ ہم اس کو مانگنے آرہے ہیں پر سول۔۔۔۔"

اوه مام آپ سچ کهه ربین بین ؟؟؟

التمش نے بے یقینی سے یو چھا:

" بلكل سيح ميري جان ـــا"

ناہیدنے مسکرا کرالتمش کے ماتھے پیرآئے بالوں کو سنوارا۔۔۔

التضينك بوسوميج مام آئى لويو آئى ربلى لويو ____ا

التمش کی خوشی اسکے چہر ہ سے عباں تھی اس نے فرط حذبات سے ناہید کی گو دمیں س NEW ERA MAGAZINE

جھی اکتمش کامو ہائل تھر تھر انے لگا۔۔۔

التمش نے کال ریسیو کی ائیر پیس سے دوسری طرف سے آ واز ابھری۔۔۔

سرآج میٹنگ تھی کچھ لوگ ڈیلیشن کے لئے آئے ہوئے ہیں؟؟؟؟

"اوہ نو،میرے توذہن سے ہی نکل گیا آپ ایسا کریں مس زرین سے میری بات

کروائیں۔۔۔"

"سروه بھی نہیں آئیں اج جبھی آپکو کال کررہا ہوں۔۔۔"

" ممممم۔۔۔اچھا پھر آب ایسا کریں کہ ان سے کہیں کہ ویٹ کریں میں پانچ منٹ میں

آتاهول___"

التمش کال بند کر کے تیار ہونے واش روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔

زرین اور سمیر انے وہ رات جاگ کر گزاری تھی۔۔۔۔ صبح اسکی انکھ لگی ہی تھی کہ رخشندہ دندناتی ہوئی دھڑ للے سے اسکے روم میں چلی آئی۔۔۔

"اوبی بی آٹھومہارانی کی نبیندیں ہی بوری نہیں ہو تیں۔۔۔ تمھارے بھائی کو دیر ہور ہی

ہے چل کر ناشتہ بناو۔۔۔۔"

"حد ہوتی ہے دن چڑھا یااور نواب زادی کو سونے سے فرصت نہیں۔۔۔"

زرین بند ہوتی آئھوں کو بمشکل کھولتے ہوئے رخشندہ کی لعن تن سن رہی

تقی۔۔۔۔

میں بناووں؟؟؟

" نہیں تم ھارے اباجی نے نو کرر کھے ہیں نہ وہ بنائیں گے۔۔۔۔"

ر خشندہ نے جہالت کی انتہاکر دی تھی

" بھا بھی آپ کو کوئی حق نہیں ہے آپ میرے ابو کے بارے میں خرافات

کہیں۔۔۔۔۔"

زرین کو توغصه آگیا تھا۔۔

زرین بیر کہہ کرر کی نہیں بلکہ واش روم میں گھس گی۔۔۔۔

جبکہ رخشندہ اسے کو ستی ہوئی واپس کمرے میں چلی گی۔۔۔۔

محراب کے ڈیوٹی پر جاتے ہی رخشندہ نے بستر سنجال لیا تھا۔۔۔۔

زرین اپنااور سمیراکے لئے ناشتہ بنانے لگی وہ چائے کیوں میں نکال ہی رہی تھی کہ اسکی

ما بائل کی ٹون بجنے لگی۔۔۔۔۔

وہ جلدی جلدی ناشتہ کی ٹر ہے لئے کمرہ میں اگی ۔۔۔۔

مو بائل کی اسکرین روشن کی توالتمش کی چیر مس بیل آئی ہوئی تھیں۔۔۔۔

زرین کے ماتھے پر سلو ٹیس ا گئیں۔۔۔

اسنے کال بیک کی دوسری طرف کال جانے لگی لیکن کال ریسیو ہونے کے بجائے ڈس کنبکٹ کر دی گی ۔۔۔

یہ اس بات کاسگنل تھا کہ وہ ابھی مصروف ہے۔۔۔

مو بائل چارج پرلگا کروہ سمیر اکو ناشتہ کے لئے بلانے چلی گئے۔۔۔

ماہ نور کو آئے ہوئے ایک ماہ ہو گیا تھالیکن نہ توزین نے اسکاحال پو چھااور نہ ہی کوئی

حویلی سے آیا۔۔۔۔

ماہ نور جتنے بھی دن ذین کے ساتھ گزار آئی تھی بس ان ہی یاد وں کو سہار ابنایا ہوا تھا

ماہ نور کوذین سے کوئی ذاتی پر خاش تو تھی نہیں بس وہ ان لڑکیوں میں سے نہیں تھی جو دولت منداور خو ہر ولڑکوں کے پیچے لٹو ہو جائیں اسے اپنی و قار زیادہ عزیز تھی یا یوں کہہ لیں کہ وہ اپنی دھن میں رہنے والی ایک مغرور اور خود پیندلڑکی تھی۔۔۔۔ اسکی خود پیندلڑکی تھی۔۔۔۔ اسکی خود پیندلڑکی تھی۔۔۔۔ طریقہ سے نفی کی۔۔۔اوروہ بھی اس وقت جبہر لڑکی یہ چاہتی ہے کہ اسے سراہا جائے اسکی خات کی بھر پور عبارہ اللہ علی عزت کی جائے اس سے محبت سے پیش آیا جائے ایسے میں اسے پتا چلاکہ جائے اسکی عزت کی جائے اس سے علوہ کوئی معنی نہیں رکھتی ایک لڑکی کے لئے اس کے اچھے نصیبوں کے علاوہ کوئی شہر اہمیت۔ نہیں رکھتی ایک لڑکی کے لئے اس کے اچھے نصیبوں کے علاوہ کوئی شہر اہمیت۔ نہیں رکھتی لیکن خوش شکل تو تھی لیکن خوش فصیب نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

ما بى آٹھ جاكب تك ايسے بستر پربٹرى دہ گی۔۔۔؟؟؟

"امال میر اول نہیں ہے سونے دے۔۔۔"

"دن ڈھل رہاہے اٹھ جابیٹا ہے سونے کا کوئی ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔"

زلیخال نے اس کی بے ترتیب حلیہ کود کیھ کر کھا۔۔۔۔۔۔ جبھی درواز ہیر دستک ہوئی۔۔۔۔

"میں دیکھتی ہوں تو بہن کے کپڑے نکال دے۔۔۔"

پاس بیٹھی ملیحہ کو کہتی ہوئی زلیخاں در وازہ کی جانب چلی گئے۔۔۔۔

"سلام ماں جی ماہ نور بھا بھی کو حویلی بھیج دیں بڑے صاحب کا پیغام ہے۔۔۔۔"

حویلی سے شرفوآیا تھاجو وہاں کاملازم تھا۔۔۔

"ہیں اس وقت میں صبح بھیج دول گی ابھی تواسکا باوا بھی زمینوں سے نہیں آیا۔۔۔۔"

زلیخاں نے آسان کو دیکھتے ہوئے کہا جہاں اند هیر اچھانے لگا تھاا کا د کاپر ندے اپنے

گھونسلوں کی جانب جارہے تھے۔۔۔۔

"نەنەمال جى صاحب جى كائتىم ہے انجى لانے كا___اپ ان سے كھووہ چلىس مير بے ساتھ ____"

اچھاکوئی خاص بات ہے کیا؟؟

اليه سب تومجھ كونهيں پتا۔۔۔"

"ا چھاا چھا چل تواندر بیٹھ میں بلاتی ہوں۔۔۔"

"اتنے میں کرم دین بھی آگیا تھا۔۔۔"

ماہ نور کو کرم دین ساتھ جھوڑنے گیا تھا حویلی۔۔۔۔۔

ماه نور حویلی پہنچی توغیر معمولی بن کااحساس ہوااس وقت سب اپنے اپنے کمرہ میں چلے

جاتے تھے جب کہ حویلی کی ساری لائیٹیس روشن تھیں ماہ نور نے سوچاوہ پہلے آغاجان

کے کمرے میں جائے لیکن پھر وہ اپنے کمرے کی جانب چلی گئے۔۔۔۔

کمرے میں سارے گھر والے جمع تھے جبکہ زین آنکھیں موندے بستر پر بڑا ہوا تھا۔۔۔

سعدیہ کی نگاہ در وازہ پرگی توماہ نور کو کھڑاد مکھ کرانھوں نے اسے اندر آنے کا کہا۔۔۔

آونورکس کے ساتھ آئی ہو؟؟؟

"وه آباچپوڑ کر گئے ہیں۔۔''

"اچھااب تم سنجالواسے ہم اپنے اپنے کمرے میں جارہے ہیں۔۔۔۔۔

سعدیہ اپنی جگہ سے اٹھی توزین کا باز و نظر آیا جس پریٹی بندھی ہوئی تھی اور خون کے

کچھ قطرے بھی کالرپررنگ جھوڑ گئے تھے۔۔۔۔

ماہ نور کی توآ تکھیں بھٹی کی بھٹی رہ گئیں۔۔۔۔

وہ بھاگ کرزین کے پاس آکر بیٹھی ۔۔۔۔

يه --- يه كيا موآآآ پلو--- ؟؟

ماہ نور کے آنسو بکھرے لڑیوں کی طرح گرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

زین نے ماہ نور کو غور سے دیکھا جواسکے ہاتھ کا معائنہ کرنے کے ساتھ رو بھی رہی تھی۔۔۔۔

المجھ نہیں ہوابس گولی جپو کر گزر گی۔۔۔۔"

زین نے اسکے چہرہ کو بغور دیکھا آنکھوں کے نیچے ملکے بڑے ہوئے تھے۔۔۔۔ کیا گولی۔؟؟؟؟۔ ککسس نے جلائی؟؟؟

ماہ نوراب کے رونابھول کر ہو نقوں کی طرح زین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"تم کیوں ڈررہی ہو تمھارے لئے تواجھاہی ہوانہ کہ جان چھٹنے والی تھی۔۔۔"

رین نے سفا کیت سے کہا: زین نے سفا کیت سے کہا:

ماہ نور نے اسے دکھ بھری نظروں سے دیکھااور وہاں سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ زین نے اسکی کلائی تھام لی۔۔۔۔

ماہ نورنے پلٹ کردیکھا آنسو آس کی آنکھوں میں اب بھی تھے لیکن ٹھرے

يو ئے۔۔۔۔

کہاں جارہی ہو بیٹھو گی نہیں میرے پاس۔؟؟؟

زین نے اسے جاتے دیکھاتور و کے بنانہ رہ سکا۔۔۔۔

ماه نور کہنا تو بہت کچھ چاہتی تھی لیکن جپ چاپ بیٹھ گئے۔۔۔۔

اس باراس نے کوئی بات نہیں کی تھی سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ کافی دیر کی خاموشی کے بعد زین نے اسے بکارا:

61999

زین کی مبیٹھی آ وازیر ماہ نور نے ایک بٹ محسوس کی۔

ماہ نورنے نگاہاٹھا کر دیکھا توجیند موتی ٹوٹ کراسکے گال پر لڑھک پڑے۔۔۔

زین نے ہاتھ بڑھا کرانہیںا پنیا نگیوں کی بوروسے چناتھا۔۔۔۔

اس کے بعد تو گویاسمندر کوراستہ مل گیا تھاماہ نور زین کی ہتھیلی پر منہ جھیائے زور زور

کتنے د نوں کی تکالیف تھیں بر داشت تھیں جواسکیا نکھوں سے بہتے اشک بیاں کررہے

زین اسے دیکھے گیادیکھتا گیااس کی ہمت ہی نہیں ہوئی اسے چپ کرانے کی یادلاسا دینے کی کیوں کہ جو کر باس کی ذات نے جھیلا تھاوہ اس کااپناہی تودیا تھا. وه اند صابه و گیا تھا آ تکھوں پر شک کاپر دہ پڑا ہوا تھااور جب وہ پر دہ ہٹا تو ساری حقیقت

صاف نظر آنے گگی۔

ماہ نور جب روکے تھک گئی توخو دہی چیبے ہو گی۔۔۔۔

زین نے اسکے بکھرتے وجود کواپنے بازووں میں سمیٹ لیاتھا۔۔۔۔ اور سچائی اپنی پورے حق کے ساتھ عروج پر تھی اور جھوٹ اور دھو کا تو تھاہی نیست و نابود ہونے کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زرین پہلے ہی رخشندہ کہ روبیہ سے دل برداشتہ تھی ایسے میں اس خبر پرالجھن میں آگئی تقر

NovelslAfsanalArticleslBookslPoetrylInterviews

انجی بھی وہ اپنے کیبین میں بیٹھے ہوئے گھیاں سلجھانے میں مصروف تھی سامنے لیب

ٹاپ کی اسکرین روشن تھی لیکن وہ تو کہیں اور ہی پہنچی ہوئی تھی۔۔۔

التمش مینجر کے ساتھ کسی فائل کوڈ سکس کررہاتھا جبھی اسکی نظر سامنے زرین کے کیبن

پرپڑی کیکن پھر وہ دوبارہ مصروف ہو گیا۔۔۔۔

زریناس وقت خیالوں سے باہر آئی جب انٹر کام مسلسل نج رہاتھا۔۔۔

وہ کب بات کر کے گیااسے پتاہی نہیں چلا۔۔۔۔

جي سر؟؟؟

زرین نے سنجلتے ہوئے کہا:

میں نے جس فائل کا کہا تھاوہ ریجیک کرلی آپ نے ؟؟؟

" نہیں سر سوری سر میں ابھی کرتی ہوں سر۔۔۔"

زرین نے بو کھلاتے ہوئے کہاتود وسری جانب التمش کے عنابی لب کھل اٹھے۔۔۔۔

اس کی بو کھلا ہٹ،اس کاڈریتا نہیں انتمش کو کیوں بھلالگتا تھا۔۔۔۔۔

"آپ ایساکریں فائل سمیت میرے روم میں آئیں۔۔۔۔"

سرآپ کے روم میں؟؟؟

ہاں کوئی پر وہلم ہے؟؟ ہاں کوئی پر وہلم ہے؟؟

"نوسر میں ابھی آئی۔۔۔"

زرین نے جلدی جلدی فائل اٹھائی اور التمش کے روم میں چلی گئے۔۔۔۔۔

زرین التمش کی سامنے والی کرسی پر بیٹھ گی۔۔۔

التمش اسے ہی دیکھ رہاتھازرین اسکی نظروں کی تبیین کوخو دیر محسوس کررہی تھی۔۔۔

گھبراکر جلدی سے بولی۔۔۔

سرآپنے کیوں بلایا تھا؟؟؟

التمش اسكی گھبر اہٹ سے لطف اندوز ہور ہاتھا۔۔

"آپسے باتیں کرنے۔۔۔"

التمش کی رگ ظرافت پھڑ کی تھی جس پر زرین نے ہو نقوں کی طرح اسے دیکھا:

کیا صحیح سالم نگلنے کاارادہ ہے؟؟؟

التمش نے مسکراہٹ بمشکل سمیٹی ورنہ زرین کے اس طرح دیکھنے پرایک دم قہقہ

لگانے کو جی چاہاتھا۔۔

یداج ان کا کیا ہواہے کہیں پاگل تو نہیں ہو گئے؟؟

تر بن دل ہی دل میں جیرت ذرہ تھی۔۔۔ زرین دل ہی دل میں جیرت ذرہ تھی۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں کسی نے باہر سے در وازہ ناک کر کے اندر آنے کی اجازت ما نگی۔۔۔۔

زرین انتمش کے لیب ٹاپ پر کام میں مصروف ہو گی انتمش اسے اور۔ چھیٹرنے کاارادہ

ترک کر کے انے والے کے ساتھ مصروف ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

آج كاطلوع افتاب اس كيلئے خوشيآل لے كرآيا تھا تمام كثافت اور بدر كمانى ختم ہو گى تھى

زین نے اسکی شکوہ و شکایت کواپنی محبت کی بارش سے کو سوں دور کر دیا تھا۔۔۔۔

اسے زین سے محبت توپہلے ہی ہو گئے تھی زین کی ہلکی سے پیش قدمی نے ماہ نور کے دل میں آئے میل کوصاف کر دیا تھا۔۔۔۔۔

"محبت میں محبوب کی کوئی بھی بات بری گئے لیکن ناراضگی دیر تک نہیں رہتی ہے ہی تو محبت میں محبوب کی کوئی بھی بات بری گئے لیکن ناراضگی دیر تک نہیں بہتی ہوتی محبت کے تقاضے ہیں محبت میں اگر قربانی نہ دی جائے تووہ محبت نہیں بلکہ دل لگی ہوتی ہے۔۔۔۔

سچی محبت وہ ہی ہوتی ہے جس میں منزل کا پتانہ ہونا پھر بھی سفر کرتے جانا۔۔۔۔ طویل

سفر _____ا

زین بھی انہی مسافروں میں سے ایک تھا طویل سفر بھی گزر گیا تھا اور اس سفر میں اسے کامیابی ہوئی دیر سے ہی سہی ۔۔۔۔ کامیابی ہوئی دیر سے ہی سہی ۔۔۔۔ محبت سچی ہو تو منز ل مل ہی جاتی ہے۔۔۔۔ ماہ نور کی انکھ کھلی تواس نے اپنے ارد گرد دیکھا اس کے علاوہ کمرہ میں کوئی نہیں

تھا۔۔۔

يه كهال چلے گئے؟؟

ماہ نور نے انکھیں ملتے ہوئے سوچا جبھی واش روم کے اندر سے پانی گرنے کی آواز آئی۔۔۔۔

ماہ نور جلدی جلدی بیڈسے آٹھی۔۔۔ کمبل کو طے کیا پھر بیڈ کی جادر کی سلوٹیں ہاتھ

سے صحیح کرتی ہوئی آئینہ کے سامنے جاکر کھڑی ہوگی بالوں میں کھٹا کرنے گئی اسے میں زین نہاکر نکلا تو ماہ نور فریش ہونے کی غرض سے سائیڈ سے نکلنے ہی لگی تھی کہ زین نے اسکی سفید مر مری نازک سی کلائی تھام لی۔۔۔ ماہ نور نے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

گرمار ننگ نهیس کروگی؟؟

زین نے الوہی مسکر اہٹ کے ساتھ کہا:

الگرمار ننگ___"

ماہ نور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

"گرمار ننگ زندگی۔۔۔۔"

زین جواب میں کچھ کہنا کہ دروازے پر دستک ہونے لگی۔۔۔۔

ماہ نور کی ہنسی نکل گی اس کے برعکس زین کاموڈ بگڑ گیا۔۔۔

"كياہے بيه انجى توضيحے سے بات بھى نہيں كى تھى كه گھروالے ظالم ساج بن

زین نے در وازے کو گھور کر کہا:

سیج بناوتم نے کل بتاتو نہیں دیا تھا گھر والوں کو؟؟

زین نے اس کے کان کے قریب جھک کر کہا:

كيا؟؟

ماه نورنے یو چھا:

" په ہی که ہماری رات کو دوستی ہو جائے گی۔۔۔۔"

زین نے ذومعنی انداز میں کہا:

ماہ نور کی ہنسی حچوٹ گئی زین اسکی جلتر نگ ہنسی میں کھو گیا:

ماہ نورنے زین کی انکھوں کے آگے چٹکی بجائی اور اشارے سے در وازے کی جانب توجہ

مبذول کروائی جہاں ابھی تک دستک ہور ہی تھی۔۔۔۔

زین تیڑے میڑے منہ بناتاہوادر وازہ کھولنے چلا گیااور ماہ نور دل ہی دل میں اپنے

رب کا۔شکر کرنے لگی'۔۔وہ تو گنہگار تھی تبھی بھولے سے بھی وہ نماز کے لئے کھڑی نہ

ہوئی پھراللہ تعالی نے اسے دوجہاں کی خوشیاں زین کی محبت میں عطا کر دی تھیں تو کیا

اب بھی وہ اپنے رب کے اگے سجدہ سجود نہ ہوتی۔۔۔۔

امی وہ مکان کے کاغذات کہاں ہیں ؟؟

محراب نے کچن میں کام کرتے ہوئے سمیراسے کہا۔۔سمیراجوروٹیاں پکارہیں تھیں

ہاتھ وہیں ساکت ہو گئے۔۔۔

سمیرانے مڑکر محراب کو دیکھا جیسے کہہ رہیں ہوں کہ شمصیں کیاکام پڑ گیاان کا۔۔۔۔
"امی وہ میں چاہ رہاتھا کہ رخشندہ کے نام کر دوں گھرویسے بھی آپ اپنی زندگی میں ہی بیہ فیصلہ کر دیں توآگے مسئلہ کھڑا نہیں ہوگا۔۔۔۔"

محراب نے سمیراکی آنسووں بھری انکھوں سے نگاہیں پھیرتے ہوئے کہا:

"دیکھو محراب بیگھر تمھارے اکیلے کا نہیں ہے اس میں زری اور احمد کا بھی حصہ ہے تم بھلے اس گھر کو چلاتے ہولیکن زرین بھی برابر کی محنت کرر ہی ہے اس گھر کو چلانے میں۔۔۔۔اور اب تواحمد نے ایک سینٹر میں پڑھاناشر وع کر دیا۔۔۔۔اس لئے مکان

كاخيال اينے دل سے تكال دو____"

سمیرانے سخت انداز میں محراب کوصاف جواب دے دیا تھا محراب ان کے انداز کو دیکھ کرچپ ہو گیا۔۔۔ جبکہ پیچھے کھڑی رخشندہ کن سنیا لے رہی تھی سمیرا کے جواب پر تلملا گی۔۔۔۔۔

"میں نے آپ کو منع کیا تھانہ کہ آپ نے بھیچوسے نہیں کرنی بات اس بارے میں لیکن آپ نے بید کہہ کرمیری المبیح خراب کردی ان کے سامنے وہ کیاسو چتی ہوں گی۔۔"

محراب کے کمرے میں آتے ہی رخشندہ نے جھوٹے آنسووں کے ساتھ کہا:

محراب نے اس کی آئی کھیں صاف کیں اور اسے سینے سے لگادیا۔۔۔

"تو گویاتم نے س لیا۔۔۔"

محراب نے اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا:

ر خشندہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

تیر کمان سے نکل چکاتھا بات چاہے جس انداز میں کی لیکن مطلب تو پوراہو گیا تھاوہ

مکر وہ مسکراہٹ کے ساتھ سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔

زرین نے سمیرا۔ سے بات کی تو۔انھیں اس رشتہ میں کوئی کمی نظر نہیں آئی اور وہ

التمش ہے مل چکی تھیں اس کے اخلاق کا توانداز ہ ہو ہی گیا تھا۔۔۔

وہ چاہتی تھیں کہ جلداز جلد زرین کی شادی کر دی جائے تاکہ وہ اسکی طرف سے

پر سکون ہو جائیں۔۔۔انھیں آنے والے حالات کااندازہ ہور ہاتھا۔۔۔۔۔۔

محراب ابھی ابھی باہر سے آیا تھا۔۔۔۔

توزریناسے بلانے چلی گی۔۔۔۔۔۔

" بھائی آپ کوامی بلار ہیں ہیں۔۔۔"

زرین نے محراب کو مخاطب کیار خشندہ کے کان کھٹرے ہو گئے۔۔۔۔

"ا چھامیں آتا ہوں۔۔۔"

زرین نے محراب کے چہرے پر تناو۔ بخو بی محسوس کیا تھا۔۔۔اس کی انگھیں بھیگ گئیں تھیں محراب کے رویہ سے۔۔۔۔زرین انگھیں رگڑتی ہوئی کچن کی جانب چلی گئیں۔۔۔۔

"محراب زرین کے لئے اس کے باس کا۔ رشتہ آیا ہے اکتمش کا۔۔۔۔ مجھے تواس رشتہ سے کوئی اعتراض نہیں ہے باقی تم بتاد و۔۔۔۔۔"

سمیرانے چہرہ پر بشاشت لاتے ہوئے کہاجب کہ وہ صبح والی بات کو بھولیں نہیں تھیں

لیکن ابھی انہوں نے فیصلہ آپنے حق میں کر واناتھا

"ہاں امی میں آپ کو بتانا بھول گیا کل میری اس سے ملاقات ہوئی تھی اس نے بیہ ہی کہا

تھاکہ وہ زرین کے لئے آپنے والدین کو بھیجنا چاہر ہاہے۔۔۔۔"

محراب کوالتمش سے ایک دن پہلے ہونے والی ملا قات یاد آگی۔۔۔

تو پھرتم نے کیا فیصلہ کیا؟؟

سمیرانے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے یو چھا۔۔۔

"میرانجی بیے ہی خیال ہے کہ امی بیررشتہ مناسب ہے آپ انھیں بلوالیں۔۔۔۔"

سمیرانے سکھ کاسانس لیا گویاا بھی محراب،ر خشندہ کے پورے قبضہ میں نہیں تھا۔۔

باہر کھٹری زرین کی رکی ہوئی سانسوں میں روانی آئی۔۔۔۔۔۔

**

ا گلے دن التمش کے والدین مٹھائی سمیت ان کے گھر پہنچے ہوئے تھے۔۔۔۔ سمیرانے کوئی کسر نہیں رہنے دی خاطر تواضع میں۔۔۔

زرین اور سمیرانے ہی سارے انتظامات کئے تھے۔۔

ر خشندہ کو کسی نے پوچھاہی نہیں۔۔۔ یوں بھی اس دن کے بعد سے زرین تور خشندہ

کے ساتھ لئے دیئے رہتی تھی۔۔۔سمیرالا تعلق نہیں رہ سکتی تھیں کچھ بھی بہر حال

ان کی بہوتو تھی ہی موقع کی مناسبت سے سمیرانے صبح ہی اسے تیاری کرنے کا کہہ دیا

تھالیکن وہ کمرہ سے نکلی ہی نہیں۔۔۔۔

محراب آیاتواس کود کھانے کیلئے مہمانوں کے سامنے آکر بیٹھ گی ۔۔۔۔۔

میں چاہ رہی تھی ہم نکاح کی ڈیٹ فائنل کر لیں اگر آپ مناسب سمجھیں؟؟؟

ناہیدنے سمیراسے کہا:

لیکن اتنی جلدی ہماری تو کوئی تیاری ہی نہیں ہے؟؟؟؟

سمیرابیگم بو کھلا گئیںان کے توہاتھ پیر پھول گئے۔۔۔

"ارے آپ تیاری کی فکرنہ کریں ہمیں صرف آپ کی بیٹی چاہیئے اور کچھ نہیں ہاں اگر اپنی بیٹی کو لچھ نہیں ہاں اگر اپنی بیٹی کو لچھ دینا چاہیں تو وہ آپ کی مرضی ہے لیکن ہم یہ نکاح آنے والے جمعہ کو کرلیں تو بہتر ہوگا۔۔۔۔"

ناہیدنے طریقہ سے سمیراکے سرسے بوجھ ہٹایا تھا۔۔۔۔

سب فائنل کر کے ناہیداورار تضاآ فندی، جنید ہی منگنی گی رسم کر کے اور نکاح کی ڈبیٹ فائنل کر کے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

زرین کوا بنی تقسمت پریقین نہیں آر ہاتھاا تنی حبلدی سب طے ہو گیاوہ بے یقین سی تھی ۔۔۔ایک ڈر تھاجواس کے دل میں تھا۔۔۔ کیساڈر تھا یہ توانے والے وقت نے ہی بتانا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"شادی کوئی گڑے، گڑیاکا کھیل نہیں ہے جواج ہوئی اور کل ختم ۔۔۔"
"آپ اس کو بکواس ہی سمجھ لیں لیکن زرین کی شادی التمش سے نہیں ہوگ ۔۔۔"
محراب نے سنگ دلی سے کہتے ہوئے بیچھے کھڑے وجود کو گویا پتھر کر دیا تھا۔۔۔
ان سب کی وجہ بتا سکتے ہوجو یوں منہ آٹھا کر منع کررہے ہو؟؟؟

سمیرانے دکھ سے کھڑے اس جوان وجود کودیکھاجو تبھی ماں کی بات رد کر ناتودر کنار
انکار کر نامجی گناہ سمجھتا تھا۔۔۔اورا پنی بہن کی خوشیوں کو مٹی کرنے میں تلاہواہے۔
الرخشی نے زرین کے لئے عدنان کو پسند کیا ہے اور پھیچونے بھی کہا تھا مجھ سے وہ چاہ
رہی ہیں کہ عدنان کارشتہ لے کر آئیں ہمارے گھر۔۔۔۔"
محراب نے سمیرا کو کمرے میں ہونے والی گفتگو جور خشندہ اور محراب کے مابین ہوئی

كيابواتم كيون اداس بو؟؟؟

اسكاذ كركباب

محراب نے نیم دراز ہوتے ہوئے رخشندہ کودیکھا۔۔۔

الم کچھ نہیں بس ویسے ہی۔۔۔"

ر خشندہ نے اداس مسکر اہٹ کے ساتھ کہا:

"اجھا یہاں آو۔۔۔"

محراب نے اسے پاس بلایا۔۔۔۔

کیاشهیں زرین کے لئے رشتہ پیند نہیں آیا۔۔؟؟؟

محراب نےاس کے چہرہ کو دیکھ کریو چھا۔۔۔۔

" نہیں نہیں ہے۔۔۔"

پھر کیابات ہے؟؟؟

اجھاتم اس کئے اداس ہو کہ امی نے تم سے کوئی مشورہ نہیں لیا؟؟؟

محراب نے اپنے تین اندازہ لگایا۔۔۔

" نہیں میں کیوں اس بات پر ہوں گی آپ سے پوچھیں یا مجھ سے بات توایک ہی

آپ اور میں الگ تو نہیں۔۔۔۔''

ر خشندہ نے اسے شیشہ میں اتار ناچاہااور کسی حد تک وہ کامیاب بھی ہوگی تھی۔۔۔۔

EPA ۱۹۶۵ - ۱۹۶۵ - ۱۹۶۸

"امی اور میری خواہش تھی کہ زری ہمارے گھر آتی شادی ہو کر۔۔۔امی کاار دہ تھا آپ سے بات کرنے کالیکن اپ کوٹائم ہی نہیں ملااور التمش کے گھر والے اکر رسم ہی

كر كئے ۔۔۔۔ ا

ر خشندہ نے اداس کہجے میں کہا:

"اچھاتوبہ بات ہے۔۔۔"

"مممم ""تم مجھ سے پہلے ذکر تو کر تیں تم نے تو کوئی اشارہ بھی نہیں دیا۔۔۔" "میں نے سوچامی آپ سے خود ہی بات کرلیں گی۔۔۔۔۔" "ا چھاا چھااب اداس مت ہو میں امی سے کہہ دوں گاتم کل بھیچو کو بتادینا کہ وہ آ جائیں رشتہ لے کر۔۔۔۔"

كياايساهو سكتاہے؟؟؟

ر خشندہ نے چہکتے ہوئے یو چھا۔۔۔

الکیوں نہیں ہو سکتا۔۔۔۔اب تم رونے والی صورت نہ بنانا ہنستی ہوئی اچھی لگتی ..

اچھامیں نہیں رور ہی آپ ابھی جائیں نابات کرنے؟؟؟

"میں بھی دیکھتی ہوں تم کیسے اتنے بڑے خاندان میں جاتی ہو۔۔۔ جس طرح کی زندگی میں جی رہی ہوں تم بھی ویسے ہی جیوگی گھٹ گر۔۔۔۔"

ر خشندہ نے محراب کے جاتے ہی زہر اگلاافسوس وہ جاچکا تھاور نہ وہ پچچتا تہ

ضر ور۔۔۔۔

ر خشندہ فطر تاناشکری اور ضدی، حرام ہڈ طبیعیت کی تھی سونے پر سہاگایہ کہ نادیہ نے اس کی تربیت پر دھیان ہی نہیں دیا۔۔۔ بیر واہی اور بے جاحمایت نے اس کو بگاڑ دیا تھا۔۔۔۔ جبھی وہ محراب جیسے ہیر ہے کواپنی شاطر انہ ارادے اور فریبی اداوں میں

پیانس رہی تھی۔۔۔ جبکہ محراب اس کواپناہمسفر مان کراسکی کی سکھائی پٹی پر انگھیں بند کئے عمل کر تاجار ہاتھا۔۔۔۔۔۔۔

"تمھاری پیوی کوئی اتنی اہم نہیں ہے کہ اس کی بات زبان سے نکلی اور ہم پوری کردیں۔۔۔۔ بہاں سوال زری کی زندگی کا ہے ان لوگوں کو میں نے ہاں کر دی ہے زری کی شادی وہیں ہوگی جہاں طے ہے تم اپنے آپ کو اور اپنی بیوی کو سمجھاد و کہ وہ اپنا دماغ درست کرلیں اور شادی کی تیاریاں کریں۔۔۔۔"

سمیرانے اٹل فیصلہ سنانے کے بعدا پنے بستریر جاکر بیٹھ گئیں گویااب کوئی بات نہیں کرناجا ہتیں ____!

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زری تمهاره کیافیصلہ ہے؟؟؟

محراب ایر ایوں کے بل گھوم کر پیچھے کھڑی زرین سے بوچھا:

کیاشهمیں میر افیصلہ سمجھ نہیں آیاجواس سے بوچھ رہے ہو؟؟

سمیرانے حجے سے محراب کوڈانٹا کہ مبادازرین اسی کہ حق میں فیصلہ نہ دے

امی مجھے اس سے پوچھنے دیں کہ بیرا پنے بھائی کی بیند کواپنائے گی بھی یا نہیں؟؟ محراب نے اب کہ سن کھڑی زرین کودیکھا: زرین شش و پنج میں گھری ہوئی تھی۔ کہ کیا کھا ایک طرف بھائی تھاجوا پنی بیوی کے بتائے راستوں پر چل رہاتھا۔۔۔ تودوسری طرف ماں تھیں جواسی کی خوشیوں کے کئے محراب کے آگے کھٹریں تھیں۔ جواب دوچپ کیوں ہو کیاشہ حیں امی کا فیصلہ پسند ہے؟؟؟ محراب نے اسے گم سم کھڑے دیکھ کر سختی سے کہا: المجھےای کا فیصلہ منظور ہے۔۔۔ ا زرین نے انسوں بھری انکھوں سے محراب کو دیکھا: " دیکھامیں نے کہاتھا۔ آپ کی بات مجھی نہیں مانے گی۔ ر خشندہ فوراوہاں بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوئی اور محراب کے غصہ کواور بھڑ کا یا

"تم نے اپنا فیصلہ کر لیالیکن اب میر افیصلہ سن لو شادی کے بعد تمہار ااس گھر سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔۔۔۔ یہاں پلٹ کر دیکھنے کی بھی غلطی نہ کر نا۔۔۔۔ "محراب میہ کر لمبے لمبے ڈگ بھر تا چلا گیا۔۔۔ جب کہ زرین پورے وجود کے ساتھ زمین بوس ہو گئ۔۔۔ سمیر ااس کی جانب لیکی۔۔۔ جبکہ رخشندہ زہر خند نظر زمین پر پڑے وجود پر ڈال کر

کمرہ میں چلی گی۔۔۔۔۔۔۔

نورنور کہاں ہو؟؟؟

زین ماہ نور کو ڈھونڈ تاہوا کمرے میں آیا۔۔۔

"جی بیر ہی۔۔۔"

ماہ نور جو وار ڈروب میں کھڑی کیڑے دیکھ رہی تھی وہیں سے ہی سر نکال کراپنے

ہونے کا یقین دلا یا۔۔۔۔

زین اس۔ کاہاتھ بکڑ کر بیڑ کی جانب لا یاا قربٹھاتے ہوئے اپنے بکار کامطلب بتانے

لگا۔۔۔

الهميں شهر جانا ہو گا۔ آج ہی نکلنا ہو گا۔۔"

شهر مگر کیوں؟؟

" یہ شمصیں وہاں جاکر ہی بتا چل جائے گابس تم تیاری کر وجانے کی۔۔۔۔"

اچھاکب تک جاناہے؟؟

ماه نورنے یو چھا:

الاه هے گھنٹے میں تم تیار ہو جاو۔۔۔ا

" میں امی اور باباسائیں کو بھی بتا کر آتا ہوں۔۔۔۔"

"آپ مجھے امی کے گھر لے جائیں گے کافی دن ہو گئے جانا ہی نہیں ہو ااور آپ بھی ساتھ ہیں تواماں اباخقش ہو جائیں گے۔۔۔۔۔"

ماہ نورنے گاڑی چلاتے ہوئے زین سے بوچھا۔۔

اا ہمم چلولیکن زیادہ دیر نہیں کرنا۔ کیوں کہ ہمیں یہاں سے رات ہونے سے پہلے نکانا

"-----

"جی محصیک ہے۔۔۔۔"

ماہ نور نے زین کی تائید کی۔۔۔۔

تین گھنٹے کے اس سفر کے بعد گاڑی ہسپتال کی عمارت کے اگے جاکرر کی۔۔۔

زین نے گردن گھوماکر ماہ نور کوریکھاتو محترمہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہیں

تھیں ہواکے جھو کوں سے کچھ لٹیں اس کے چہرہ کا احاطہ کئے ہوئے تھیں۔۔۔

وہ شاید بہت ہی گہری نبیند میں تھی جبھی اتنی رات گئے گاڑیوں کے شور سے بھی اس کی

به نکھانہ کھلی۔۔۔۔

زین نے اسے نیندسے جگانہ مناسب نہیں سمجھا جبھی اپنے اگے کارائحہ عمل میں تھوڑا

سابدلا و کرتے ہوئے گاڑی کوٹرن کرنے لگا۔۔۔۔۔

اس کی آنکھ کھلی تواس نے اپنے آپ کن نرم و گرم بستر پر پایا۔۔۔ گردن گھو ماکر دیکھا کمرہ کامنظر یکسر بدلا ہوا تھا۔۔۔نائیٹ بلب کی مد ہمن روشنی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی جورات کا پتادے رہی تھی۔۔۔۔۔

•

ماہ نورنے ایک بیار بھری نظر سوئے ہوئے وجو دیر ڈالی اور کھانے میں مصروف ہوگی۔۔۔۔۔۔

**

زریناس دن کے بعدسے چپ ہو گی تھی۔۔۔۔

ر خشنده کوجو کر ناتھاوہ کر چکی تھی۔۔۔۔

دن کیسے گزرے کچھ پتانہیں چلااحداور سمیرانے ہی بازار کے چکرلگائے۔۔۔۔

ر خشندہ نے تو جھا نکا تک نہیں۔۔۔۔جب کہ محراب نے اس سے کہا تھا کہ تم امی کے

ساتھ تیاری کروالیں نہ لیکن رخشندہ اپنے نام کی ایک ہی تھی۔۔۔۔

ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔۔ محران نے چاہے جو فیصلہ کیا ہولیکن وہ سمیرا کی گھٹنوں کی

بیاری سے باخبر تھاشادی توہو ہی رہی تھی۔۔۔۔

لیکن دلوں میں جور تجیشیں پیداہو گئیں تھیں انھیں رخشندہ کے ہوتے ہوئے دور

نہیں کیا جاسکتا تھا۔۔۔۔

کوئی لمحہ ایسانہ ہو تاکہ وہ محراب کے کاننہ بھرتی۔۔۔۔

جس سے اس کے دل میں بہن کی طرف سے اور بدر گمانیاں پیدا ہور ہیں تھیں جو وقت

گزرنے پرایک ناسور کی شکل اختیار کر جانا تھیں۔۔۔

انسان اپنی ساری زندگی مختاط طریقہ سے گزرنے کی بوری کو ششوں میں لگاہو تاہے

لیکن اس کاایک غلط قدم اس کی بچی بچی زندگی کے لئے بچچتاوابن جاتا ہے۔۔۔۔

سمیراسے بھی بیہ ہی غلطی ہوئی اس نے رخشندہ کاا متخاب کر کے اپنے خوشحال گھرانہ کو

تکھیر دیا تھا۔۔۔۔۔

اج زرین کی مایوں تھیں سارے سسر ال والے مہندی لے کر آ گئے تھے سوائے انتمش کے۔۔۔۔

بارات کاجوڑااور ساتھ میں میجینگ وغیر ہ بھی ساتھ ہی لائے تھے دوسرے دن بارات تھی۔۔۔

التمش کے گھر والوں نے باری باری مہندی لگائی۔۔۔

جنید کی بیوی آبیہ نے با قاعدہ شور ڈال دیا تھا کہ ہمیں التمش کی بیوی کودیکھناہے جبکہ

زرین کی روئی روئی صورت اس پران کا نیاشو شاوه سپٹا گی تھی۔۔۔۔

سمیر اناجاراس بات پر مان گئیں کہ وہ اکیلے میں اسے دیکھ سکتی ہیں۔۔۔

زرین کورسم کے بعد جب واپس کمرے میں پہنچا یااور ابیہہ نے زرین کا چہرہ دیکھا تو وہ دیکھتی روگی ___

اسے یقین نہیں آیا کہ وہ اج کے دور کی مایوں کی دلہن ہے۔۔۔میک آپ تو در کنارایک ہلکی سی لپ اسٹک کا نشان موجود نہیں تھاد ھلاد ھلایا شفاف منہ کے ساتھ وہ مایوں کے جوڑے میں بیٹھی ہوئی تھی رونے کا شغل جو وہ تھوڑی دیر پہلے فرمار ہی تھی اس کی

ا نکھیں اس بات کا ثبوت دے رہیں تھیں۔۔۔۔

"تم اس سادہ سے حلیئے میں بھی بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔۔"

ابیمہ نے سیج دل سے اس کی تعریف کی۔۔۔۔۔۔

اگرتمهاری اجازت ہو تو تمہاری تصویر لے لوں؟؟

ابيهه نے اس سے اجازت ليناضر وری سمجھا:

"5."

زرین نے جھمجھکتے ہوئے کہا:

زین کی انکھ چیزوں کی کھٹر پٹر سے کھلی تھی۔۔۔

اس نے گھڑی کی جانب دیکھاجو 10:00 بجار ہی تھی۔۔۔۔

تم كب الخيس؟؟؟

"انجمي آمھيں ہوں۔۔۔"

" مجھے شمصیں کسی سے ملوانا ہے تم ریڈی ہو جاوناشتہ ہم راستے میں کرلیں

اگے۔۔۔۔۔

کس سے؟؟

ماه نورنے سوالیہ انداز میں پوچھا:

کیوں کہ جہاں تک اسے یاد تھااس کا تو کوئی رشتہ دار شہر میں نہیں رہتا۔۔۔۔ہو سکتا

ہے زین کا ہو۔۔وہ اپنے ہی کسی رشتہ دار سے ملوار ہا ہو۔۔۔ وہ انجھی اپنے ذہن میں طانے بانے بن نے میں مصروف تھی جبھی گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔۔

ماه نورنے عمارت کو دیکھ کرزین کی جانب دیکھا:

زین گاڑی سے اتر کر اسکی طرف ایااور ہاتھ پکڑ کر اسے ساتھ لیے ہسپتال کی عمارت میں چلا گیا۔۔۔۔۔

زین نے ایک کمرے کے اگے کھڑے ہو کر سر دسی سانس کھینچی اور اپنے ہاتھ میں موجود ماہ نور کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے اس کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔ ابھی ماہ نور سفید کند ھوں تک آتی چادر لیے اس وجود کود مکھ کر پوچھتی ہی کہ زین کے لیے اس وجود کود مکھ کر پوچھتی ہی کہ زین کے لیے اس وجود کود مکھ کر پوچھتی ہی کہ زین کے لیے اس وجود کود مکھ کر پوچھتی ہی کہ زین کے لیے اس وجود کود مکھ کر پوچھتی ہی کہ زین کے اب بھڑ بھڑ ائے۔۔۔۔۔

فلك؟؟؟

ماه نورنے کرنٹ کھا کرزین کودیکھا:

فلک نے ایک طرف ڈھلکا ہوا سر آواز کی جانب موڑا۔۔۔

ماه نوراسکا چېره د مکيمه کربے اختيار پيچھے ديوار سے لگی تھی۔۔۔۔۔

مام مام آپ کب تک ریڈی ہوں گی ؟؟؟ التمش ابھی ابھی تیار ہو کرایا تھا۔۔۔۔

بلیک مخمل کی شیر وانی اس پر گولڈن کھسے زیب تن کئے ہوئے وہ کسی ریاست کا شہزادہ

لگ ر ہاتھا چہرہ پر الوہی چیک واضح تھی۔۔۔۔

ناہیدنے اسے دیکھتے ہی اس کا ماتھا چو ما۔۔۔

"میر ابیٹا بہت اچھالگ رہاہے اللّٰہ نظر بدسے بچائے۔۔۔۔

ناہیدنے اس کی نظر اتارتے ہوئے کہا:

مام اور کتنی دیر لگے گی؟؟ مام اور کتنی دیر لگے گی؟؟

التمش کوایک ایک لمحه گزار نامشکل لگ ر ہاتھا۔۔۔۔۔

"بس جنیداورابیه آجائیں پھر چلتے ہیں۔۔۔"

ناہیدنے اپنی ساڑی کا پلوسنجالتے ہوئے کہا:

اتنے میں ابیہ لہنگا سنجالتی ہوئی آگی اور اس کے پیچھے جنید تھاجس نے گود میں اپنی بیٹی کولیا ہوا تھا۔۔۔

"دلہا کو تو کچھ زیادہ ہی جلدی ہور ہی ہے دلہن سے ملنے کی۔۔۔"

ابیہہ نے انتمش کو چھیٹر االتمش نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفا کیا۔۔۔۔

بارات لے کریہ لوگ ہال میں پہنچے تھے تھوڑی دیر بعد نکاح کاشوراٹھا۔۔۔ ایجاب و قبول کے بعد زرین کوالتمش کے برابر میں بٹھایا گیا۔۔۔۔۔۔

بلڈریڈ کلرکے شرارے اور نفاست سے کئے گئے میک اپ میں اس کے نقوش اور

خوبصورت ہو گئے تھے۔۔۔۔

کل کی بانسبت آج ٹوٹ کر زرین پرروپ آیا تھا۔۔۔

جود کیھر ہاتھاسراہے بنانہ رہ سکا۔۔۔

التمش كاشدت سے دل چاہا كه وه اس كو ديكھے ليكن اس نے اپنے دل پر بندھ باندھا ہوا

تھا۔۔۔اوراسکیاس ریزر ور پنے والی عادت سے سب ہی واقف تھے۔۔۔۔۔

"آج تودیکھ لود کہن کواب توبیہ تمھاری ہی ہے۔۔۔"

یہ تھلجھڑی چھوڑنے والی ابیہہ ہی تھی۔۔۔۔

زرین نے شر ماتے ہوئے جھکے سر کواور جھکادیا۔۔۔۔

جبکہ اکتمش نے گھور کر بھا بھی کو دیکھاجواب بھی کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے

رہی تھی۔۔۔اور وقفہ وقفہ سے اسے چھیٹر رہی تھی۔۔۔۔۔

احمداور محراب گھومتے پھرتے مہمانوں کااستقبال کررہے تھے۔۔۔۔

سمیر ابیگم کی بار بارا نکھیں بھیگی جار ہیں تھیں۔۔۔۔

اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔۔خوشیاں ایک طرف لیکن اپنا۔ جگر گوشہ کسی کے حوالہ کرنا ۔۔۔مال باپ کواللہ نے واقعی بہت ہمت اور جوصلہ دیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ رخصتی کے وقت زرین کواپنے باپ کی کمی بہت محسوس ہوئی۔۔۔۔ اگر محراب واقعی دل بڑا کر کے اسکی خوشیوں میں دل سے خوش ہوتا توبیہ اسکی شومئی قسمت ہوتی

وہ جو کسک اس کے دل میں تھی اس کا۔ خلاء تود نیا کی کوئی بھی خوشی کا نغم وبدل نہد

تهد

محراب نے زرین کے سرپر ہاتھ ر کھنا چاہاتھالیکن زرین اگے بڑھ گئے۔۔۔۔ اب د نیاد کھاوے کا بھی کیافائدہ جب تعلق ہی ختم کرر ہاتھا۔۔۔۔

سمیرا بیگم کا۔ کلیجہ منہ کو آگیا تھاا نہوں نے بیہ کب سوچا تھا کہ ان کی اولاد میں ہی فاصلہ پیدا ہو جائیں ۔ گے ۔۔۔۔۔۔

زین نے ہاتھ میں تھینچاو محسوس کیاتو گردن موڑ کر ماہ نور کو دیکھا:

نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کی انکھوں سے اشک رواں تھے۔۔۔۔

سپکیاتے لبوں میں جنبش ہوئی

"ی بیر۔۔۔ یہ ففف۔۔۔۔ فلک ن۔۔۔۔ ان ۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہے"
ا یہ فلک نہیں ہے۔۔۔ زین میں کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔ "
ماہ نور پر ہزئیانی کیفیت طاری ہوگی تھی۔۔۔۔
انت کی ملہ جہ رہی ہوگی تھی۔۔۔۔

وہ ہو نقوں کی طرح سر دائیں بائیں ہلار ہی تھی مسلسل نفی میں گردن ہلار ہی ..

تقى _____

زین گھنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا۔۔۔

اس کی ڈھلکی ہوئی چادر کو سرپر جمایا۔۔۔ ہتھیلی سے اس کے رخساروں کو صاف کیا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا۔ ہاتھ مضبوطی سے تھامہ اور چلتا ہوااسے فلک کے قریب لایاجہاں وہ اپنے

د هو که بازی کی بھیانک سزا بھگت رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہ نور کو چلنے میں مشکل ہور ہی تھی۔۔۔اس سے فلک کا حجلسا ہوا چہرہ نہیں دیکھا جارہا

تھا۔۔۔۔اس نے گھبرا کرا نکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔۔۔

نور؟؟؟؟

یہ بیہ آ واز تو فلک کی تھی وہ اسے نور ہی بلاتی تھی اس آ واز کو تووہ کہیں بھی پہچان سکتی تھی۔۔۔۔اس نے حجے سے آئکھیں کھولیں۔۔۔۔

فلک نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑے۔۔۔۔ایک ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ماہ نور کولگایہ ہی انصاف کادن ہے شاید۔۔۔۔۔

ماہ نورنے سختی سے زین کاہاتھ بکڑا ہوا تھا۔۔۔۔

الممحهے گھرلے چلیں زین۔۔۔۔"

ماه نورنے بمشکل الفاظ اداکئے۔۔۔۔

زین اس کی کیفیت کو سمجھ رہاتھا۔۔۔

ماہ نور کے بڑھتے قدم کو فلک کی دل سوز آ وازنے روک دیئے۔۔۔۔

نورتم معاف نہیں کروگی؟؟؟

كيااسي اذيت مين مبتلار كھو گي مجھے؟؟؟

"دیکھومیں تواس قابل بھی نہیں رہی کہ کھڑے ہو کرتم سے معافی مانگ

سكول____"

فلک کے انسواس کے چہرہ کے زخموں میں اور در د کااضافہ پیدا کررہے تھے لیکن یہ

تکلیف تو کچھ بھی نہیں تھی اس اذیت سے جواس کی ذات نے جھیلے

----<u>ë</u>

ماه نور بلٹ کر دیکھتی تو شاید پتھر کی ہو جاتی۔۔۔۔

"میں نے شمصیں معاف کیا۔۔۔اللہ تمھارے لئے آسانی پیدا کرے۔۔۔۔"

ماہ نور بیر کہہ کرزین کے ساتھ ہسپتال سے نکلتی چلی گی۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی میں موت کا ساسناٹہ جھایا ہوا۔ تھا۔۔۔ جیسے کوئی طوفان آیااور گزر گیالیکن اپنے

پیچیے زند گی کرر مق کومعدوم کر گیا تھا۔۔۔۔

زین نے اس سے بات چیت کرناچاہی۔۔۔وہ اپنے حواس میں ہوتی توجواب

ديق----

زرین رخصت ہو کرالتمش کے سنگ اس کی زندگی میں شامل ہو گی تھی مجھی جس کے اس کے سنگ اس کی زندگی میں شامل ہو گی تھی مجھی جس کے اس نے خواب دیکھے تھے آج وہ تعبیر لئے اس کی انکھوں کے سامنے تھے لیکن پھر بھی دل کیوں پوری طرح سے مسرور نہیں تھا۔۔۔۔

زرین کے لبوں سے نگلی ہوئی دعاتو قبول ہو گی تھی کیکن اس کی زندگی میں خلاءرہ گیا ت

"کسے کیا پتاکہ یہ خلاء ساری زندگی ہی رہنا تھا یا اس کوپر بھی ہونا تھا۔۔۔۔"

زرین کے ولیمہ پر سمیر ابیگم کے ساتھ صرف احمد نے ہی شرکت کی تھی۔۔۔۔۔ زرین کی انکھیں جسے ڈھونڈر ہیں تھیں وہ کہیں نہیں تھاوہ وہاں ہو تاتو نظراتا

د کہن بنی ہوئی زرین التمش کے پہلومیں کھٹری تھی۔۔۔۔

التمش کو تو گو یا قارون کا خزانه مل گیا ہو۔۔۔۔

اسکی خوشی جھیائے نہیں حبیب رہی تھی۔۔۔۔

زرین بارہاچاہا کہ اسے گھر میں پیداہونے والے حالات سے اگاہ کرے۔۔۔۔۔

لیکن اس کے چہرہ پر آئی چیک کودیکھ کراس نے لب سی لئے۔۔۔۔

وهاسی خوشی کو خراب نہیں کر ناچاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

زرین آئینہ کے سامنے کھڑی گہری سوچوں میں گم تھی کب التمش اندر آیااور کب اس

کے پیچھے اگر کھڑ اہوااسے تواندازہ ہی نہیں ہوا۔۔۔۔

اپنے کند ہوں پر کسی کاد باو محسوس ہواتو چونک کر آئینہ میں دیکھااپنے عکس کے پیچھے

اسے التمش کے عکس کو دیکھا۔۔۔۔

ساری سوچوں اور فکروں کو پس پشت ڈال کر مسکرادی۔۔۔۔

ليكن وه بهي التمش تفاجهانديده نظرر كھنے والا_____

کیا ہوا کوئی بات ہوئی ہے؟؟؟؟

التمش نے اسکار خ اپنی جانب کر کے یو چھا:

" نہیں کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔۔"

زرین نے زبردستی مسکراہٹ سجاکر کہا:

" يهال آو____"

التمش اسكاحنائی ہاتھ چوڑیوں سے سجاتھام كر صوفہ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

"تمهاری انکھیں تو کچھ اور ہی کہہ رہیں ہیں۔۔۔"

التمش نے اسکی انکھوں کو بغور تکا تھا۔۔۔۔

زرین کی انکھوں میں نمی جھلکنے لگی۔۔۔۔

وہ بتانا نہیں جا ہتی تھی لیکن آنسوؤں نے سب واضح کر دیا تھا۔۔۔۔۔

زری کیوں رور ہی ہو ہوا کیا کسی نے پچھ کہاہے کیا۔؟؟؟

التمش حقیقت میں پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

زرین نے انکھیں صاف کرتے ہوئے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔۔۔۔

المجھے نہیں ہوا۔۔۔"

التمش کچھ دیریک اسے دیکھتار ہا۔۔۔ یقینا کوئی نہ کوئی ایسی بات تھی جو وہ یوں روئی

تتقى ----

"زرى اد هر ديكهوميري طرف----"

زرین سوالیه نگاهون سے اسے دیکھا:

التمش کی انکھوں میں سوال اس نے بخو بی پڑھ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیاتم مجھ سے اپنے دکھ سکھ شئیر نہیں کروگی؟؟؟

التمش نے ٹھان کی تھی کہ آج یو جھ کے ہی رہے گا۔۔۔۔

بارات میں بھی اس کی انکھوں میں جو در د تھاوہ ہنوز آج بھی ویساتھا۔۔

آخرایسا کون ساکرب تھاجواس کی اداسی کاسبب تھا۔۔۔۔بظاہر تووہ لاپر واہر ہالیکن اندر

ہی اندراسے محسوس ہوا تھااور محراب اوراسکی بیوی کا ولیمہ میں نہ آنا۔۔۔

صحيح معنوں ميںالتمش كوالجھا گيا تھا۔۔۔۔۔

زرین سے اب مشکل ہو گیا تھا کہ وہ التمش سے چھپائے اگراسے بعد میں پتالگا تووہ کہیں

اس سے ناراضگی اختیار نہ کر لے۔۔۔۔

اور وہ یہ ہر گزنہیں چاہتی تھی۔۔۔ حالات کیسے بھی ہوں وہ التمش کو ناراض کرنے کا

سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

ماہ نور جب سے وہاں سے آئی تھی خوموش ہو گئی تھی ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتی رہتی تھی۔۔۔۔

دودن تک وہ بخار میں پھنکتی رہی تھی زین نے یہ ہی سمجھا کہ وہ فلک کی وجہ سے پریشان ہے۔۔۔۔۔

کیوں کہ وہاں سے آنے کے بعداس نے جو کہا تھازین کے دل میں اس کے لئے اور عزت بڑھ گئی تھی ایک انسان آپ کے ساتھ زیادتی کرنے میں حدسے گزر جائے اور آپ اسے معاف کر دیں۔۔۔۔

آج کل لو گوں کے اشخ بڑے ظرف کہاں۔۔۔۔

Navels Afsand Anders Books Foods members

آپ فلک کاعلاج کروادیں اس کی ماں کے پاس اتنے ذرائع نہیں ہیں آپ ہسپتال کے
سارے خرجہ خودا ٹھائیں۔گے ؟؟؟

ماہ نور نے ایک امید سے زین سے کہا تھازین اسکی اس اعلی ظرفی کا قائل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اس کے ماتھے پراپنے پیار کی مہرلگا۔ کراس ساتھ لے آیا تھا۔۔۔۔۔ ماہ نوراندر ہی اندر خوف زدہ ہوگی تھی اس کے اس ڈروخوف نے اسکی رنگت مانند کردی تھی بخار جب دودن سے زیادہ اوپر ہوگیا توزین کو فکریں لاحق ہو گئیں۔۔۔۔ الیمی کیابات تھی کہ ماہنوراندر ہی اندر گھلتی جار ہی تھی اس رات اگرزین نہیں پوچھتا تو وہ شایداسی طرح گھل گھل کرختم ہو جاتی۔۔۔۔۔

نور کیا تمھارے اس بخار کی وجہ فلک ہی ہے یا کوئی اور بات بھی ہے؟؟؟؟

ماه مورنے خوف زدہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

ماہ نورنے اپنے پر حدت سکھے ہو نٹوں پر زبان پھیری۔۔۔۔

النه ۔۔۔ نہیں کلکو ئنگی ببیباالات نبر

ماہ مورنے ٹوٹے ہوئے الفاظوں میں کہاجس پر زین کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ حجوب بول

NEW ERA MAGAZINE

"دیکھونورجب تک تم بتاوگی نہیں تو کیسے نار مل ہو گی تمہارے بتانے سے تمہارے

دل پر جو بو جھ ہے وہ ہلکا ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

زین نے اسے اکسایا۔۔۔کسی طرح تو بتائے وہ بات جواسے اندر اندر مار رہی

تقى----

آپ مجھے چھوڑیں کے تو نہیں؟؟؟

زین اسکے سوال پر حق دق رہ گیا۔۔

میں کیوں چھوڑوں گاشمصیں؟؟؟

ماہ نورنے سرجھ کالیا۔۔۔۔۔

آپ کولگتاہے کہ فلک نے جو کیااس کی بیر سزا صحیح ہے؟؟؟

"بال"

التمش نے حجٹ سے کہا:

تو پھر آپ میرے لئے کیاسزادیں گے؟؟؟

"كيول كه فلك نے تو صرف د هو كاديا تقاليكن ميں نے تودل توڑے تھے آپ سميت

سب کہ امال کے مدیجہ ہاں مدیجہ میری بہن میں نے تو قدم قدم پراس کی تزلیل کی

اس کی ذات کی نفی کی اپنی اس صورت پر گھمنڈ کر تی رہی مغرورانہ رویہ روار کھااپنے

آپ کوسب سے اوپر سمجھنے لگی میری کیاسز اہو گی۔۔۔۔

مجھے فلک جیسی سزانہیں چاہیئے وہ تو ہر داشت کر گئی لیکن میں مجھ میں اتنی ہر داشت

نہیں ہے کہ اپنا چہرہ مسنج دیکھوں۔۔۔۔"

ماہ نور کو فلک کے انجام پراپنی ساری زیادتی یاد آگی تھی۔۔۔۔رور و کے اسکا۔ براحال

ہو گیا تھازین اس کے دل کی حالت کو بخوبی سمجھ رہاتھا۔۔۔۔

زین نے روتی ہوئی ماہ نور کی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑساجواس کے گیلے چہرہ پر چیکی ہوئی

کھیں۔۔۔۔ **-اب

اسے بانی بلایا۔۔۔

تم اینی کی گئساری زیاد تیون اذاله کرناچا ہتی ہو؟؟؟

ماہ نورنے کسی بیچے کی طرح حجیٹ سے سر ہاں میں ہلا یا۔۔۔۔

زین کواس کے اس انداز پر بیار آیا تھا۔۔۔۔

"توتم سب سے پہلے وضو کر واور نمازادا کر وپہلے اللہ سے معافی مانگو۔۔۔۔" اللہ سے معافی؟؟؟

ماه نورنے الفاظ دہرائے:

"ہاںاللہ سے معافی مانگو گیاس سے بات کر و گی تو تم پر سکون ہو جاو گی۔۔۔۔۔"

زین نے اسے نرم لہجہ میں سمجھا یا۔۔۔۔۔۔

ماہ نور تابعداری سے اٹھ کروضو کی غرض سے واش روم میں گھس گی۔۔۔۔۔

"ا گرآپ میری خواهشات بوری نہیں کر سکتے تو چھوڑ آئیں مجھے ای کے۔۔۔۔۔"

دماغ درست ہے تمہارایہ کیا بکواس کررہی ہو؟؟؟

"میر اتو تھیک ہے د ماغ لیکن آپ اگر ہماری ذمہ داری احسن طریقہ سے نہیں نبھا سکتے تو میں چلی جاوں گی یہاں سے میر سے بھائی میر ااور میر سے بیٹے کااچھی طرح خیال

کریں گے۔۔۔۔ "

"شمصیں جاناہے تو جاوشوق سے مگریہ میر ابیٹا ہے پہیں رہے گامیرے پاس۔۔۔۔"

محراب نے رخشندہ کولہور نگ انکھوں سے گھورا۔۔۔۔۔۔۔

"د کیے لوں گی میں شمصیں اب کوٹ کے فیصلہ کا نتظار کرنا۔۔۔۔۔"

ر خشندہ دھمکی دیتی ہوئی گھرسے نکل گی۔۔۔۔

محراب دونوں ہاتھوں سے سرتھامتے ہوئے وہیں بیٹھ گیا۔۔۔۔

اور بیہ زرین کی شادی کے بعد سے روز کاہی معمول تھا۔۔۔۔

کسی نه کسی بات پر وه محاذبنائے رکھتی۔۔۔۔ Novels|Afsana|Aruales Books|Poetry Interviews

محراب تھکاہارا آتااور وہ لڑنے کے لئے تیار رہتی۔۔۔۔

تھی نہ فطرتا جھگڑالو تولڑنے کے لئے کوئی نہ کوئی جواز توجا بیئے تھا۔۔۔

زرین کی شادی کے دوماہ بعد ہی محراب کواللہ نے بیٹے کی نعمت سے نوازہ تھا۔۔۔

ر خشندہ تواس بات پر بگڑ گی تھی وہ کسی نئی ذمہ داری کو نبھانے کے قائل نہیں

تقى____

"آپ میری بات سمجھ کیوں نہیں رہے میں ابھی ماں نہیں بناچاپتی آپ میری لیڈی

ڈاکٹرسے بات کروائیں۔۔۔۔"

ہوش میں توہو کیا کہہ رہی ہو؟؟

محراب کاسر چکرا گیا تھااس کی بے ہودہ بات سن کر۔۔۔۔

" ہاں میں ہوش میں ہوں ابھی میری عمر بیچ

سنجالنے کی نہیں ہے میں اپنا فگر ڈاوون نہیں کر سکتی۔۔۔۔"

"بات توالیے کررہی ہو جیسے کہیں کی ماہ رانی ہو۔۔۔"

محراب كاتود ماغ گھوم گياتھا۔۔۔

آپ مجھے ڈاکٹر کے پاس لے کر جارہے ہیں یا نہیں؟؟؟

ر خشندہ نے محراب کو دیکھتے ہوئے یو چھا:

اانهبر__ا

" محراب نے لمحہ بھی ذائع نہیں کیا سے صفاچٹ انکار کرنے میں۔۔۔"

"دیکھتی ہوں کیسے روکتے ہو مجھے تم میں تمھاری خریدی ہوئی نو کرانی نہیں ہوں مجھے تو

تم کوئی اسائش دے نہیں سکے بچے کو دنیا میں لا کرتم کیسے بالو گے میں اسے تنگدستی کے

ماحول میں نہیں بالوں گی۔۔۔۔۔''

ر خشندہ بدلحاظی کے سارے ریکارڈ توڑتی ہوئی کمرے سے نکلنے لگی محراب نے اگے برھ

كراسكور و كااور زور دار تھيٹر مارا۔۔۔۔۔

"ناشکری عورت! تمهارے لئے ہی دودونو کریاں کررہا ہوں تمہاری ہر خواہش بوری کی اور اپنی اکلوتی بہن کو اپنی تنخواہ سے ایک دہلا نہیں دیاسب تم پر خرچ کیا اور تم تعنہ دے رہی ہو۔۔۔

ا گرتم نے گھرسے باوں نکالا تو تمہاری ٹانگیں توڑدوں گا۔۔۔۔''

محراب غصه میں لال بیلا ہو گیا تھادر وازہ کوزور دار ٹھو کر مار کروہ نکلتا چلا گیا۔۔۔۔

سمیراکوان کے کمرے سے ساری آوازیں صاف سنائی دے رہیں تھیں انہوں نے جانا

چاہاتا کہ وہ رکوائیں لیکن محراب کے گذشتہ روبیہ نے ان کے پیروں کو جکڑلیا

NEW ERA MAGAZINE

اس دن کے بعد سے تو گو یا معمول ہی ہو گیا تھا۔۔۔

اور پھر زیدنے بھی اس ہی ماحول میں انکھ کھولی۔۔۔۔

نهنی سی جان د ونوں کو آپس میں جھگڑ تادیکھتااور روتار ہتا۔۔۔

ر خشندہ نہ تواس کی دیکھے بھال کرتی اور نہ ہی اس کی تربیت کرر ہی تھی۔۔۔۔

سمیرانےاگے برھ کرر خشندہ کو سمجھانہ چاہالیکن وہ ہتہ سے ہی ا کھڑ گی۔۔۔۔

یوں پھر سمیرا بھی جِپ ہو گئیں لیکن کب تک۔۔۔۔

وه دادی تھیں۔۔

"اور کہتے ہیں نہاصل سے سودییارا ہوتا ہے بیٹے سے زیادہ اسکی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔۔۔۔۔"

ر خشندہ زید کی بیدائش کے بعد سے گھر میں نہ ٹکتی۔۔۔۔

ایک د فعہ تو محراب دودن بعد لوٹاتو کمرے میں چھوٹے سے زید کو بلکتا پایا کمرہ کو باہر

سے بند کر دیا تھاتا کہ اس کے رونے کی آواز باہر نہ جائے۔۔۔۔۔

محراب نے اپنے روتے بلکتے بیٹے کو سینے سے لگا یااور بھا گتاہواسمبراکے پاس آیا۔۔۔

سميراتوبو کھلا گئيں تھيں زيد کواس حالت ميں ديکھ کر پھرانہوں نے اسے جِپ کروايا

سیر بلیک دے کراہے سلاد یا۔۔۔

ر خشندہ کمرے میں آئی توزید کو وہاں نہ پاکراسکی بیشانی پربل پڑ گئے۔۔۔۔۔

تم میرے بیٹے کو یہاں کیوں لائے ہو؟؟؟

ر خشنده دند ناتی ہوئی وہیںا گئے۔۔۔

ا پنی آواز آ ہستہ رکھو بہر انہیں ہوں۔۔۔

محراب نے وہیں بیٹھے ہوئے سخت کہجے میں کہا:

میں نے بچھ پوچھاہے تم سے؟؟؟

ر خشندہ کی ڈھیٹائی پر سمیرا کوبے حد غصہ آیا تھا۔۔۔

"تم کسے بات کررہی ہو محراب سے بیہ شوہر ہے تمہارا۔"

سمیرانے کڑے تیوروں سے گھورا۔۔۔

اچھاتواب تم مجھے بتاوگی کہ بیہ شوہر ہے خود تواپنے شوہر کو کھاگی اُب میرے شوہر

کو بھٹر کانے لگی میرے خلاف۔۔۔۔۔

اسکی بات کوپڑنے والے زور دار ٹھپڑنے رو کا تھا

سمیرااس کی بدتمیزی برداشت نہیں کر سکی اور وہیں ڈہ گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔

زرین کو کہیں دور سے آتی آوازوں نے بیدار کیااس نے کروٹ لے کردیکھاالتمش محو

خواب تھااور مو ہائل مسلسل بجر ہاتھا۔۔۔۔

ااهبلواا

سوئی سوئی آواز میں کہا:

"آپی میں احمد ہوں امی ہسپتال میں ہیں آپ جلدی آ جائیں۔۔۔۔"

دوسری طرف سے آتی آوازنے زرین کو گنگ کردیا تھا۔۔۔

"اپيايي بوليس تو__"

احمد دوسری طرف سے بولنے میں لگا تھا۔۔

موبائل بند ہو گیا تھاوہ ناسمجھی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

دوسری بار کال آنے لگی توزرین نے خوف کے مارے موبائل وہیں بیڈیر بھینک دیا:

مو بائل کی آواز پر التمش بھی اٹھ گیاز رین کو گم سم بیٹھاد مکھ کراس کے ماتھے پر لکیریں

نمودار ہونے لگیں۔۔۔۔

ابھی وہ اس سے پوچھتاہی کہ تیسری د فعہ پھر کال آنے گی۔۔۔

التمش نے موبائل کان سے لگایا:

اب اس کوزرین کی کیفیت کی وجہ بخوبی سمجھ آگی تھی۔۔۔۔

التمش نے زرین کے کندھے کو ہلا یا۔۔۔

زری؟؟

زرین نے خالی نظروں سے اسے دیکھا:

ال چلو۔۔۔ ا

التمش نے صرف اتناہی کہااور اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھ گیا:

التمش اور زرین اگے بیجھے ہسپتال کی راہداری میں داخل ہوئے توسامنے ہی محراب اور

احمد ٹھلتے ہوئے نظر آئے۔۔

زرین آہستہ روی سے قدم آٹھاتے ہوئے احمد کی جانب گی۔۔۔

محراب نے اسکار پر ویہ محسوس کیا تھا۔۔۔۔

التمش محراب سے سمیراکی کنڈیشن پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

ائی سی یوسے ڈاکٹر نمودار ہوا۔۔۔

آپ میں سے زرین کون ہے؟؟؟

زرین اینانام سن جلدی سے بولی۔۔۔

"جي ميں ہوں۔۔۔"

اب امی کیسی ہیں؟؟؟

"آپ کو پیشنش اندر بلار ہیں ہیں آپ اندر چلی جائیں۔۔۔۔"

ڈاکٹریہ کہہ کر محراب اور التمش کے پاس اکرر کے۔۔۔

"آ یکی مدر کوہارٹاٹیک ہواہے اگر ذرا بھی دیر ہوتی تووہ نیج نہیں سکتی تھیں۔۔۔۔

حالت اب بھی مکمل ٹھیک نہیں ہے

ان کی ضد کے زیراثر ہم نے انھیں ملنے دیاآ پ بھی مل لیسٹریٹمنٹ جاری ہے باقی

آپ د عاکریں۔۔۔۔"

امی کیا ہو گیا آپ کو؟؟

زرین کی انکھوں سے موتی ٹوٹ کر گررہے تھے۔۔۔۔

"زری تونے صحیح کہاتھا مجھ سے کہ میں رخشندہ کو بیاہ کرنہ لاوں لیکن میں نے تیری نہ

سمیرا کی سانسیںا کھڑنے لگیں تھین۔۔۔

"امی آی آرام کریں جب آپ ٹھیک ہو جائیں گی ہم تب بات کریں گے۔۔۔۔"

زرین نے انکو بمشکل چی رہنے کو کہا:

"م م ـ یں میں محر آ الابب کی طرف سسسے پریشااااان ہوں تو تمممیر ررررریبیی بچیجی ہہ<u>ہے ہے ہے نہ الاا</u>سکا خیااااااال کر _ _ _

اور سمیرا کی سانسول کی ڈور ٹوٹ گی۔۔۔۔ _{Novels Afsana}

امی امی کیا ہوااپ کوڈا کٹر بھائی؟؟

زرین حواس باختاسی د وڑتی ہوئی باہر نکلی۔۔۔

اسکی آواز سن کرسب ہی آئی سی یومیں جمع ہو گئے تھے لیکن جس کے لئے جمع تھے

وہ تھک مار کر جا چکی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔۔۔

ایمبولینس سمیرا بیگم کی میت کولے کر گھر بہنجی۔۔۔۔

گھر میں ناہید موجود تھیاور زیداس کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔

زرین، محراب،اوراحمہ توغم سے نڈھال تھے وہیں برامدے میں میت کےاگے بیٹھ گئے۔۔۔۔

ر خشندہ پھٹی پھٹی انکھوں سے سمیر اکو دیکھ رہی تھی اس کی بدلحاظی نے ایک جان گنواہ دی تھی۔۔۔۔

اسے تواندازہ ہی نہیں تھا کہ بات اتنی جلدی بڑھ جائے گی۔۔۔۔

آبهته آبهته لو گون کا ججوم لگناشر وع بهو گیا۔۔۔۔

جس جس کو پتا چلاسب آنے لگے۔۔۔۔۔

التمش ہی سب دیکھ رہاتھا۔۔۔۔اسکوزرین کی بھی فکر ستار ہی تھی وہاسکی عادت سے

واقف تھا چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جایا کرتی تھی اور اب تو وہ اپنے حواس ہی کھو

چکی ہو گی۔۔۔ کئی باراکتمش نے اندر جا کر بتا کر ناچا ہالیکن عور توں کارش دیکھ کررہ

گیا۔۔۔۔۔۔۔

زین اپنے کمرہ میں ایاتو کمرہ میں خالی بن کا حساس شدت سے اسکے دل میں جاگا

وہ بے دلی سے اگر بیڈیر لیٹ گیا۔۔۔

ماہ نور کو گئے دودن ہو گئے تھے لیکن بیردودن دوسال کی طرح لگ رہے تھے۔۔۔۔ ابھی وہاہے ہی یاد کررہاتھا کہ اسکی کال آنے لگی۔۔۔۔

جانے سے پہلے اس نے ماہ نور کو موبائل دلایا تھاکہ کوئی بات ہو تواس پر رابطہ کرلے

اسلام وعليكم ؟؟

د ھیمی آ واز میں سلامتی تجیجی گی۔۔۔۔

"وعليكم اسلام البھى ميں شمصيں ہى ياد كررہا تھا۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE المسلم المعالمة المعا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب بہتر ہوں"

آپکیے ہیں؟؟؟

"مير اتونه بي يو حجو"

زین نے منہ بناتے ہوئے کہا:

کیوں کیا ہوا خیریت توہے آپ کی طبیعیت تو ٹھیک ہے۔؟؟

ماه نورایک دم سے پریشان ہوا تھی۔۔۔۔

" ہاں طبیعیت ٹھیک بس تم جب سے گی ہودل ہی نہیں لگتا ہے دودن دوسال لگ رہے

بيں۔۔۔۔'ا

دوسری طرف ماه نور سرخ پڑھی تھی۔۔۔

التو پھر آ جائيں لينے۔۔۔۔"

تم سچ کهه ربی مو آجاول؟؟؟

زین نے جہکتے ہوئے کہا:

"جي بلكل سيج ____"

"اوكے روكو پانچ منٹ۔۔۔۔"

یہ کہہ کرزین نے کال کاٹی تیر کی تیزی سے بال درست کئے اور گاڑی کی چابی لیے زینہ

اترنے لگا۔۔۔۔۔

ارے رے لڑکے کہاں جارہاہے ہوا کہ دوش پر؟؟؟

سعدیہ بیگم نےاسے یوں جلدی جلدی اترتے دیکھاتوٹوک گئین۔۔۔۔

"ارے امی جان میں آپکی بہوصاحبہ کو لینے جارہا ہوں۔۔۔۔"

"ا چھاا چھاخیر سے جاواور جلدی اجاناگھر زیادہ رات نہ کرنا۔۔۔۔ "

الحليك ب----

الي زين بھائي آئے ہيں آپ کو لينے ؟؟

"ہیں اتنی جلدی؟؟ انجی توپانچ منٹ بھی پورے نہیں ہوئے۔۔۔" کون سے یانچ منٹ؟؟

مدیجہ نے ماہ نور کی بر براہٹ سن لی تھی اس لئے ناسمجھی سے بولی۔۔۔۔

المجھ نہیں تم جاومیں آرہی ہوں۔۔۔۔"

یہ تو گھر کاراستہ نہیں ہے ہم کہاں جارہے ہیں؟؟

" پارک"

زین نے موڑ کا شتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

لیکن آپ تو شام ہور ہی ہے؟؟؟ الیکن آپ تو شام ہور ہی ہے؟؟؟

" ہاں تو ہونے دومیں ہوں نہ ساتھ پھر کیوں ڈرر ہی ہو۔۔۔ "

ماہ نورنے مسکراکراسے دیکھا پھر کھٹر کی سے باہر دیکھنے گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعدوہ پارک میں موجود نرم گھاس پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

لو گوں کارش کم تھاشام ہونے کی وجہ سے سب اپنے اپنے گھروں کو جارہے

ماہ نور کھیلتے ہوئے بچوں کو دیکھ رہی تھی اسے ان بچوں کو دیکھ کر اپنا بجین یاد آگیا

تھا۔۔۔۔۔

وہ اور فلک بھی اسی طرح حجولا کر تیں تھیں۔۔۔۔

بچین کی یادوں نے اسکے انکھوں کے گوشوں کو بھیگادیا تھا۔۔۔۔

زین اسی کی حرکات و سکنات پر نظرر کھے ہوئے تھا۔۔۔۔

فلک کی یاد آگی ؟؟؟

ماہ نورنے جیرانگی سے زین کو دیکھااسے کیسے رسائی ہوئی اسکی سوچوں تک۔۔۔۔

آپ کو۔ کیسے پتا چلا؟؟

"د مکھ لوتم سے کہا تھانہ کہ محبت ہے تمھاری ہر سوچ کوبڑھ سکتا ہوں خالی پیلی لفظ محبت

استعال نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔" استعال نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔"

ماہ نورنے اسے نرم مسکراتی نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔

آپ سے ایک بات یو چپوں۔؟؟؟

"ایک کیوں دس پوچھو۔۔۔۔"

زین نے اسکاسفید ہاتھ تھامتے ہوئے کہا:

فلک کی بیرحالت کیسے ہوئی؟؟؟

" فلک نے ایک رئیس زادے کے ساتھ بھاگ کر شادی کر لی تھی ایک ہفتہ بھی بمشکل

گزرہ ہو گاشادی کوان کے آپس میں لڑائیوں ہونے لگی لڑے کے گھر والے کواسکی

شادی کاعلم نہیں تھااس نے اپنے گھر والوں سے فلک اور اسکے نکاح کوچھپایا تھااور جب
یہ بات فلک کو پتا چلی تواس نے ضد باندھ لی تو وہ رئیس زادہ اپنی اصلیت پر اتر ایا۔۔۔
فلک نے اسے دھمکی دی کہ وہ اسکے مال باپ کوسب بتادے گی تواس نے فلک کوا تنامار ا
کہ اس کو آدھ مواکر دیا۔۔۔تب بھی فلک اپنی بات سے پیچے نہیں ہٹی تواس نے مٹی کا
تیل چھرک کر اس کو آگ لگادیا۔۔۔۔۔دو بہر کاٹائم تھااس پاس کے لوگوں نے
فلک کی د الخر اش چینیں سنی تو وہ گھر میں کو دگئے جبکہ وہ رئیس اسے زندہ جاتیا ہوا چھوڑ کر
وہاں سے فرار ہوگیا۔۔۔۔۔۔۔

ہے انتہا پٹنے کی وجہ سے فلک کے وجود میں پلنے والے حجیوٹے سی جان نے دم توڑ دیا۔۔۔۔۔۔"

ماہ نور کوانتہا کا افسوس ہوا تھااس پر گزرنے والے حالات کے بارے میں جان کر۔۔۔۔

"د هو که دینے والا مجھی سکون سے نہیں رہ سکتا جبکہ د هو که کھانے والے کو تو مجھی نہ مجھی سکون آہی جاتا ہے اور بیہ قد درت کا قانون ہے جبیبابو گے ویساکاٹو گے۔۔۔۔۔۔"

سمیرا بیگم کو گزرے ہوئے تین ماہ ہونے کو آئے تھے لیکن زرین بید دکھ بھلائے نہیں بھول رہی تھی التمش نے بہت کوشش کی اسے زندگی کی طرف واپس لا سکے۔۔۔۔۔ اسی لئے وہ زرین کو لے کر دبی آگیا تھا بیہ وہ ہی جگہ تھی جہاں وہ لوگ میٹنگ کے سلسلے میں آئے تھے۔۔۔۔۔

لیکن اس بارا پار شمنٹ کی جگہ ایک چھوٹے سے گھر میں شہر گئے تھے۔۔۔۔۔ التمش کی بیہ کوشش کار آمد ثابت ہوئی وہ آ ہستہ آ ہستہ زندگی کی طرف آنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اچھابیٹااپناخیال رکھناسمیر اکواللہ جنت نصیب کرے۔۔۔۔"

"آے رخشی بچے اور اس کا خیال کرنا۔۔۔"

نادیہ نے محراب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا:

" پھیھوا بنی بٹی کواپنے ساتھ لے کر جائیں میر ااب اس سے کوئی واستہ نہیں

"-----

محراب نے سخت لہجہ میں کہا:

كيول بيٹاايسے كيول كهه رہے ہو؟؟؟

"میرانجی تم سے کوئی واستہ نہیں ہے تھو کتی ہوں میں تم پر۔۔۔۔"

ر خشنده نے زہر خند لہجبہ میں کہا:

بکواس بند کر واور د فع ہو جاومیں شہصیں اپنے ہوش وحواس میں "طلاق دیتاہوں"

طلاق دیتاهون" طلاق دیتاهون" _ _ _ _

ایک ہی سانس میں محراب نے اپنی زندگی سے اسے نکال دیا۔۔۔

نادىيەسرىپىر كربىيھ گى۔۔۔

جبکه رخشنده تن فن کرتی ہوئی نکل گئے۔۔۔۔۔

امی آپ اسے کیوں لے ائیں ؟؟

عدنان نے نادیہ کے ساتھ رخشندہ کو دیکھاتو بگڑے موڈسے بولا۔۔۔۔

"اس کو طلاق دے دی محراب نے۔۔۔۔"

نادیدایسے بیٹھی جیسے اب لٹانے کو کچھ بچاہی نہ ہو۔۔۔۔

امی تم کیوں پریشان ہور ہی ہو وہ ایک نمبر کا فقیر تھا مجھے جیسی آسائیشیں چاہیئے تھیں وہ

اس کی بس کی بات نہیں تھی۔۔۔۔

ر خشندہ نے نہایت بے زاری سے کہا:

جیسے طلاق اسے نہیں بلکہ کسی اور کو ہوئی ہو۔۔۔۔

"چپ کر جائے غیرت یہ میری تربیت کا نتیجہ ہے۔۔۔۔"

نادیہ نے دو کٹراسکی کمریر مارے۔۔۔۔

"امی میں اسے اپنے گھر میں نہیں رکھ سکتان کی دو گز کی زبان ہے میری بیوی سے ہر روز لڑے گی پہلے ہی اتنی مشکل سے دفع کیا تھا پھر اپنی منحوس صورت لے کر آگئے۔۔۔۔۔"

"تومیں کون ساتیر ہے ساتھ رہوں گی جارہی ہوں میں آیابڑا۔۔۔۔"

ر خشندہ نے جس کے ساتھ پہلے سے بات کی ہوئی تھی اسی سے ساری بات کی اور اسکو۔

ملنے کا کہا۔۔۔۔۔

وہ گھر سے نکل کراسی جگہ آئی جہاں وہ محراب کے بیچھے سے ملنے آیا کرتی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں وہ ہی لڑ کاا گیا۔۔۔

ر خشندہ نے ہونے والے واقعات کاسارااحوال من وعن اس کے سامنے دہر ایا۔۔۔۔
"میں شمصیں اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتامیری ماں کسی طلاق یافتہ سے میری شادی
نہیں کروائیں گی۔۔۔۔۔"

اس لڑکے نے ہری حجنڈی دیکھائی۔۔۔۔

"لیکن تم تو بہت امیر ہو ہم کورٹ میرج کر لیتے ہیں تم مجھے دوسرے گھر میں رکھ

لينا_____ '

میں امیر ہوں لیکن اندھا نہیں انکھوں دیکھی مکھی کیوں اگلوں؟؟؟

کیامطلب ہے تمہارا؟؟

ر خشندہ کے تیور بگڑ گئے۔۔۔۔

"جب تم اپنے شوہر کی وفادار نہیں رہ سکیں تو میری کیسے ہو سکتی ہو میں شمصیں شادی کر کے لیے جاوں کل کو تم پھر کسی کے ساتھ بھاگ گئیں تو میں ایسی لڑکی سے ہر گزشادی نہیں کر سکتا جسے اپنے سکے بھائی نے بھی عدت پوری کرنے کیلئے نہیں رکھا۔۔۔۔"

اور وه بير کهه کر چلا گيا۔۔۔۔

ر خشندہاب صحیح معنوں بے سہارا ہوئی تھی۔۔۔۔نہ ہی اس کے پاس زمین تھی اور نہ

ہی آسان۔۔۔۔۔

زیادہ کے چکر میں وہ تھوڑا بھی گنواآئی تھی۔۔۔۔

سوائے کشکول کے اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

وہ وہیں چکراتے سرکے ساتھ بیٹھ گی۔

محراب نے اپنے بچے زید کو اپنی زندگی کا محور بنالیا تھا۔۔۔

وه ہی اسکا باپ تھااور وہ ہی اسکی ماں۔۔۔۔

اس نے اپنے دل کے در واز ہ ہر عورت کے لئے بند کر لئے تھے اس کو توبیہ احساس ہی

جینے نہیں دیتا تھا کہ اس نے اپنی ماں سے کی گی زیاد تیوں کی معافی تک نہ ما تگی۔۔۔ بیہ احساس اسے سجد سے اٹھنے ہی نہیں دیتا تھا۔۔۔۔۔

محراب نے زرین سے اپنی کی گئی ساری نانصافیوں کی معافی ما نگ لی تھی۔۔۔ زرین تواسکی اس حالات پر تڑ ہے اٹھی تھی۔۔۔

کیا کررہی ہو؟؟؟

التمش روم میں داخل ہواتوزرین کو بالکونی میں موجودیایا: |

جِلتا ہوااس کے قریب ٹہر گیا:

ا' کچھ نہیں بس ان ہواوں کو محسوس کرر ہی تھی۔۔۔۔''

زرین نے ٹھنڈی ہواکے جھو کہ کواینے چہرہ پر محسوس کیا۔۔۔۔

التمشاس کی ہواسے اڑتی ہوئی زلفوں کو دیکھ رہاتھا جواسکے رخسار پراٹھ کلیاں کر رہیں

محسب---

"شهیں پتاہے زری پیروہ ہی شہر ہے جہاں مجھے تمھاری محبت نے گھیر اتھا۔۔۔۔"

آپ نے کی ہے محبت؟؟؟

"ظاہر ہے جبھی توشمصیں اپناہمسفر بنایا ہے۔۔۔۔"

التمش نے اس کی بے تکی بات پر استہزائیہ انداز میں کہا:

"اسکامطلب ہے میں اکیلی ہی اس راستے کی مسافر نہیں تھی۔۔۔"

بلکل۔۔۔۔اور شمصیں پتاہے مجھے کب پتالگا کہ تم میری محبت میں گر فتار ہو گئی ہو؟؟؟

?????

"وہ دن یاد ہے شمصیں جب آفس میں تم مجھ سے گکرا گئیں تھیں اور تمہارے آنسو بہنے

اس دن میں نے تمہاری آئکھوں میں محبت کاایک سمندر دیکھاتو جور کنے کا نام نہیں

لے رہا تھااور آنسوؤں کے ذریعہ بہے چلاجارہا تھا۔۔۔

بس وہ ایک لمحہ لگا تھا مجھ ادراک ہونے میں کہ ایک پاگل سی لڑکی خاموش محبت کررہی

ہے میں کتناخوش قسمت ہوں۔۔۔"

"اور وه ساری رات میں سویا نہیں تھا۔۔۔"

ا میں کتنی خوش قسمت ہوں کہ میں نے دعاووں میں جسے مانگااسے پالیااور مجھے ایک

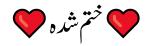
مر دنے چاہااور بے انتہا چاہا۔۔۔ میں واقعی بہت قسمت ہوں کہ اللہ نے مجھے آپ کی

محبت میں شریک سفر بنایا۔۔۔۔"

زرین نے محبت کے جذبات کوالتمش سے بیان کیا۔۔۔۔۔

الشکرہے تم نے اعتراف تو کیا۔۔۔۔" التمش کے الفاظ پر زرین کھکھلاتے ہوئے ہنس دی اور اسکی ہنسی کے ساتھ التمش کی مسکراہٹ بھی تھی۔۔۔۔

زرین نے انکھیں موند کراس کے کندھے پر سرر کھ دیا۔۔۔۔۔۔۔



ہاری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی
ضرورت ہے۔ اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ
کر واناچاہیں توارد و میں ٹائپ کر کے مندر جہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے
ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاالله آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔ مزید تفصیلات کی تحریرایک ہفتے کے اندراندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔ مزید تفصیلات کی سکتے ہیں۔ شکر میادارہ: نیوایرا میگزین